اقبال

اردو گرامر و انشاء

جماعت ہفتم

ار روڈ کوئٹہ

قیمت: تین روپیہ

اقبال سٹیشنری مارٹ۔ جنا

Scanned by CamScanner

نئے سلیبس بلوچستان ریجن کے عین مطابق

اقبال

نئی اُردو گرائمر و اِنشا

حِصّہ دوم (طلبہ و طالبات کے لیے)

برائے جماعت ہفتم

پروفیسر خورشید احمد ایم۔اے

ناشر

اِقبال سٹیشنری مارٹ جناح روڈ کوئٹہ

قیمت: تین روپیہ

فون: ۷۰۶۳۴۴

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

دیباچہ

۱۔ محکمہ تعلیم مغربی پاکستان کے جدید اُردو سلیبس کے عین مطابق یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔ اس میں قواعد اُردو اور انشا پردازی کو ایسے دل کش و آسان طریقے سے سمجھایا گیا ہے کہ طلبا اس کتاب کے مطالعے کے بعد تمام دوسری کتابوں سے بے نیاز ہو جائیں گے۔ نیز ان میں صحیح اُردو بولنے اور لکھنے کی لیاقت پیدا ہو جائے گی۔

۲۔ اس کتاب کی افادیت اس لئے بھی بڑھ گئی ہے کہ اب اس کا موجودہ مواد ۵، نمبروں پر حاوی ہے۔ نئی سکیم کی رو سے ۲۵ نمبر کی قواعد کتابوں کے ۵۰ نمبر کے پرچے کے ساتھ شامل کر دی گئی ہے اور ۵، نمبر صرف انشاء کے لئے وقف ہیں۔

۳۔ اس کتاب میں وہ تمام ضروری چیزیں درج کی گئی ہیں۔ جن کی طلباء کو اکثر ضرورت رہتی ہے آخر میں مختلف امتحانی پرچے بھی دیئے گئے ہیں۔ امید ہے کہ یہ کتاب طلباء کے لئے ہر طرح مفید ثابت ہوگی۔

مؤلف

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	اعادہ جماعت ششم	۵
۲	پہلا باب	۶
۳	دوسرا باب اسم ضمیر اور اس کی اقسام	۱۰
۴	تیسرا باب تین زمانے	۱۵
۵	چوتھا باب فعل کی اقسام بلحاظ زمانہ	۱۶
۶	پانچواں باب فعل کی اقسام بلحاظ معنی	۲۴
۷	چھٹا باب فعل کی اپنے فاعل کے ساتھ مطابقت	۲۶
۸	ساتواں باب جملوں کی ساخت	۲۹
۹	آٹھواں باب حروف کا استعمال	۳۳
۱۰	نواں باب واحد جمع	۳۵
۱۱	دسواں باب تذکیر و تانیث	۵۰
۱۲	گیارہواں باب متضاد الفاظ اور متشابہ الفاظ جن کے معنوں میں فرق ہے	۵۶
۱۳	بارھواں باب مہمل الفاظ	[illegible]
۱۴	تیرھواں باب تشبیہات ضرب الامثال	۶۰

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۵	چودھواں باب	
	رموز و اوقاف	۷۰
۱۶	پندرھواں باب	
	املا	۷۲
۱۷	سولھواں باب	
	انشا پردازی	۷۷
	دخطوط نویسی	
۱۸	ستارھواں باب	
	مدرسے کے مشاغل	۱۰۱
	کہانیاں	۱۰۴
۱۹	اٹھارھواں باب	
	غلط فقرات کی درستی	۱۱۰
۲۰	انیسواں باب	
	جملے بنانا	۱۱۹
	اشارات کی مدد سے مسلسل مضمون	۱۲۶
	اپنی تحریر کو پیرول میں تقسیم کرنا	۱۳۴
	مضمون نویسی کے اصول	۱۳۹
	مشہور تاریخی ہستیوں پر	۱۵۴
	اشارات	۱۵۵
	محاورات	۱۶۵
	مشقیہ مضامین	۱۶۷
	پرچہ جات	۱۶۹

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

اعادہ جماعت ششم

عزیز بچو !

آپ چھٹی جماعت میں اُردو گرائمر کے متعلق جو کچھ پڑھ چکے ہیں ان کا اعادہ یہاں کیا جاتا ہے تاکہ وہ چیزیں آپ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں اور نئی چیزیں پڑھنے میں آسانی ہو۔

اعادہ مختصر طور پر کیا جا رہا ہے جس چیز کی سمجھ نہ آئے وہ اب استاد صاحب سے پوچھیں۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

پہلا باب

جملہ:- لفظوں کا ایسا مجموعہ جس سے پورا پورا مطلب حاصل ہو، جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ثریا نے کھانا پکایا تھا۔

لفظ:- جو کچھ ہم منہ سے بولیں اس کا ہر حصہ لفظ کہلاتا ہے۔ مثلاً آپ کہاں سے آئے ہیں؟ آپ، کہاں، سے، آئے، ہیں۔ الگ الگ لفظ ہیں جن سے مل کر جملہ بنتا ہے۔

اسم:- وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، چیز یا جگہ کا نام ہو، مثلاً اقبال کتاب پڑھتا ہے اس جملہ میں اقبال شخص کا نام ہے کتاب چیز کا نام ہے۔ پس یہ دونوں اسم ہیں۔

فعل:- وہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا پایا جائے۔ مثلاً

۱۔ نجمہ آئی۔ ۲۔ ثریا لکھتی ہے۔

اوپر کی مثالوں میں آئی، لکھتی ہے، فعل ہیں۔

حرف:- وہ کلمہ ہے جس کے کچھ معنی نہ ہوں بلکہ جملوں میں الفاظ کو ایک دوسرے کے ساتھ ملائے مثلاً اشرف اور ایوب کمرے میں بیٹھے ہیں جیسا اوپر کی مثال میں اور، میں حرف ہیں۔ اسی طرح سے کو، تک، پر، سے وغیرہ حرف کہلاتے ہیں۔

اسم نکرہ:- وہ اسم ہے جو عام شخص، عام چیز اور عام جگہ کا نام ہو مثلاً گھوڑا، میز، سمندر، دریا، وغیرہ۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۱- اسم معرفہ:- وہ اسم ہے جس سے کوئی شخص یا چیز سمجھی جائے مثلاً انور لاہور گیا ہے۔

اوپر کی مثال میں انور خاص شخص کا نام ہے۔ لاہور خاص جگہ کا نام ہے پس یہ اسم معرفہ ہیں۔

- **فاعل و مفعول**:- کسی کام کے کرنے والے کو فاعل اور جس پر کام کا اثر پڑے اسے مفعول کہتے ہیں۔ مثلاً سربلند نے جمعدار کو مارا۔

اوپر کی مثال میں سربلند کام کرنے والا فاعل ہے اور مارنے کا اثر جمعدار پر پڑا۔ اس سے جمعدار مفعول ہے۔

- **اسم صفت**:- وہ اسم ہے جس میں اچھائی، برائی یا کوئی امتیازی کیفیت پائی جائے مثلاً ۱- سلیم نیک ہے ۲- خربوزہ میٹھا ہے ۳- لڑکی خوب صورت ہے۔

اوپر کی مثالوں میں نیک، میٹھا، خوب صورت اسم صفت ہیں۔

واحد و جمع:- ایک کو واحد کہتے ہیں۔ مثلاً لڑکا، لڑکی، گھوڑا۔ ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں۔ مثلاً لڑکے، لڑکیاں، گھوڑے وغیرہ

مذکر و مؤنث:- مذکر وہ لفظ ہے جس سے نر مراد ہو۔ مثلاً گھوڑا، بیل، آدمی، مرغ، کتا وغیرہ۔

مؤنث وہ لفظ ہے جس سے مادہ مراد ہو۔ مثلاً گھوڑی، گائے، عورت، مرغی، کتیا وغیرہ۔

مصدر:- وہ ہے جو خود تو کسی سے نہ نکلے۔ لیکن اور لفظ وغیرہ اس

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

سے نکلیں مثلاً آنا، جانا، کھانا، پینا، دوڑنا وغیرہ۔

نوٹ:۔ تمام فعل مصدر ہی سے بنتے ہیں۔ اور جو اسم مصدر سے نکلے وہ اسم مشتق کہلاتا ہے۔

اسم معرفہ کی اقسام:۔ اسم معرفہ کی چار قسمیں ہیں ۱۔ اسم علم ۲۔ اسم ضمیر ۳۔ اسم اشارہ ۴۔ اسم موصول وغیرہ۔

اسم نکرہ کی اقسام:۔ اسم ذات۔ اسم استفہام۔ اسم صفت۔ اسم آلہ، اسم صوت، اسم تصغیر، اسم تکبیر، اسم ظرف، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم حالیہ، اسم معاوضہ ہیں۔

مشق

۱۔ مندرجہ ذیل کی تعریف کرو اور مثالیں دو:۔

حرف، لفظ، جملہ

۲۔ حسب ذیل فقرات سے اسم اور فعل الگ کرو۔

ا۔ اسلم سویرے ہی چلا جاتا ہے۔

ب۔ کسان ہل چلا رہا ہے۔

ج۔ معمار عمارت تعمیر کر رہا ہے۔

د۔ لڑکی گڑیا سے کھیل رہی ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۳۔ مندرجہ ذیل میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ الگ کرو۔

ا۔ لاہور کا شالامار باغ شاہجہان بادشاہ نے بنوایا تھا۔

ب۔ تاج محل آگرہ دنیا کی عجیب ترین عمارت ہے۔

ج۔ سب لڑکے وقت پر پہنچے مگر رشید دیر سے آیا۔

د۔ رشیدہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھیل رہی ہے۔

۴۔ مندرجہ ذیل کی تعریف کرو اور مثالیں دو:۔

فاعل، مفعول، اسم، صفت، مصدر۔

۵۔ جمع کے واحد اور واحد کے جمع لکھو:۔

کتاب۔ دریا۔ دکلا۔ شاخیں۔ افواج۔ سڑک۔

۶۔ مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر لکھو۔

استانی۔ بڑھئی۔ چمارن۔ صاحب۔ عورت۔ شوہر۔

۷۔ اسم معرفہ کی اقسام معہ مثالیں تحریر کرو۔

۸۔ مندرجہ ذیل گرائمر میں کیا ہیں:۔

گوگو، پی پی، غڑغوں، تلوار، توپ، باغیچی، پہاڑ، سکول۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

دوسرا باب

اسم ضمیر اور اس کی اقسام

قائد اعظم محمد علی جناحؒ کراچی میں پیدا ہوئے، وہ مسلمانوں کے بہت بڑے لیڈر تھے۔ انہوں نے پاکستان حاصل کیا۔

دیکھو! اس عبارت میں وہ، انہوں، قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ ایسا کلمہ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہو، اسم ضمیر کہلاتا ہے۔ جس اسم کی جگہ استعمال ہو۔ اسے مرجع کہتے ہیں۔

اوپر کی عبارت میں "قائد اعظم محمد علی جناح" مرجع ہے۔

فائدہ:۔ اسم ضمیر کا یہ فائدہ ہے کہ اس سے کلام میں خوبی پیدا ہوتی ہے۔ اسم ضمیر کی چھ قسمیں ہیں:۔

۱۔ ضمیر شخصی ۲۔ ضمیر اشارہ ۳۔ ضمیر موصولہ ۴۔ ضمیر تنکیری ۵۔ ضمیر استفہام ۶۔ ضمیر تاکیدی۔

۱۔ ضمیر شخصی

ضمیر شخصی وہ ضمیر ہے جو کسی شخص کی جگہ استعمال ہو۔

یہ تین صورتوں میں استعمال ہوتی ہے اس کا ذکر پہلے حصہ میں کر دیا گیا

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

ہے۔ وہ تین صورتیں یہ ہیں:۔ ضمیر غائب، ضمیر حاضر، ضمیر متکلم۔

ضمیر غائب:۔ جو شخص حاضر نہ ہو اس کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ واحد کے لئے وہ اور جمع میں وہ یا اُن کا لفظ آتا ہے۔

ضمیر حاضر:۔ ایسے شخص کے لئے استعمال ہوتی ہے جو حاضر ہو۔ واحد میں تو اور جمع میں تم۔

نوٹ:۔ واحد اور جمع دونوں کے لئے آپ بھی استعمال کرتے ہیں۔

ضمیر متکلم:۔ ایسے شخص کے لئے لاتے ہیں جو خود کلام کرنے والا ہو۔ واحد میں میں اور جمع میں ہم استعمال ہوتا ہے۔

ضمیر کی حالتیں تین ہیں:۔

۱۔ حالت فاعلی، ۲۔ حالت مفعولی ۳۔ حالت اضافی۔

نقشہ (ضمیر کی تین حالتیں)

حالت	ضمیر واحد غائب	ضمیر جمع غائب	ضمیر واحد حاضر	ضمیر جمع حاضر	ضمیر واحد متکلم	ضمیر جمع متکلم
فاعلی	وہ لایا یا لائی اس نے کہا	وہ لائے یا لائیں انہوں نے کہا	تو لایا یا لائی تو نے کہا	تم لائے یا لائیں تم نے کہا	میں لایا یا لائی میں نے کہا	ہم لائے یا لائیں ہم نے کہا
مفعولی	اسکو یا اسے لایا	انکو یا انہیں لایا	تجھکو یا تجھے لایا	تمکو یا تمہیں لایا	مجھکو یا مجھے لایا	ہم کو یا ہمیں لایا
اضافی	اسکا لڑکا لایا	انکا لڑکا لایا	تیرا لڑکا لایا	تمہارا لڑکا لایا	میرا لڑکا لایا	ہمارا لڑکا لایا

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

جو ضمیر اپنے مرجع سے پہلے آئے۔ وہ ضمیر ما قبل الذکر کہلاتی ہے۔ یہ ضمیر عموماً شعر میں آتی ہے۔ مثلاً ؂

تھا وہ بے مغز اور یہ دیوانہ
قیس و فرہاد دونوں احمق تھے۔

اوپر کے شعر میں وہ کی ضمیر فرہاد کے لئے اور یہ کی ضمیر قیس کے لئے اپنے اپنے مرجع سے پہلے آئی ہے،

۲۔ ضمیر اشارہ

ضمیر اشارہ وہ ہے جو اشارہ کے طور پر استعمال ہو مثلاً یہ آدمی وہ آدمی ان مثالوں میں یہ اور وہ ضمیر اشارہ ہیں اور آدمی مشارٌ الیہ ہے۔

نوٹ: نزدیک کے اشارے کو اشارہ قریبی اور دور کے اشارے کو اشارہ بعیدی کہتے ہیں یہ اشارہ قریبی کے لئے اور وہ اشارہ بعیدی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ ضمیر موصولہ

ضمیر موصولہ وہ ہے جو اسم کی جگہ استعمال ہو اور اس کے ساتھ ایک اور جملہ استعمال ہوتا ہے جسے صلہ کہتے ہیں۔ مثلاً جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔
یاد رہے اس مثال میں جو ضمیر موصولہ ہے اور محنت کرتا ہے، صلہ ہے جو ضمیر موصولہ وہ کی جگہ استعمال کی گئی ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۴۔ ضمیر تنکیری

ضمیر تنکیری وہ ہے جو غیر معین اشخاص یا چیزوں کے لئے استعمال ہو۔ مثلاً:۔ کوئی ہو تو کچھ فرمایئے۔

اس مثال میں کوئی غیر معین شخص کیلئے استعمال ہوا ہے اور کچھ کسی چیز کیلئے آیا ہے۔

دیگر مثالیں:۔ میدان میں کوئی ہزار تماشائی تھے۔ کچھ چاول بچ گئے۔

ہے کے چکر میں چٹکیاں ہوش اڑا گیا کوئی
دونوں جہاں جلا دیئے یاد جب آ گیا کوئی

۵۔ ضمیر استفہام

ضمیر استفہام وہ ہے جو پوچھنے کے موقع پر استعمال ہو۔ مثلاً:۔ ۱۔ آج کیا پڑھا؟ ۲۔ تمہارے پاس کون تھا؟ ۳۔ کہاں جا رہے ہو۔

اُوپر کی مثالوں میں کیا، کون، کہاں ضمیر استفہام ہیں جو پوچھنے کے مقام پر استعمال ہوئی ہیں۔

۶۔ ضمیر تاکیدی

ضمیر تاکیدی وہ ہے جو کلام میں کسی نقطہ پر زور دینے کے لئے استعمال ہو مثلاً:۔ ۱۔ یہ معاملہ میرا اپنا ہے۔ آپ کیوں گھبراتے ہیں ۲۔ یہ کام تو میرا اپنا کام ہے ۳۔ میرا اپنا روپیہ ہے ۴۔ آپ نے خود فرمایا تھا۔

اوپر کی مثالوں میں میرا، آپ، مؤکد ہیں اور اپنا خود تاکید ہیں۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مشق

۱. ضمیر کسے کہتے ہیں۔ مثالیں دو۔

۲. ضمیر کی تین حالتیں کون کون سی ہیں اپنے جواب کی وضاحت کیلئے مثالیں دو۔

۳. مرجع سے کیا مراد ہے۔ مثال دے کر سمجھاؤ۔

۴. مندرجہ ذیل فقرات میں ضمیر کی کون سی قسم استعمال کی گئی ہے۔

(۱) کچھ تو بات ہے (۲) کب جانے کا خیال ہے (۳) یہ گھڑی کس کی ہے؟

(۴) میں آیا تھا (۵) وہ گئی تھی

۵. ضمیر قبل الذکر کی تعریف مع مثالوں کے بیان کرو۔

۶. ضمیر موصول سے کیا مراد ہے۔

۷. ضمیر متکلم اور ضمیر مخاطب غائب کی تشریح مثالیں دے کر کرو۔

۸. ضمیر شخصی سے کیا مراد ہے مثالیں دو۔

۹. حسب ذیل فقرات میں ضمیر کی کون سی حالت استعمال ہوتی ہے؟

میں نے کہا۔ اس نے سنا۔ ... مجھے پتنگ دی میری قمیض چوری ہو گئی۔

۱۰. اسم ضمیر کے استعمال کرنے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

۱۱. دی گئی عبارت میں خط کشیدہ الفاظ گرامر کی رو سے کیا ہیں۔

اب وہ ہمیشہ خوبصورت شہزادی کے کنول کے گرد گھومتے رہتے۔ شہزادی کے حسن کی تعریفیں کرتے۔ اس کے سنہرے بالوں کے قصیدے کہتے۔ اس کے کنول کے گھر کو سراہتے۔ اور آخر التجا کرتے کہ اے کنول کی شہزادی! تو ہم سے شادی کر لے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

تیسرا باب

تین زمانے

۱۔ زمانہ ماضی ۲۔ زمانہ حال ۳۔ زمانہ مستقبل

مثالیں:۔ ۱۔ جاوید نے خط لکھا۔ (ماضی)

۲۔ جاوید خط لکھتا ہے (حال)

۳۔ جاوید خط لکھے گا (مستقبل)

دیکھو۔ اوپر کی مثال نمبر (۱) میں فعل لکھا گزرے ہوئے زمانے کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کو ماضی کہتے ہیں۔

مثال نمبر (۲) میں لکھتا ہے موجودہ زمانے کو ظاہر کرتا ہے کہ فعل اب کیا جا رہا ہے۔

مثال نمبر (۳) میں لکھے گا سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ فعل آنے والے زمانے میں ہوگا۔

پس جو زمانہ گزر چکا اسے ماضی کہتے ہیں اور جو اب گزر رہا ہے اس کو حال کہتے ہیں اور آنے والے کو مستقبل کہتے ہیں۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

چوتھا باب

فعل کی اقسام (بلحاظ زمانہ)

بلحاظ زمانہ ماضی کی چھ قسمیں ہیں۔

۱۔ فعل ماضی ۲۔ فعل حال ۳۔ فعل مضارع

۴۔ فعل مستقبل ۵۔ فعل امر ۶۔ فعل نہی

فعل ماضی:۔ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا ہونا گزرے ہوئے زمانہ میں پایا جائے۔ مثلاً اقبال نے سبق پڑھا۔ وہ پشاور گئے۔

اوپر کی دونوں مثالوں میں پڑھا اور گئے فعل ماضی ہیں۔

فعل حال:۔ وہ فعل ہے جس میں کوئی کام موجودہ زمانے میں واقع ہو مثلاً

۱۔ وہ کتاب پڑھتا ہے۔

۲۔ ہم انار کھاتے ہیں۔

اوپر کی مثالوں میں پڑھتا ہے اور کھاتے ہیں فعل حال ہیں۔

قاعدہ:۔ اردو مصدر کی آخری علامت نا دور کر کے تا ہے، یا تی ہے لگانے سے فعل حال بن جاتا ہے۔ مثلاً دیکھنا سے دیکھتا ہے۔ کھانا کھاتا ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

آنا مصدر سے فعل حال کی گردان

جمع متکلم	واحد متکلم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب
ہم آتے ہیں ہم آتی ہیں	میں آتا ہوں میں آتی ہوں	تم آتے ہو تم آتی ہو	تو آتا ہے تو آتی ہے	وہ آتے ہیں وہ آتی ہیں	وہ آتا ہے وہ آتی ہے

۳۔ **فعل مضارع**:۔ وہ فعل ہے جس میں زمانہ حال اور مستقبل دونوں پائے جائیں۔

مثالیں:۔ ۱۔ وہ کیا کرے ۲۔ وہ کہاں جائے۔

اوپر کی مثالوں میں کرے اور جائے فعل مضارع ہیں۔

قاعدہ:۔ مصدر کا نا دور کرکے اگر آخری حرف الف یا واؤ یا ی ہو تو "ئے" بڑھا دو۔ فعل مضارع بن جائے گا۔

فعل مضارع کی گردان

جمع متکلم	واحد متکلم	جمع حاضر	واحد حاضر	جمع غائب	واحد غائب
ہم آئیں	میں آؤں	تم آؤ	تو آئے	وہ آئیں	وہ آئے

۴۔ **فعل مستقبل**:۔ وہ فعل ہے جس میں آنے والا زمانہ پایا جائے۔ مثلاً۔

۱۔ سلیم لاہور جائے گا ۲۔ تم کیا کھوگے ۳۔ ہم سبق سنیں گے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

اوپر کی مثالوں میں جائے گا۔ کہو گے، سنیں گے فعل مستقبل ہیں۔

قاعدہ:۔ فعل مضارع کے آخر میں "گا" لگانے سے فعل مستقبل مذکر بن جاتا ہے اور "گی" لگانے سے فعل مستقبل مؤنث بن جاتا ہے۔

گردان فعل مستقبل

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وہ آئے گا وہ آئے گی	وہ آئیں گے وہ آئیں گی	تو آئے گا تو آئے گی	تم آؤ گے تم آؤ گی	میں آؤں گا میں آؤں گی	ہم آئیں گے ہم آئیں گی

۵۔ فعل امر:۔ وہ فعل ہے جس میں حکم کے معنی پائے جائیں۔

قاعدہ:۔ مصدر کا "نا" دور کرکے باقی فعل امر رہ جاتا ہے۔ مثلاً پڑھنا سے پڑھ۔ اٹھنا سے اٹھ۔ بیٹھنا سے بیٹھ۔ لکھنا سے لکھ فعل امر ہیں۔

نوٹ:۔ فعل امر کے صرف دو صیغے واحد حاضر اور جمع حاضر ہوتے ہیں۔

گردان فعل امر

واحد حاضر	جمع حاضر
تُو پڑھ تُو جا	تم پڑھو تم جاؤ

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۶۔ فعل نہی :۔ وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے۔

قاعدہ :۔ فعل امر کے پہلے مت یا نہ لگانے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔

مثلاً مت لکھ، مت لکھو۔ نہ پڑھ۔ نہ پڑھو۔ نہ جا۔ نہ جاؤ۔

نوٹ :۔ فعل نہی کے صرف دو صیغے واحد حاضر اور جمع حاضر ہوتے ہیں۔

گردان

واحد حاضر	جمع حاضر
مت لکھ	مت لکھو
مت جا	نہ جاؤ

فعل ماضی کی قسمیں

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں۔

۱۔ ماضی مطلق ۲۔ ماضی قریب ۳۔ ماضی بعید ۴۔ ماضی استمراری ۵۔ ماضی شکیہ ۶۔ ماضی تمنائی۔

۱۔ ماضی مطلق :۔ وہ فعل ہے جس سے خالص گزرا ہوا زمانہ ظاہر ہو

قاعدہ :۔ اُردو مصدر کا "نا" دور کر کے آخر میں الف یا "یا" بڑھاتے ہیں مثلاً آنا سے آیا، کھانا سے کھایا۔ دیکھنا سے دیکھا۔ سننا سے سُنا ماضی مطلق ہے۔

۲۔ ماضی قریب :۔ وہ فعل ہے جس کو ہوئے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو۔

قاعدہ :۔ اُردو کے ماضی مطلق کے آخر میں "ہے" بڑھا دو، ماضی قریب بن جائے گا۔ مثلاً آیا ہے۔ گیا ہے۔ دیکھا ہے۔ بیٹھا ہے وغیرہ۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۳۔ ماضی بعید:۔ وہ فعل ہے جس کو ہوئے بہت زیادہ عرصہ ہو چکا ہو۔

قاعدہ:۔ ماضی مطلق کے آخر میں حسب ضرورت تھا۔ تھے اور مؤنث کے بھی یا تھیں لگا دیتے ہیں۔ مثلاً وہ آیا تھا۔ وہ آئے تھے۔ وہ آئی تھی۔ وہ آئی تھیں۔ اس نے پڑھا تھا۔ تم نے دیکھا تھا۔

اوپر کی مثالوں میں وہ آیا تھا۔ وہ آئے تھے۔ وہ آئی تھی۔ وہ آئی تھیں پڑھا تھا۔ دیکھا تھا۔ ماضی بعید ہیں۔

۴۔ ماضی استمراری:۔ وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانہ میں فعل کا لگاتار ہونا پایا جائے۔

قاعدہ:۔ مصدر کا نا دور کر کے مذکر میں تا تھا اور مؤنث میں تی تھی بڑھا دو۔ مثلاً آتا تھا۔ جاتا تھا۔ روتی تھی۔ پڑھتی تھی وغیرہ۔

۵۔ ماضی شکیہ:۔ وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے متعلق شک ہو۔

قاعدہ:۔ اردو کے ماضی مطلق کے آخر میں ہوگا یا ہوگی بڑھانے سے ماضی شکیہ بن جاتی ہے۔ مثلاً آتا ہوگا۔ آئی ہوگی۔ بیٹھا ہوگا۔ بیٹھی ہوگی۔ وغیرہ۔

۶۔ ماضی تمنائی:۔ وہ فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ اور شرط یا تمنا پائی جائے۔

قاعدہ:۔ مصدر کا نا دور کر کے مذکر میں تا اور مؤنث میں تی بڑھاتے ہیں مثلاً وہ آتی۔ وہ آتی۔ تو جاتا تو پڑھتا ہے سوتے وغیرہ۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

ماضیوں کی گردانیں

قسم ماضی		واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
ماضی مطلق	مذکر	وہ سویا	وہ سوئے	تو سویا	تم سوئے	میں سویا	ہم سوئے
	مؤنث	وہ سوئی	وہ سوئیں	تو سوئی	تم سوئیں	میں سوئی	ہم سوئیں
ماضی قریب	مذکر	وہ سویا ہے	وہ سوئے ہیں	تو سویا ہے	تم سوئے ہو	میں سویا ہوں	ہم سوئے ہیں
	مؤنث	وہ سوئی ہے	وہ سوئی ہیں	تو سوئی ہے	تم سوئی ہو	میں سوئی ہوں	ہم سوئی ہیں
ماضی بعید	مذکر	وہ سویا تھا	وہ سوئے تھے	تو سویا تھا	تم سوئے تھے	میں سویا تھا	ہم سوئے تھے
	مؤنث	وہ سوئی تھی	وہ سوئی تھیں	تو سوئی تھیں	تم سوئی تھیں	میں سوئی تھی	ہم سوئی تھیں
ماضی استمراری	مذکر	وہ سوتا تھا	وہ سوتے تھے	تو سوتا تھا	تم سوتے تھے	میں سوتا تھا	ہم سوتے تھے
	مؤنث	وہ سوتی تھی	وہ سوتی تھیں	تو سوتی تھی	تم سوتی تھیں	میں سوتی تھی	ہم سوتی تھیں
ماضی مشکوک	مذکر	وہ سویا ہوگا	وہ سوئے ہونگے	تو سویا ہوگا	تم سوئے ہونگے	میں سویا ہونگا	ہم سوئے ہونگے
	مؤنث	وہ سوئی ہوگی	وہ سوئی ہونگی	تو سوئی ہوگی	تم سوئی ہونگی	میں سوئی ہونگی	ہم سوئی ہونگی
ماضی تمنائی	مذکر	وہ سوتا	وہ سوتے	تو سوتا	تم سوتے	میں سوتا	ہم سوتے
	مؤنث	وہ سوتی	وہ سوتیں	تو سوتی	تم سوتیں	میں سوتی	ہم سوتیں

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مشق

۱۔ فعل ماضی کی کتنی قسمیں ہیں۔ ہر ایک کی دو دو مثالیں دو؟

۲۔ ان مثالوں میں فعل ماضی کی قسم پہچانو

پڑھتا۔ گیا تھا۔ دوڑتا تھا۔ ہنسا ہوگا۔ مارا۔ لایا ہے۔ اٹھا۔

۳۔ خالی جگہوں میں فعل ماضی کی اقسام درج کرو۔

۱۔ ہم سبق ____________

۲۔ تو کہاں ____________

۳۔ وہ کراچی سے ____________

۴۔ وہ میدان میں ____________

۵۔ اگر محنت ________ تو پاس ________

۶۔ اس وقت گھڑی میں کیا ____________

۷۔ وہ آکر ____________

۴۔ ماضی مطلق اور ماضی استمراری کی تعریف مع مثالوں کے تحریر کرو۔

۵۔ ماضی تشکیہ کسے کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کا قاعدہ اور مثالیں لکھو۔

۶۔ بلحاظ زمانہ فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

۷۔ فعل مستقبل اور فعل حال کی تعریف اور ان کے بنانے کے قاعدے لکھو؟

۸۔ مصدر دوڑنا سے ماضی استمراری معروف مذکر اور فعل حال معروف مؤنث بناکر گردانیں لکھو؟

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۹۔ سونا، پڑھنا، آنا مصدروں سے ماضی مطلق، فعل مضارع اور فعل امر بنا کر گردانیں لکھو؟

۱۰۔ مناسب افعال لگا کر خانہ پُری کیجیے۔

۱۔ استاد نے سبق ____________

۲۔ ہم مجید کے ساتھ ____________

۳۔ انہوں نے کام ____________

۴۔ جو گرجتے ہیں وہ ____________

۵۔ ایک ________ اور دوسرا ____________

۶۔ تیل دیکھو تیل ____________

۷۔ تم کہاں ____________

۸۔ وہ گاڑی میں ____________

۱۱۔ تین زمانے سے کیا مراد ہے۔ مثالیں دے کر سمجھاؤ؟

____

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

پانچواں باب

فعل کی اقسام (بلحاظ معنی)

۱۔ فعل لازم ۲۔ فعل متعدی

۱۔ فعل لازم :-

مثالیں :- ۱سلیم آیا ۲۔ پرویز گیا ۳۔ لڑکی ہنسی

کون آیا؟ سلیم
کون گیا؟ پرویز } پس سلیم، پرویز، لڑکی یہ سب فاعل ہیں
کون ہنسی؟ لڑکی

دیکھو! آیا، گیا، ہنسی فعل اپنے فاعل ہی پر تمام ہو گئے، ایسے فعلوں کو فعل لازم کہتے ہیں۔

فعل لازم وہ فعل ہے جو اپنے فاعل ہی پر پورا جائے جیسے آیا گیا، ہنسی وغیرہ

۲۔ فعل متعدی :-

مثالیں :- ۱امنیر اخبار پڑھتا ہے ۲نجمہ سنگار کرتی ہے۔

کون پڑھتا ہے؟ منیر
کون سنگار کرتی ہے؟ نجمہ } پس یہ فاعل ہوئے

کیا پڑھتا ہے؟ کتاب
کیا کرتی ہے؟ سنگار } پس یہ مفعول ہوئے

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

دیکھو۔ پڑھتا ہے اور کرتی ہے۔ دونوں فعل اپنے فاعل سے گزر کر مفعول پر تمام ہوتے ہیں۔ ایسے فعلوں کو فعل متعدی کہتے ہیں۔

یاد رکھو۔ فعل متعدی وہ ہے جو فعل فاعل اور مفعول تینوں کو چاہیئے۔ جیسے پڑھتا ہے۔ کرتی ہے وغیرہ

نوٹ:۔ فعل لازم کا فاعل (کون) کے جواب میں آتا ہے اور فعل متعدی کا فاعل (کس نے) اور "کون" کے جواب میں آتا ہے۔

فرق:۔ جس فعل کے معنی میں مفعول کی ضرورت ہو وہ متعدی ہے۔ خواہ مفعول بولا گیا ہو یا نہ بولا گیا ہو۔ مگر فعل لازم میں مفعول کی ضرورت ہی نہیں پڑتی پس دونوں میں یہی فرق ہے۔

مشق

۱۔ فعل لازم اور فعل متعدی کی تعریف مع مثالوں کے بیان کرو؟

۲۔ درج ذیل مثالوں سے لازم اور متعدی الگ الگ کر کے لکھو؟

۱۔ اقبال روٹی کھاتا ہے۔ ۲۔ ہم نے آم کھائے۔ ۳۔ نسرین آئی۔
۴۔ انور تم کو بیوقوف سمجھتا ہے۔ ۵۔ کریم کا بھائی گیا۔ ۶۔ وہ جاگا۔
۷۔ ہم سو گئے۔

۳۔ فعل لازم اور فعل متعدی کا فاعل کس طرح پہچانا جاتا ہے؟

۴۔ لازم اور متعدی میں کیا فرق ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

چھٹا باب

فعل کی اپنے فاعل کے ساتھ مطابقت

۱- یاد رکھو فعل لازم کی تذکیر و تانیث اور واحد و جمع ہمیشہ فاعل کے لحاظ سے ہوتی ہے مثلاً یونس آیا۔ شمسہ آئی۔ لڑکے آئے۔ لڑکیاں آئیں۔

اوپر کی مثالوں میں یونس (فاعل) واحد مذکر ہے جس کے ساتھ آیا (فعل) واحد مذکر بولا گیا ہے۔

دوسری مثال میں شمسہ (فاعل) واحد مؤنث ہے جس کے ساتھ آئی (فعل) واحد مؤنث لکھا گیا ہے۔

تیسری مثال میں لڑکے (فاعل) جمع مذکر ہیں جس کے ساتھ آئے (فعل) جمع مذکر استعمال کیا گیا ہے۔

چوتھی مثال میں لڑکیاں (فاعل) جمع مؤنث ہیں جس کے ساتھ آئیں (فعل) جمع مؤنث تحریر کیا گیا ہے۔

۲- جملہ میں فعل ناقص ہمیشہ اپنے مبتدا کے مطابق واحد یا جمع اور مذکر یا مؤنث استعمال ہوتا ہے مثلاً لڑکا بہادر نکلا۔ لڑکے بہادر نکلے۔ لڑکی بہادر نکلی لڑکیاں بہادر نکلیں۔

اوپر کے جملوں میں نکلا، نکلے، نکلی، نکلیں چاروں فعل ناقص ہیں جو کہ اپنے مبتدا یعنی لڑکے، لڑکی، لڑکیاں کے مطابق واحد جمع اور مذکر

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مؤنث بولے گئے ہیں۔

۳۔ جملہ میں فعل متعدی معروف ہمیشہ اپنے فاعل کے مطابق واحد یا جمع اور مذکر یا مؤنث بولا جاتا ہے جبکہ فاعل کی علامت نہ ہو۔ مثلاً:۔

لڑکا تاریخ پڑھتا ہے	لڑکے جغرافیہ پڑھتے ہیں
لڑکی تاریخ پڑھتی ہے	لڑکیاں جغرافیہ پڑھتی ہیں

تم جانتے ہو کہ اوپر کے جملوں میں پڑھتا ہے، پڑھتے ہیں، پڑھتی ہے، پڑھتی ہیں، فعل متعدی معروف ہیں۔ جن کے فاعل لڑکا، لڑکے، لڑکی، لڑکیاں ہیں اور مفعول تاریخ و جغرافیہ ہیں۔ تینوں فعل اپنے فاعل، لڑکا، لڑکے، لڑکیاں، کے مطابق واحد و جمع مذکر اور مؤنث بولے گئے ہیں۔ حالانکہ ان جملوں میں علامت فاعل نہیں ہے۔

۴۔ جملہ میں فعل متعدی واحد مذکر ہوتا ہے جبکہ فاعل و مفعول دونوں کی علامتیں یعنی نے اور کو درج ہوں مثلاً لڑکے نے تاریخ کو پڑھا۔ لڑکوں نے تاریخ کو پڑھا۔ لڑکیوں نے جغرافیہ کو پڑھا۔

دیکھو۔ ان جملوں میں پڑھا فعل واحد مذکر آیا ہے۔ جبکہ فاعل اور مفعول دونوں کی علامتیں درج ہیں۔

۵۔ اگر کسی جملہ میں ایک سے زیادہ فاعل ہوں تو تذکیر و تانیث اور واحد و جمع سب سے آخری فاعل کے مطابق آئے گی۔ مثلاً ریچھ، شیر اور شیرنیاں آئیں۔ تمام استاد اور استانیاں جارہی ہیں۔ مرد اور عورتیں چلی گئیں۔

۶۔ اگر ایک سے زیادہ فاعل واحد ہونے کی صورت میں جملہ میں آئیں۔ تو ان

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

کا فعل جمع آئے گا۔ مثلاً ایک آدمی۔ ایک لڑکا اور ایک عورت جا رہے ہیں

۷۔ جب جملے میں دو یا دو سے زیادہ ضمیریں بطور فاعل ہوں اور ان کی حالتیں بھی الگ ہوں تو فعل جمع کی صورت میں لاتے ہیں مثلاً۔

وہ اور تو کل کہاں تھے ؟

۸۔ جب دو فاعلوں کے درمیان حرف عطف آئے اور دونوں فاعل انسان ہوں تو فعل جمع کی صورت میں آئے گا۔ مثلاً:۔

حمید اور بشیر چلے گئے۔ حامد اور محمود پڑھتے ہیں

۹۔ فاعل کی تعظیم کے لئے فعل جمع کی صورت میں لاتے ہیں۔ مثلاً

میرے والد صاحب بیٹھے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب تشریف لا رہے ہیں۔

مشق

۱۔ فعل کی اپنے فاعل کے ساتھ مطابقت کے چند قواعد تحریر کرو۔

۲۔ اگر کسی جملہ میں ایک یا زیادہ فاعل ہوں تو ان کی تذکیر و تانیث اور واحد جمع کی صورت کیا ہوگی ؟

۳۔ فاعل کی تعظیم کے لئے فعل کی صورت کیا ہوگی ؟

۴۔ درست کرو۔

۱۔ جمعدار اور سر بلند چلا گیا ۲۔ مرد اور عورتیں بیٹھے ہیں ۳۔ وہ اور تو کہاں تھا ؟ ۴۔ ہیڈ ماسٹر کمرے میں ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

ساتواں باب

جملوں کی ساخت

۱۔ جملہ کے دو اجزا ہیں:۔

مسند الیہ اور مسند

جس کے متعلق کچھ کہا جائے وہ مسند الیہ اور جو کچھ کہا جائے وہ مسند کہلاتا ہے

مثلاً اکرم آیا۔ نذیر گیا۔

اوپر کی مثالوں میں اکرم، نذیر مسند الیہ ہیں اور آیا گیا مُسند ہیں:۔

۲۔ جملہ میں پہلے فاعل، پھر مفعول اور آخر میں فعل لاتے ہیں۔ مثلاً:۔

۱۔ اکرم کراچی گیا ۲۔ جمیلہ نے سبق پڑھا۔

اوپر کی مثالوں میں اکرم۔ جمیلہ فاعل ہیں۔ کراچی، سبق مفعول ہیں گیا، پڑھا فعل ہیں۔

نوٹ:۔ مسند الیہ فاعل اور مسند کبھی فعل اور کبھی اسم ہوتا ہے

۳۔ اگر کسی فعل کے ایک سے زیادہ فاعل ہوں تو آخر کے دو جملوں کو حرف عطف یعنی اور سے ملا کر فعل کو جمع کی صورت میں لاتے ہیں۔

مثلاً سلیم نے خربوزہ کھایا، نجمہ نے خربوزہ کھایا، اقبال نے خربوزہ کھایا۔ ان تینوں جملوں کو۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس طرح ادا کریں گے۔ سلیم، نجمہ اور اقبال نے خربوزے کھائے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۴۔ اگر کسی فعل کے ایک سے زیادہ ایک ہی قسم کے مفعول ہوں تو آخر کے دو
مفعولوں کو حرف عطف یعنی اور سے ملاتے ہیں۔ مگر فعل آخری مفعول کے
مطابق ہوگا۔

مثلاً سردار نے گھوڑا خریدا، سردار نے بیل خریدا۔ سردار نے بکری خریدی ایک
جملہ:۔ سردار نے گھوڑا، بیل اور بکری خریدی

۵:۔ بعض جملے حرف استدراک یعنی (مگر، لیکن، البتہ) سے ایک جملے کی ترکیب
پاتے ہیں۔ مثلاً:۔

(۱) میں نے اسے سمجھایا (۲) اس نے پرواہ نہیں کی۔

ایک جملہ:۔ میں نے اسے سمجھایا لیکن اس نے پرواہ نہیں کی۔

۶۔ بعض جملے اسم موصول لگا کر مکمل ہوتے ہیں۔ مثلاً:۔

جو چیز چاہتے ہو اٹھا لو۔

۷۔ بعض جملے حرف شرط اور حرفِ جزا سے ملا کر ایک فقرے کی صورت میں
لاتے ہیں۔ مثلاً:۔

جب بہار آتی ہے تو پھول کھلتے ہیں۔

اوپر کے جملہ میں جب حرف شرط ہے اور وہ حرف جزا ہے۔

۸۔ اگر دو جملوں میں فاعل ایک ہی ہو اور فعل الگ الگ ہوں تو فاعل صرف
پہلے جملے میں آتا ہے دوسرے جملے میں اسم ضمیر استعمال کرتے ہیں۔ اس کے
بعد جملوں کو حرف عطف اور سے ملا دیتے ہیں۔ مثلاً:۔

(ا) شوکت نے روٹی کھائی۔ (ب) شوکت نے پانی پیا۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

ایک جملہ کی ساخت:۔شوکت نے روٹی کھائی۔ اس نے پانی پیا۔

۹۔ بعض اوقات حرف عطف کی جگہ فعل معطوف لگا کر جملوں کو ایک دوسرے میں لاتے ہیں مثلاً:۔

۱۔ جاوید نے سبق پڑھا۔

۲۔ جاوید چلا گیا۔

ایک جملہ کی ساخت:۔ جاوید سبق پڑھ کر چلا گیا۔

۱۰۔ بعض اوقات دو جملوں میں حرفِ علت لگا کر ایک جملہ بناتے ہیں مثلاً:۔

۱۔ طاہر نہیں آیا۔

۲۔ طاہر بیمار تھا۔

ایک جملہ کی ساخت:۔ طاہر نہیں آیا کیونکہ وہ بیمار تھا۔

مشق

۱۔ مسند اور مسند الیہ کی تعریف مثالیں دے کر سمجھاؤ؟

۲۔ جملہ کی ساخت کے چند قاعدے تحریر کرو اور مثالیں دو؟

۳۔ ایک جملہ بنایئے:۔

۱۔ رضیہ نے سنگار کیا۔

۲۔ رضیہ چلی گئی۔

درست کریں۔

۱۔ گیا کراچی اسلم کا بیٹا۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۲۔ ہوگیا آٹھویں پاس جماعت رشید ہے۔

۳۔ پکاتی نجمہ ہے کھانا۔

۴۔ پڑے۔ نذیر۔ جھگڑے نور محمد تو مارا جائے طالب۔ اگر

۵۔ ایک جملہ بنایئے:۔

۱۔ سلیمہ بازار گئی:۔

۲۔ سلیمہ نے سرخی خریدی

۳۔ سلیمہ نے پاؤڈر خریدا

۴۔ سلیمہ گھر آ گئی۔

۶۔ ان الگ الگ جملوں کو ایک جملہ کی صورت میں تحریر کرو:۔

۱۔ (ا) میں نے بھیڑیا کو دیکھا (ب) میں ڈر گیا

۲۔ (ا) نیکی کرو (ب) نیکی اچھی چیز ہے۔

۳۔ (ا) ایک ڈاکو تھا (ب) ڈاکو رات کے اندھیرے میں جا رہا تھا

۷۔ نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو ترتیب دے کر صحیح جملے بنایئے۔

۱۔ کھلا، دن، حادثوں، ہے، رات، محکمہ، کا، رہتا۔

۲۔ مریض، لی، اس، کی، خون، کر دے، جان، نے، اپنا، بچا۔

۳۔ کام، خلیق، کے جاتا، اور، سپرد، ڈاکٹر، یہ قابل، کیا، ہے۔

۴۔ مرض، کرنا، ہمارا، مصیبت، ہے، مدد، کی، ذرہ۔

۵۔ نذر، کی، خراب، کرنے، صحت، نہیں، خون، والے، ہوتی۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

آٹھواں باب

حروف کا استعمال

حرف وہ کلمہ ہے جو خود کوئی معنی نہیں دیتا ہے۔ لیکن دو اسموں یا فعلوں کو آپس میں ملانے کے لئے آتا ہے جیسے کو، تک، سے وغیرہ ایسے حروف حسب ذیل ہیں

۱۔ حروف جار :- یہ اسم کو فعل سے ملاتے ہیں۔ یا ایک لفظ کا تعلق دوسرے سے ظاہر کرتے ہیں۔ حروف جار یہ ہیں۔

سے، تک، کا، تلک، اوپر، پر، میں، بیچ، اندر، درمیان، ہے، بن، بو بجز، سوا، سوا، طرح، مانند۔

۲۔ حروف عطف :- یہ دو کلموں یا دو جملوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ حروف عطف یہ ہیں :- اور۔ وہ۔ پھر۔

۳۔ حروف شرط :- ایسے حروف جو شرط کے موقعہ پر بولے جاتے ہیں جیسے اگر۔ جو۔ جب۔ جس وقت۔ جس دم۔ چونکہ۔ جونہی، ورنہ، اگرچہ، ہرچند تاوقتیکہ۔ جب تک۔

۴۔ حروف مقدار :- ایسے حروف جو کسی چیز کی مقدار ظاہر کرنے کے لئے آتے ہیں۔ جیسے، اتنا، جتنا، جس قدر، جتنی، جتنے کے بعد۔

۵۔ حروف علت :- ایسے حروف جو کسی بات کا سبب ظاہر کرے کے

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

لے آتے ہیں جیسے کیونکہ۔ تاکہ۔ اس لئے۔ لہذا۔ بنا بریں۔

۴۔ حروف استدراک:۔ ایسے حروف جو ایک چیز کو دوسری چیز سے جدا کریں۔ جیسے لیکن، البتہ، مگر، الا، وسے ؟

حرفِ بیان:۔ وہ حرف جو کسی بات کے واضح کرنے کے لئے کسی فقرہ کے پہلے آئے۔ جیسے کہ۔

مشق

۱۔ مندرجہ ذیل حروف کو اپنے فقروں میں استعمال کرو۔

تک۔ علاوہ۔ پھر۔ کیونکہ۔ مگر۔ اگر۔ چونکہ۔ لیکن۔

۲۔ مندرجہ ذیل حروف کیسے ہیں۔

تا۔ جب۔ اس لئے۔ البتہ۔ اور۔ کو۔ اوپر۔ جس قدر۔ تاکہ۔

۳۔ مناسب حروف لگا کر ان فقروں کو آپس میں ملاؤ۔

ا ________ پڑھو

ب ________ یاد رکھ سکو

ج پہلے روٹی کھالو ________ دودھ پی لینا

د۔ اگرچہ عموماً روپیہ کام آتا ہے ________ تدبیر بھی کام کر جاتی ہے۔

س۔ جب میں نے تمہیں سمجھایا ہی نہیں ________ تم ________ سمجھو گے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

نواں باب

واحد و جمع

گنتی کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں:-

۱۔ واحد

۲۔ جمع

واحد:- ایک کو واحد کہتے ہیں مثلاً لڑکا، لڑکی، کتاب، دوکان وغیرہ۔

جمع:- ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہیں۔ مثلاً لڑکے، لڑکیاں، کتابیں وغیرہ

اُردو الفاظ کی جمع بنانے کے قاعدے

۱۔ اگر مذکر اسم کے آخر میں الف یا ہ ہو۔ تو جمع بناتے وقت الف یا ہ یائے مجہول سے بدل دیا جاتا ہے:- مثلاً بیٹا سے بیٹے۔ پودا سے پودے قاعدہ سے قاعدے۔ لیکن بعض الفاظ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔

راجا۔ بابا۔ رانا۔ چچا۔ دادا۔ دریا۔ صحرا وغیرہ۔

۲۔ اگر مذکر اسموں کے آخر میں الف یا ہ نہ ہو تو جمع بناتے وقت کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ مثلاً بھائی۔ بادشاہ۔ فقیر۔ وزیر۔ وغیرہ

۳۔ اگر مذکر اسمار کے اخیر "اں" ہو تو الف کو جمع بناتے وقت یائے معروف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے دھواں سے دھوئیں۔ رواں سے رویں وغیرہ۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مؤنث اسموں کی جمع

۱۔ اگر مؤنث اسم کے آخر میں یائے معروف ہو تو جمع بناتے وقت "اں" زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً لڑکی سے لڑکیاں۔ روٹی سے روٹیاں۔ نیکی سے نیکیاں۔

۲۔ اگر مؤنث اسموں کے آخر میں "اں" یا "وں" ہو تو نون غنہ سے پہلے ہمزہ اور یائے مجہول بڑھا دیتے ہیں جیسے ماں سے مائیں وغیرہ۔

۳۔ اگر مؤنث اسماء کے آخر میں "یا" ہو تو صرف نون غنہ بڑھانے سے جمع بن جاتی ہے مثلاً چڑیا سے چڑیاں۔ گڑیا سے گڑیاں۔

۴۔ اگر مؤنث اسموں کے آخر میں واؤ یا الف ہو تو جمع میں یائے مجہول اور نون غنہ سے پہلے ایک ہمزہ بھی زیادہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً خوشبو سے خوشبوئیں دعا سے دعائیں۔ دوا سے دوائیں۔

۵۔ اگر مؤنث اسم کے آخر میں مندرجہ بالا علامتوں سے کوئی بھی نہ ہو تو "یں" بڑھا دیتے ہیں جیسے خبر سے خبریں۔ دوات سے دواتیں۔ کتاب سے کتابیں۔

۶۔ بعض اوقات اگر اسم میں "ن" ہو تو جمع بناتے وقت "یں" بڑھا دیتے ہیں جیسے گوالن سے گوالنیں وغیرہ۔

عربی الفاظ کی جمع

اردو میں فارسی اور عربی الفاظ کی جمع بھی بکثرت استعمال ہوتی ہے چونکہ ایسے الفاظ کی جمع بنانے کے قاعدے بہت زیادہ ہیں اس لئے ذیل میں چند خاص اور مشہور الفاظ کے واحد جمع لکھے جاتے ہیں جنہیں زبانی یاد کر لینا چاہیئے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

واحد	جمع	واحد	جمع
الف		امتحان	امتحانات
		احسان	احسانات
افق	آفاق	اسیر	اُسراء
آیت	آیات	اصل	اصول
اثر	آثار	اوّل	اوائل
آلہ	آلات	آخر	اواخر
امر	اوامر	اصلاح	اصلاحات
اسم	اسماء	اشتہار	اشتہارات
ادب	آداب	اکبر	اکابر
ادیب	ادباء	اقرب	اقارب
اجل	اجال	اشارہ	اشارات
امت	امم	انعام	انعامات
اخبار	اخبارات	انکشاف	انکشافات
آفت	آفات	اطلاع	اطلاعات
امیر	اُمراء	اعتراض	اعتراضات
استاد	اساتذہ	ابد	آباد
امام	آئمہ	بصر	ابصار
الم	آلام	نور	انوار

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

واحد	جمع
ب	
باب	ابواب
برق	بروق
بیت	بیوت
بطن	بطون
بحر	بحور
بشارت	بشارات
برکت	برکات
بلا	بلیات
باطن	بواطن
بنت	بنات
بیگم	بیگمات
بلد	بلاد
برہان	براہین
بقیہ	بقایا
ت	
تاجر	تجار

واحد	جمع
ترجمہ	تراجم
تکلیف	تکالیف
ترکیب	تراکیب
تصنیف	تصانیف
تعطیل	تعطیلات
تلمیذ	تلامذہ
تقریر	تقاریر
تفسیر	تفاسیر
تفصیل	تفاصیل
تاریخ	تواریخ
تجربہ	تجربات
تصویر	تصاویر
تحفہ	تحائف
تالیف	تالیفات
تقدیر	تقادیر
تدبیر	تدابیر
تحریر	تحریرات
تشریح	تشریحات۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

واحد	جمع
توقع	توقعات
ث	
ثمر	اثمار
ثابت	ثوابت
ثاقب	ثواقب
ثقل	اثقال
ثواب	اثواب
ثنا	اثنیہ
ج	
جاہل	جہلا
جُرم	جرائم
جَرم	اجرام
جد	اجداد
جسد	اجساد
جذبہ	جذبات
جز	اجزا

واحد	جمع
جیش	جیوش
جسم	اجسام
جلسہ	اجلاس
جن	جنات
جبل	جبال
جوہر	جواہرات
جہت	جہات
جواب	جوابات
جنس	اجناس
جریدہ	جرائد
جمل	اجمال
جور	اجوار
جامع	جوامع
جوہر	جواہر
جزیرہ	جزائر
جمہور	جماہیر
جملہ	جملات
-	-

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

واحد	جمع
ح	
حادثہ	حوادث
حاجت	حاجات
حرف	حروف
حصّہ	حصص
حکم	احکام
حق	حقوق
حد	حدود
حکیم	حکماء
حقیقت	حقائق
حضرت	حضرات
حکایت	حکایات
حدیث	احادیث
حرکت	حرکات
حیوان	حیوانات
حال	احوال
حاضر	حاضرین

واحد	جمع
حبیب	احباب
حاکم	حکام
حاجی	حجاج
حر	احرار
حجر	احجار
حرب	حروب
حزن	احزان
حدیقہ	حدائق
حاشیہ	حواشی
حکمت	حکم
ہمت	ہمم
حافظ	حفاظ
حب	حبوب
حد	حدود
خ	
خدمت	خدمات
خلق	خلائق

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

واحد	جمع	واحد	جمع
خُلق	خلقاء	**د**	
خبر	اخبار		
خطا	خطایا	درجہ	درجات
خادم	خدام	دوا	ادویہ
خیال	خیالات	دُولت	دُوَل
خیمہ	خیام	دعویٰ	دعاوی
خصلت	خصائل	دفتر	دفاتر
خصم	خصوم	دُعا	ادعیہ
خرچ	اخراجات	دین	ادیان
خلیفہ	خلفاء	دفینہ	دفائن
خطرہ	خطرات	**ذ**	
خط	خطوط		
خزانہ	خزائن	ذریعہ	ذرائع
خاتون	خواتین	ذخیرہ	ذخائر
خرابہ	خرابات	ذکر	اذکار
خطیب	خطباء	ذہن	اذہان
خندق	خنادق	ذرہ	ذرات
خاصیت	خواص	ذقن	اذقان

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

واحد	جمع
ر	
رسول	رُسل
رسالہ	رسائل
رعیت	رعایا
رئیس	رؤسا
روح	ارواح
رزق	ارزاق
رکعت	رکعات
ربط	روابط
راز	رموز
رائے	آراء
رب	ارباب
رسم	رسوم
رکن	ارکان
رفیق	رفقاء
روضہ	ریاض
رقم	رقوم

واحد	جمع
رقعہ	رقعات
روایت	روایات
رجل	رجال
رذیل	رذائل
ز	
زائر	زائرین
زاویہ	زوایا
زائد	زوائد
زمانہ	ازمنہ
زاہد	زہاد
زلزلہ	زلازل
س	
سبب	اسباب
سر	اسرار
سانح	سوانح
سبق	اسباق

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

واحد	جمع
ساعت	ساعات
سطر	سطور
ساحل	سواحل
سجدہ	سجود
سفر	اسفار
ساکن	ساکنان
سامع	سامعین
سخی	اسخیاء
سما	سماوات
سوال	سوالات
سیرت	سیر
سلطان	سلاطین
سند	اسناد
سلف	اسلاف
سفیر	سفرا
سلسلہ	سلاسل
سطح	سطوح
سنت	سنن

ش

واحد	جمع
شاعر	شعرار
شریف	شرفاء
شریر	اشرار
شعر	اشعار
شے	اشیاء
شکل	اشکال
شک	شکوک
شکایت	شکایات
شریک	شرکاء
شخص	اشخاص
شجر	اشجار
شیطان	شیاطین
شہید	شہداء
شیخ	شیوخ

ص

واحد	جمع
صدقہ	صدقات

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

واحد	جمع
صوت	اصوات
صنف	اصناف
صفت	صفات
صنم	اصنام
صفحہ	صفحات
صورت	صورات
صوم	صیام
صف	صفوف
صدمہ	صدمات
صغیر	صغائر
صاحب	اصحاب

ض

واحد	جمع
ضد	اضداد
ضابطہ	ضوابط
ضلع	اضلاع
ضرورت	ضروریات
ضرب	ضروب
ضعیف	ضعفاء
ضمیر	ضمائر
ضیف	ضیوف
ضائع	ضیاع
ضمیمہ	ضمائم

ط

واحد	جمع
طرف	اطراف
طبیعت	طبائع
طائر	طیور
طفل	اطفال
طاعت	طاعات
طبق	اطباق
طائفہ	طوائف
طعام	اطعمہ
طبیب	اطباء
طالب	طلباء
طریق	طرق

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

واحد	جمع	واحد	جمع
طور	اطوار	عرضی	عرائض
طلسم	طلسمات	عمارت	عمارات
طبقہ	طبقات	عیب	عیوب
طوق	اطواق	عارضہ	عوارض
طنب	طناب	عاجز	عواجز
ظ		عروس	عرائس، عروسان
		عندلیب	عنادل
ظریف	ظرفا	عادت	عادات
ظرف	ظروف	عاقل	عقلاء
ظلمت	ظلمات	عام	عوام
ظالم	ظلمہ	عدد	اعداد
ظاہر	ظواہر	عنایت	عنایات
ظن	ظنون	علامت	علامات
ع		عارف	عارفین
		عامل	عوامل
عبد	عباد	عضو	اعضاء
عدد	اعداد	عادل	عادلان
عالم	علماء	ـ	ـ

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

غ

واحد	جمع
غرض	اغراض
غلط	اغلاط
غنی	اغنیاء
غریب	غرباء
غیر	اغیار
غذا	اغذیہ

ف

واحد	جمع
فعل	افعال
فن	فنون
فقیر	فقراء
فتح	فتوح
فوج	افواج
فرمان	فرامین
فاتح	فاتحین
فدوی	فدویان

ق

واحد	جمع
قاعدہ	قواعد
قبر	قبور
قلم	اقلام
قدیم	قدماء
قانون	قوانین
قصہ	قصص
قسم	اقسام
قول	اقوال
قلب	قلوب
قبیلہ	قبائل

ک

واحد	جمع
کافر	کفار
کتاب	کتب
کیفیت	کوائف
کاغذ	کاغذات

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

واحد	جمع
کلمہ	کلمات
کمال	کمالات
کوکب	کواکب
کبیر	کُبرا
ل	
لغت	لغات
لوح	الواح
لفظ	الفاظ
لذّت	لذّات
لحن	الحان
لسان	السنہ
لمحہ	لمحات
لطیفہ	لطائف
لقب	القاب
لطف	الطاف
لازم	لوازم
لباس	البسہ

واحد	جمع
م	
ماہر	ماہرین
مذہب	مذاہب
مصیبت	مصائب
مقام	مقامات
مُلک	ممالک
مال	اموال
مریض	مرضا
مطلب	مطالب
مقصد	مقاصد
موضع	مواضع
مدرسہ	مدارس
مرض	امراض
موت	اموات
مَلک	ملوک
مزاج	امزجہ
مِلک	املاک
مسجد	مساجد
معاملہ	معاملات

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

واحد	جمع
منزل	منازل
مثال	امثلہ
ن	
نور	انوار
نفس	نفوس
نفس	انفاس
نشان	نشانات
نتیجہ	نتائج
نہر	انہار
نبی	انبیاء
نجم	نجوم
نقل	نقول
نیت	نیات
نقش	نقوش
نصیحت	نصائح
نوازش	نوازشات
و	
ورق	اوراق

واحد	جمع
وصف	اوصاف
وظیفہ	وظائف
وسیلہ	وسائل
وکیل	وکلاء
ولد	اولاد
وجہ	وجوہ
وزیر	وزراء
واقعہ	واقعات
وزن	اوزان
وعدہ	مواعید
ولی	اولیاء
ہ ۔ ی	
ہدایت	ہدایات
ہمت	ہمم
یوم	ایام
یاقوت	یواقیت
ہدیہ	ہدایا
ہندو	ہنود
یتیم	یتامیٰ

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

مشق

۱۔ واحد اور جمع کی تعریف کیجئے نیز مثالیں دیجئے۔

۲۔ مندرجہ ذیل واحد کی جمع لکھئے۔

وکیل۔ عورت۔ لڑکا۔ بادشاہ۔ بندر۔ قوم۔ عالم۔

۳۔ مندرجہ ذیل جمع کے واحد لکھئے۔

ورثا، حکماء، مصارف، مصورین، شرفار، اغیار، کتب۔

۴۔ دی گئی عبارت میں خط کشیدہ الفاظ گرامر میں کیا ہیں۔

ندی نالے نقرئی سانپوں کی طرح بل کھاتے چلے جاتے ہیں۔ یہ دلآویز منظر دیکھ کر کبھی تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک دھانی دوپٹے میں قدرت نے روپہلی گوٹ ٹانک رکھی ہے اور کبھی یہ احساس ہوتا ہے کہ چاندی کی انگوٹھی میں زمرد کا نگینہ دمک رہا ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

دسواں باب

تذکیر و تانیث

مذکر:۔ جو لفظ نر کے لئے بولا جائے وہ مذکر کہلاتا ہے مثلاً باپ بیٹا دھوبی۔ شیر۔ گدھا۔ گھوڑا۔ لڑکا وغیرہ۔

مونث:۔ جو لفظ مادہ کے لئے بولا جائے اسے مونث کہتے ہیں۔ مثلاً ماں۔ بیٹی۔ دھوبن۔ شیرنی۔ گدھی۔ گھوڑی۔ لڑکی وغیرہ۔

تذکیر و تانیث کی قسمیں

حقیقی:۔ چونکہ جانوروں میں نر کے مقابلے میں مادہ اور مادہ کے مقابلے میں نر ہے۔ اس لئے ان کی تذکیر و تانیث حقیقی کہلاتی ہے۔ جیسے چھوٹی بہن، میاں۔ بیوی وغیرہ۔

۲۔ غیر حقیقی یا اعتباری:۔ چونکہ بے جان چیزوں میں نر اور مادہ نہیں ہوتے اس لئے ان کو اعتباری اور غیر حقیقی تذکیر و تانیث کہا جاتا ہے۔ جیسے پہاڑ۔ مذکر۔ پہاڑی مونث۔ کوٹ مذکر، چادر مونث۔

جانداروں کی تذکیر و تانیث کے قاعدے

۱۔ جانداروں کے جدا جدا لفظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ الفاظ کی تعداد بہت کم ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
بہو	داماد	اماں	ابا
دلہن	دولہا	نانی	نانا
ملکہ	بادشاہ	رانی	راجہ
بھینس	بھینسا	گائے	بیل
ماں	باپ	چڑیا	چڑا
ممانی	ماموں	بیوی	میاں
عورت	مرد	ساس	سسر
ہتھنی	ہاتھی	گھوڑی	گھوڑا
بہن	بھائی	کتیا	کتا
خالہ	خالو	دادی	دادا
خاتون	خواجہ	لونڈی	غلام
چوہیا	چوہا	پری	دیو
بچھڑی	بچھڑا	بندریا	بندر

۲۔ اگر اسم مذکر کے آخر میں "ا" ہو تو مؤنث میں یائے معروف بدل جاتا ہے اور اگر یائے مخفی آخر میں ہو تو وہ بھی یائے معروف سے بدل جاتی ہے

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
بندی	بندہ	مرغی	مرغا
بلی	بلا	اندھی	اندھا

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

واحد	جمع	واحد	جمع
بٹیا	بیٹی	نانا	نانی
شہزادہ	شہزادی	پھوپھا	پھوپھی
لڑکا	لڑکی	چچا	چچی
جولاہا	جولاہی	بھتیجا	بھتیجی

۳۔ کبھی اسم مذکر کے آخر میں یائے معروف بڑھا دیتے ہیں جس سے اسم مؤنث بن جاتا ہے۔

پٹھان	پٹھانی	برہمن	برہمنی
کبوتر	کبوتری	تیتر	تیتری
لوہار	لوہاری	بلا	بلی

۴۔ اگر اسم مذکر کے آخر میں یائے معروف ہو تو اسے نون سے بدل کر مؤنث بنا لیتے ہیں۔

درزی	درزن	مولوی	مولون
فرنگی	فرنگن	مالی	مالن
دھوبی	دھوبن	حلوائی	حلوائن
نائی	نائن	یہودی	یہودن
تیلی	تیلن	گھوسی	گھوسن
موچی	موچن	چوہدری	چودھرائن

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۵ کبھی اسم مذکر کے آخر میں آنی یا نی زیادہ کر کے مؤنث بنا لیتے ہیں۔

فقیر	فقیرنی	سیّد	سیدانی
دیور	دیورانی	مور	مورنی
اونٹ	اونٹنی	استاد	استانی
شیخ	شیخانی	مغل	مغلانی
جیٹھ	جیٹھانی	ملّا	ملّانی
۶۔ عربی مذکر اور مؤنث بھی اکثر اردو میں استعمال ہوتے ہیں			
سلطان	سلطانہ	حاکم	حاکمہ
قاتل	قاتلہ	والد	والدہ
عزیز	عزیزہ	عقیل	عقیلہ

بے جان اسماء کی تذکیر و تانیث

بے جان چیزوں کی تذکیر و تانیث قیاسی اور غیر حقیقی ہوتی ہے جس طرح اہل زبان بولتے ہیں۔ بس اسی کو صحیح سمجھا جاتا ہے۔ تاہم اس کے لئے حسب ذیل چند قاعدوں کا ذہن نشین کر لینا ضروری ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۱۔جن اسموں کے آخر میں الف یا ہ ہو۔ وہ اکثر مذکر ہی بولتے ہیں جیسے دریا گھڑا آیا۔ جولہا۔ سونا۔ دانہ۔ باجا مفت وغیرہ۔

۲۔ستاروں، دریاؤں اور پہاڑوں کے نام مذکر بولے جاتے ہیں جیسے راوی جہلم ۔کوہ ہمالیہ، مریخ، چاند، سورج

۳۔درختوں کے نام عام طور پر مذکر ہی بولے جاتے ہیں، آم، پیپل، انار نیم، شیشم لیکن جامن نہیں ۔

۴۔دنوں اور مہینوں کے نام مذکر ہیں بغیر جمعرات، اتوار، پیر، ماہ ستمبر۔ اکتوبر

۵۔جن اسموں کے آخر میں یائے معروف ہوتی ہے ۔وہ اکثر مؤنث بولے جاتے ہیں مثلاً چھتری۔ روشنی، گھی، پڑھائی، لکھائی ۔

۶۔ بعض الفاظ ایسے ہیں جو مذکر مؤنث دونوں طرح بولے جاتے ہیں مثلاً نقاب، پتنگ، دہی، برف، فکر، دوپہر، آب وغیرہ ۔

۷۔ وہ عربی مصادر جن کے آخر میں "ت" ہو۔ مؤنث بولے جاتے ہیں مثلاً شہرت قدرت، حکمت، رخصت، رحمت، رات، بات، موت، عادت، شکایت وغیرہ

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مشق

۱۔ مذکر اور مؤنث کی تعریفات مع مثالوں کے کیجیے۔

۲۔ مندرجہ ذیل کے مؤنث لکھئے۔

نائی، دھوبی، لوہار، مرد، نواب، شوہر، اونٹ، ہاتھی۔

۳۔ مندرجہ ذیل کے مذکر لکھیے۔

چمارن، کشمیرن، دلہن، بیوہ، لڑکی، ساس، کبوتری، چڑیا۔

۴۔ مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھو۔

بادشاہ، نوکرانی، جن، مراثن، شاعر، استاد۔

۵۔ خط کشیدہ الفاظ گرامر کی رو سے کیا ہیں۔

پانچ عورتیں بیگم کے ساتھ کوہ حبشہ پر گئیں۔ ان میں ایک میں اور چار اور پہاڑ پر پہنچے تو عجب طرح کی خوشبو مہک رہی تھی چلتے چلتے شاہ صاحب تک پہنچے۔ ہو کا مقام تھا، نہ آدمی تھا نہ آدم زاد۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

گیارہواں باب

متضاد الفاظ اور مشابہ الفاظ جن کے معنوں میں فرق ہے

عزیز بچو! باٹ کے معنی راستہ بھی ہے اور باٹ کے معنی وزن بھی ہے۔ اسی طرح بار کے معنی بوجھ بھی ہے اور بار کے معنی پھل بھی ہے۔ اور بھی ایسے بہت سے الفاظ ہیں جو املا اور شکل و صورت کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مشابہ ہیں لیکن ان کے معنوں میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ ایسے لفظوں کو مشابہ الفاظ کہا جاتا ہے چونکہ امتحان میں ایک سوال ان کے بارے میں بھی آتا ہے۔ اس لئے ہم یہاں ان کی فہرست دے رہے ہیں۔ آپ اچھی طرح یاد کریں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
باٹ	راستہ	بل	کجی
باٹ	وزن	بل	زور
بار	بوجھ	بِل	سوراخ
بار	پھل	بال	لڑکا
بَس	قابو	بال	گیند
بِس	زہر	بال	دراڑ، شگافتگی
بال	بازو	تال	تالاب
برما	ملک	تکیہ	سرہانہ

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
برما	اوزار	تکیہ	سہارا بھروسہ
بَن	جنگل	جلد	کتاب کی جلد
بِن	بغیر	جِلد	جسم کی کھال
بُن	جڑ	جست	ایک دھات
بُن	فعل امر	جُست	چھلانگ
بیل	پودا	جُل	دھوکا
بیل	گائے کا نر	جل	پانی
پاس	کامیاب	جل	جلنا کا امر
پاس	نزدیک	جِلا	چمک
پاس	لحاظ	جلا	جلنا
پاس	ٹکٹ	جرم	جسم
پیر	دن کا نام	جُرم	قصور
پیر	پاؤں	چَین	آرام
پیر	مُرشد	چین	زنجیر
تار	باریک دھاگا	چین	ماتھے کا بل
تار	ٹیلیگرام	خار	کانٹا
تار	اندھیرا	خار	ضد
تال	سُر	خُلق	عادت

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
خلق	پیدائش	رشتہ	تعلق
خلق	دنیا لوگ	زہرہ	ستارہ
دال	کھانے کی چیز	زہرہ	طاقت
دلال	دلالت کرنے والا	سِحر	جادو
دَیر	عبادت گاہ	سَحر	صبح
دیر	تاخیر	سُم	گھوڑے کا پاؤں
دام	سکہ	سم	زہر
دام	جال	شور	غل
دام	حیوان	شور	نمکین پانی
دُر	موتی	صرف	خرچ کرنا
دُر	لعنت کلمہ نفرت	صِرف	اکیلا۔ محض
در	دروازہ	صَرف	علم گرامر
در	نرخ	صدر	سینہ
در	میں حروف جار	صدر	پریذیڈنٹ، سردار
راج	حکومت	صف	قطار
راج	معمار	صف	چٹائی
ریش	داڑھی	طُور	ایک پہاڑ کا نام
ریشم	زخم	طور	طریقہ
رشتہ	دھاگا		

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
عَلم	جھنڈا	کل	مشین
علم	جاننا	کُل	تمام
عَصر	زمانہ	گزر	گزرنا
عصر	نماز، سہ پہر	گزر	گزارہ
قُوت	غذا	مان	ماننا کا فعل امر
قوت	طاقت	مان	غرور، عزت
قصور، (قصر کی جمع)	محل	مور	چیونٹی
قصور	غلطی	مور	خوبصورت پرندہ
کل	آرام	نار	آگ
کل	آنے والا دن	نار	عورت

متضاد الفاظ

عزیز بچو! آباد کی ضد ویران ہے۔ اس کی ادنےٰ۔ نیچے کی ضد اوپر ہے اور بہشت کی دوزخ

ایسے الفاظ جو ایک دوسرے کی ضد ہوں۔ متضاد الفاظ کہلاتے ہیں۔
چونکہ امتحان میں ایک سوال ان کے بارے میں ہوتا ہے۔ اس لئے ہم یہاں ایسے الفاظ کی فہرست دے رہے ہیں۔ اسے اچھی طرح یاد کرلو۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

لفظ	متضاد	لفظ	متضاد
آباد	ویران	انسان	حیوان
ابد	ازل	اُجلا	میلا
آغاز	انجام	اُتر	دکن
آمد	روانگی	آدھی	ساری
آمدنی	خرچ	آقا	غلام
آسان	مشکل	آہستہ	جلدی
امر	نہی	باہر	اندر
آگے	پیچھے	بیش	کم
اقرار	انکار	بہت	تھوڑا
اِدھر	اُدھر	بڑا	چھوٹا
امیر	غریب	بدمعاش	شریف
اصل	نقل	بہشت	دوزخ
اصغر	اکبر	بند	کھلا
اقرار	انکار	بلندی	پستی
اوپر	نیچے	بنجر	زرخیز
استاد	شاگرد	بیمار	تندرست
امانت	خیانت	بغاوت	اطاعت
اعلیٰ	ادنےٰ	بخل	اسراف
اُترائی	چڑھائی	بہار	خزاں

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
بجا	بے جا	جنت	جہنم
باطل	حق	جنگ	صلح
بوڑھا	جوان	جاہل	عالم
بیگانہ	یگانہ	جیت	ہار
پاک	ناپاک، پلید	جدید	قدیم
پیار	نفرت	چڑھنا	اترنا
پورب	پچھم	چُست	سست
پیری	شباب	حاضر	غائب
پتلا	موٹا	حیات	ممات
پکا	کچا	حریص	قانع
توڑنا	جوڑنا	حسن	عیب
تاریکی	روشنی	خوشی	غمی
ترقی	تنزل	خادم	مخدوم، آقا
تقریر	تحریر	خوبی	برائی
تنگ	فراخ	خالق	مخلوق
ٹیڑھا	سیدھا	خلاف	موافق
ثواب	عذاب	خوشنما	بدنما
جمع	واحد	دکھ	سکھ
جھوٹ	سچ	دُور	نزدیک

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دولت مند	مفلسی	رحم	غضب
دھوپ	چھاؤں	زیر	زبر
دن	رات	زندہ	مردہ
دوزخ	بہشت	زمین	آسمان
دوست	دشمن	زاہد	رند
داخل	خارج	زن	مرد
دایاں	بایاں	زیادہ	تھوڑا۔کم
دیں	لین	سیاہ	سفید
دین	دُنیا	سست	چست
دلیر	بزدل	سخت	نرم
دانا	بیوقوف	سستا	مہنگا
دیانت	خیانت	شرافت	شرارت
دیر	جلد	شک	یقین
درست	غلط	شاد	ناشاد
ذلیل	مغرور	شاہ	گدا
ذلت	عزت	شریف	رذیل
روشن	تاریکی	صادق	کاذب
روز	شب	صبح	شام
دن	رات	صواب	خطا

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صابر	قانع	قلت	کثرت
طلوع	غروب	قاتل	مقتول
ظاہر	باطن	قید	آزاد
ظلمت	نور	گناہ	نیکی
ظالم	رحیم	گمنام	مشہور
عروج	زوال	گل	خار
عام	خاص	گستاخ	مؤدب
شکست	فتح	گرفتار	آزاد
عذاب	ثواب	لطیف	کثیف
عیاں	پنہاں	مرد	عورت
عالم	جاہل	معتقد	منکر
غافل	ہوشیار	مست	ہوشیار
فنا	بقا	متحرک	ساکن
فتح	شکست	نفع	نقصان
فراخی	تنگی	نیک	بد
فراق	وصال	نیا	پرانا
فانی	باقی	نشست	برخاست
قریب	بعید	نیکی	بدی
قلیل	کثیر	یار	دشمن
قدیم	جدید	یاد	بھول
		یاس	امید

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مشق

۱۔ اِن لفظوں کے متضاد الفاظ لکھو۔

عالم، فراخی، نیکی، قلت، نیا، مرد، گرفتار، نفع، جنگ، جیت۔

۲۔ مناسب الفاظ کی خانہ پُری کرو۔

۱۔ وہ بڑا ______ آدمی ہے۔

۲۔ تمہارے نفع و ______ خدا مالک ہے۔

۳۔ خدا کریم اور ______ ہے۔

۴۔ دنیا فانی ہے مگر خدا ______ ہے۔

۵۔ جہاں پھول وہاں ______ ۔

۶۔ کوئی کسی کا ______ نہیں ہے۔

۳۔ ان الفاظ کے معنوں میں فرق بتلایئے۔

بَن، بِن، جَل، جُل، کَل، کُل، عِلم، عَلم، جُرم، جرم۔

۴۔ مندرجہ ذیل کے فقرات میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی کا فرق واضح ہو جائے۔

بَن، بِن، گلا، گِلا، کھُلا، کھِلا، سَوا، سِوا، مَحرم، مُحرّم، ہلال، حلال۔

۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو فقرات میں استعمال کریں۔

صدق، کذب، حق، باطل۔

۶۔ مندرجہ ذیل کے متضاد لکھیے۔

توحید، راحت، مشکل، ظلمت، غم، آباد، کفر، مشرق۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

بارہواں باب

مہمل الفاظ

عزیز بچو! ان مثالوں پر غور کرو۔

۱۔ رستم خاں بڑا۔ ہٹا کٹا، نوجوان تھا۔

۲۔ سلیم کی گڑیا۔ ننھی منی" ہے۔

دیکھو۔ ہٹا کٹا" اور ننھی منی" ایسے الفاظ ہیں جنہوں نے عبارت میں زور پیدا کر دیا ہے۔ اگر ہم ان لفظوں کو الگ الگ کر دیں یعنی ہٹا کے ساتھ کٹا اور ننھی کے ساتھ منی نہ لکھیں تو ان میں زور نہیں رہے گا۔ ایسے الفاظ کو" مہمل الفاظ" کہا جاتا ہے چونکہ امتحان میں ایک سوال ان کے بارے میں بھی آتا ہے اس لئے ہم نے یہاں ایسے الفاظ کی فہرست دے دی ہے آپ یاد کر لیں۔

الفاظ	معنی	فقرات میں استعمال
دھول دھپا	ہاتھا پائی	دھول دھپا کرنا بری بات ہے
اندھا دھند	بڑے زور شور سے	دشمن نے اندھا دھند گولیاں برسائیں
نامی گرامی	مشہور	رستم خاں نامی گرامی پہلوان تھا
مار کٹائی	لڑائی جھگڑا	آپس میں مار کٹائی کرنا بری بات ہے
پانی وانی	پانی	ذرا ٹھہرو پانی وانی پی کر جاتا۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

فقرات میں استعمال	معنی	الفاظ
آپ روٹی ووٹی کھا کر جائیں۔	کھانا	روٹی ووٹی
یہاں تو تانا بانا ہی بگڑا ہوا ہے کس کس کو سمجھائیں	تمام	تانا بانا
بھلے آدمی، راولپنڈی کے دفتر میں اسلم تو کرتا دھرتا ہے	مالک	کرتا دھرتا
آپ کا اتہ پتہ معلوم نہ تھا خط کہاں لکھتا۔	پتہ	اتہ پتہ
سہگل تو کھاتا پیتا آدمی ہے اسے کیا پرواہ	امیر	کھاتا پیتا
جاوید ایک کالا کلوٹا لڑکا ہے۔	سیاہ رنگ کا	کالا کلوٹا
کیا آپ سچ مچ آئیں گے۔	بالکل سچ	سچ مچ
وہ تو ہر بات جھوٹ موٹ کرتا ہے۔	بالکل جھوٹ	جھوٹ موٹ
نوکر بازار سے سودا سلف لینے گیا ہے۔	سودا	سودا سلف
نور محمد سے نذیر احمد کی کوئی بات چیت نہیں ہوئی	بات۔ گفتگو	بات چیت
آج کل کاغذ کا کیا بھاؤ ہے؟	کاغذ	کاغذ واغذ

مشق

مندرجہ ذیل کو اپنے فقرات میں استعمال کرو۔

دانہ دنکا۔ اونے پونے۔ ایرا غیرا۔ کپڑا لتا۔ رونا دھونا۔ سودا سلف۔ غلط ملط۔

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

تیرہواں باب

تشبیہات ۔ ضرب الامثال

عزیز بچو! ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا تشبیہہ کہلاتا ہے۔ مثلاً پتھر کی طرح سخت۔ دودھ کی طرح سفید۔ انار کی طرح سرخ، ریشم کی طرح ملائم۔ ہم یہاں کچھ تشبیہات درج کر دیتے ہیں۔ انہیں یاد کر لو۔

چاند کی طرح روشن	شہد جیسا میٹھا
تیر کی طرح سیدھا	رستم سا بہادر
تلوار کی طرح تیز	حاتم سا سخی
گلاب کی مانند شگفتہ	سانپ سا زہریلا
حضرت ایوبؑ جیسا صابر	مجنوں جیسا عاشق
بھیڑیے کی طرح خونخوار	پھول سے گال
شیر کی طرح طاقت ور	برف جیسا ٹھنڈا۔
بکری جیسا بزدل	

مشق

مندرجہ ذیل تشبیہات کو مکمل کرو۔

۱۔ بل کی طرح .... ۲۔ رات کی طرح .... کوئلوں کی طرح ....

۴۔ ہنس جیسی .... ۵۔ پتھر کی طرح ....

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

ضرب الامثال

کوئی ایسی چیز جو بار بار تجربہ میں آجائے اور اس کا انجام ہر مرتبہ ایک ہی نکلے ضرب المثل کہلاتی ہے۔ مثلاً آسمان سے گرا، کھجور میں اٹکا۔

اس ضرب المثل کے معنی ہیں ایک مصیبت سے نکل کر دوسری مصیبت میں پھنس جانا۔ یہ اس وقت بولتے ہیں۔ جب کوئی ایک مصیبت سے رہا ہو کر دوسری میں گرفتار ہو جائے۔

ہم یہاں کچھ ضرب الامثال درج کر رہے ہیں۔ انہیں اچھی طرح یاد کر لو۔ استاد صاحب سے معنی پوچھو اور اپنے فقرات میں استعمال کرو۔

۱۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا
۲۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام
۳۔ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے
۴۔ اونچی دکان پھیکا پکوان
۵۔ الٹے بانس بریلی کو
۶۔ بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی۔
۷۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس
۸۔ چور کی داڑھی میں تنکا۔
۹۔ جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ
۱۰۔ ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے۔
۱۱۔ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔
۱۲۔ دودھ کا جلا چھاچھ کو بھی پھونک پھونک کر پیتا ہے۔
۱۳۔ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔
۱۴۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

۱۵۔ دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔

۱۶۔ ایک کریلا دوسرا نیم چڑھا

۱۷۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان

۱۸۔ ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔

۱۹۔ ایک پنتھ دو کاج۔

۲۰۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔

۲۱۔ اندھیر نگری چوپٹ راجہ

۲۲۔ ایک انار سو بیمار۔

۲۳۔ اوکھلی میں سر دیا تو چوٹوں کا کیا ڈر۔

۲۴۔ بوڑھی گھوڑی لال لگام۔

۲۵۔ چراغ تلے اندھیرا۔

۲۶۔ جتنا گڑ ڈالو گے اتنا میٹھا ہوگا۔

مشق

مندرجہ ذیل ضرب الامثال کو مکمل کرو۔

۱۔ خدا کی لاٹھی میں . . . . . ۲۔ دور کے ڈھول . . . .

۳۔ دریا میں رہنا . . . . ۴۔ شیر بکری . . . .

۵۔ سانپ مرے . . . . . . ۶۔ ساون کے . . . .

۷۔ کبھی کے دن بڑے . . . . . . ۸۔ نیم حکیم . . . .

۹۔ مُلا کی دوڑ . . . . ۱۰۔ نو سو چوہے کھا کے . . . .

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

چودھواں باب

رُموز و اوقاف

رموز و اوقاف سے وہ علامتیں مراد ہیں جو ایک لفظ کو دوسرے لفظ سے یا جملے کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے الگ کرتی ہیں۔ ان علامتوں کی وجہ سے جملے میں الفاظ کی درست ترتیب کا مطلب بڑی آسانی سے سمجھ میں آ جاتا ہے۔ مشہور اور عام رموز و اوقاف درج ذیل ہیں۔

۱۔ سکتہ (،) اس پر کم ٹھہرنا چاہیئے۔ فرنی، قورمہ اور کباب کھایئے۔

۲۔ وقفہ (؛) سکتے سے زیادہ رکنا چاہیئے۔ جیسے میں کب سے کھڑا ہوں؛

۳۔ ختمہ (۔) اس پر وقفے سے زیادہ رکنا چاہیئے۔ جیسے ان دنوں رشوت کا دور دورہ ہے۔

۴۔ استفہام (؟) ہر سوالیہ جملے کے بعد ہوتی ہے جیسے آج کل آپ کیا کر رہے ہیں؟

۵۔ وقف کامل (۞) اس علامت پر مکمل طور پر ٹھہرنا چاہیئے۔ جیسے ہر انسان اپنے اچھے بُرے کو بخوبی سمجھتا ہے ۞

۶۔ تفصیلہ (:-) یہ کسی فہرست یا عنوان کیلئے استعمال ہوتی ہے جیسے مندرجہ ذیل پرنوٹ لکھئے

۱۔ ریڈیو ۲۔ گراموفون

۷۔ رحذف (....) عبارت میں غیر مناسب الفاظ لکھے ہوں تو اسے استعمال کرتے ہیں جیسے اگر اسے کل روپیہ نہیں دینا ہے تو پھر یہ اس کی . . . ہوگی۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۸۔ اقتباس (" ") اپنی عبارت میں کسی دوسرے کے الفاظ اس کے درمیان لکھتے ہیں جیسے اس سلسلے میں غالب فرماتے ہیں این خانہ ہمہ آفتاب است۔

۹۔ قوسین ( ) یہ جملہ معترضہ کو الگ کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ جیسے راشد (ذاکر کا بیٹا) لاہور آنے والا ہے۔

۱۰۔ ندائیہ اور استعجائیہ (!) جس میں ندا یا تعجب ہو اس کے آخر میں یہ علامت لگاتے ہیں جیسے سبحان اللہ! کیا مقبرہ ہے۔ خدایا! اب ہماری بھی سن لے۔

۱۱۔ علیہ السلام (ؑ) انبیاء کے نام پر لکھتے ہیں جیسے حضرت ابراہیمؑ حضرت یوسفؑ وغیرہ

۱۲۔ صلعم (ﷺ) یہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہے جہاں بھی حضورؐ کے اسمائے مبارک آتے ہیں ان پر یہ لکھی جاتی ہے جیسے احمد مجتبےؐ محمد مصطفےؐ نبی اکرمؐ وغیرہ۔

۱۳۔ رضی اللہ عنہ (رضؓ) یہ علامت صحابہ کرام اہل بیت کے ناموں پر لکھی جاتی ہے۔ جیسے حضرت ابوبکرؓ، حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت امام حسینؓ وغیرہ۔

۱۴۔ رحمتہ اللہ علیہ (رح) یہ بزرگان دین وغیرہ کے ناموں پر لکھی جاتی ہے۔ جیسے حضرت داتا گنج بخشؒ، حضرت شاہ ولی اللہؒ وغیرہ۔

۱۵۔ الی الآخرہ (الخ) پوری عبارت یا شعر کے چند الفاظ لکھنے کے بعد کچھ نقطے ڈال کر لکھتے ہیں جیسے آپ بھی تو اس . . . . . الخ

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

پندرہواں باب

اِملا

مندرجہ ذیل بطور املا تحریر کیجئے۔

۱۔ مشکل الفاظ:۔

(ا) مقدم، خیرہ و سرکش۔ خلعتِ سلطانی۔ زجر و توبیخ۔ مباح۔ شہرۂ آفاق ذہنیت۔ بادلِ ناخواستہ، تعارف۔ مشاق۔ سیاح۔ مستعد۔ تفتیش، مجروح فی الفور۔ واضح۔ استطاعت۔ متوازن۔ انکشاف طبعیات۔

(ب) شیرازۂ ہستی۔ ملتِ بیضا۔ معتمد علیہ۔ زیرِ اقتدار۔ رخش بے عناں اولوالعزمی آثار قدیمہ۔ التفات۔ مبتدی۔ معذرت خواہ۔ خضوع۔ ہزیمت۔ خوردہ تعیش وحید، املغا، لبساط، حجر۔

۲۔ فقرات:۔

(۱) اس ہوائی سمندر کا تعلق ہم سے چھوٹا اور ہمارا رشتہ زندگی ٹوٹا۔

(۲) لوگوں کو اس امتیاز کے سبب شناخت میں دقت باقی رہی۔

(۳) سانپ پیچ و تاب کھاتا ہوا اچھل سمٹ کر پھر پانی میں داخل ہوا۔

(۴) تصنیف و تالیف کا ایک خاص محکمہ تھا جس کا نام بیت الحکمت تھا۔

(۵) یہ تین منزلہ عمارت جدید طرزِ تعمیر کا اچھا نمونہ ہے۔

(۶) یہ کام ہمیشہ کسی قابل، خلیق، معاملہ فہم اور مستعد ڈاکٹر کے سپرد کیا جاتا ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

(ب) (۱) بنگالی ہندوؤں کے شور و غل سے متاثر ہو کر بنگال کی تقسیم منسوخ کر دی گئی۔

(۲) اسے مدد معاون دے دیئے جو حنفی فقہ کے ماہر تھے۔

(۳) خواب میں بشارت ہوئی کہ حج کو جا اور مراد کا موتی سمندر سے نکال لا۔

(۴) حضرت حمزہؓ شہد الشہداء نے بھی اسلام قبول کر لیا تھا۔

(۵) زر اندوزی کی اس ہوس نے ان میں بدترین خصائل پیدا کر دیئے۔

(۶) جس کے نام کو صلیبی جنگوں کی فتوحات نے تاریخ اسلام میں زندگی جاوید بخش دی۔

۴۔ پیرے برائے املا:-

(ا) فقیروں میں بیٹھتے تو مساکین کو اپنے ساتھ کھانا کھلاتے۔ جو لوگ اخلاق میں افضل ہوتے ان کا احترام فرماتے تھے جو آپ کے سامنے عذر کرتا اس عذر کو قبول کر لیتے۔ خوش طبعی فرماتے، مگر جھوٹ کو نہ آنے دیتے تھے۔

(ب) کارندہ ویکھوں کو بڑی محنت، مشقت اور جفاکشی کی زندگی بسر کرنی پڑتی ہے وہ ہر وقت کام میں مصروف رہتی ہیں۔ شہر میں مکان تعمیر کرتی ہیں بھوکی ملکہ کو کھانا کھلاتی ہیں۔ شہر کے باشندوں کا پیٹ بھرتی ہیں۔ ملکہ کے لاکھوں، کروڑوں انڈوں کو بچہ خانے میں پہنچاتی اور سیتی ہیں۔ انہیں مصروفیات کے باعث وہ شہر سے باہر نہیں نکلتیں۔

(ج) سفر نامہ اس نے ساری سیاحتوں سے فارغ ہو کر لکھا۔ آج یہ کتاب ایشیا اور شمالی افریقہ کے تمام ملکوں کے متعلق تاریخی اور جغرافیائی معلومات کا بیش بہا ذخیرہ سمجھی جاتی ہے دنیا کا کوئی فرد ایسا پیش نہیں کیا جا سکتا جس نے پانچ چھ سو برس پیشتر کے وسائل سفر سے کام لیتے ہوئے ابن بطوطہ جتنی سیاحت کی ہو۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

(د) اسلامی حکومتوں کی حالت اس زمانے میں بہت نازک ہو رہی تھی بڑی بڑی سلطنتیں آپس کے لڑائی جھگڑوں میں ختم ہو چکی تھیں۔ چھوٹی چھوٹی بہت سی ریاستیں بن گئی تھیں۔ ایک کی دوسرے سے بنتی نہ تھی چنانچہ صلیبیوں کے اس طوفان کو کوئی نہ روک سکا۔ وہ ٹڈی دل کی طرح دھاوے بولتے تھے۔ بہت سے شہروں پر قابض ہو جانے کے بعد ان کی ہمتیں اس قدر بڑھ گئیں کہ مکہ معظمہ پر قبضہ کرنا چاہتے تھے۔

عنوانات پر پیرے

عنوانات پر پیرے لکھنے کے لئے ضروری ہے کہ تمام پیرا مربوط ہو اور اس میں شروع سے آخر تسلسل ہو۔ ایک بات بیان کرتے وقت درمیان میں کوئی دوسری بات نہیں آنی چاہیئے۔ مثال کے طور پر چند پیرے مختلف عنوانات پر تحریر کئے جاتے ہیں۔

۱۔ ہمارا خُدا

بچو! ہمارا خدا ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔ نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے نہ اس سے کوئی اور پیدا ہوا۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے وہ دلوں کا حال جانتا ہے ہم جو کچھ کرتے ہیں وہ دیکھتا ہے۔ ہم جو کچھ کہتے ہیں وہ سنتا ہے اس کے حکم کے بغیر پتا بھی نہیں ہل سکتا۔

۲۔ ہمارا رسول ؐ

ہمارا رسول ؐ سب رسولوں اور پیغمبروں سے افضل ہے، نہ ان جیسا کوئی

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

انسان پیدا ہوا ہے نہ ہوگا۔ خدا نے ان کو تمام نبیوں کے کمالات اور صفتیں عطا کی ہیں۔ اور کسی نبی یا رسول کو وہ مرتبہ نہیں ملا جو آپ کو ملا ہے۔ دنیا میں کسی نبی یا رسول کی اتنی تعریف نہیں ہوئی جتنی آپ کی ہوئی ہے اور نہ ہی کسی نبی یا رسولؑ نے خدا کی اتنی حمد یا عبادت کی جتنی آپ نے کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے نام محمدؐ اور احمدؐ ہیں۔

۳۔ سورج

خدا کی بہت سی نعمتوں میں سے سورج بھی ایک نعمت ہے۔ یہ گیلے کپڑوں کو سکھاتا ہے۔ اناجوں اور پھلوں کو پکاتا ہے، سمندر سے بخارات اٹھا کر بارش کرتا ہے۔ جس سے انسانوں کے لئے فصلیں، ترکاریاں، پھل اور پھول پیدا ہوتے ہیں۔ جانوروں کے لئے چارہ پیدا ہوتا ہے۔

۴۔ ماں باپ

خدا نے والدین بھی بچوں کے لئے کیا خوب نعمت پیدا کئے ہیں۔ اگر یہ نہ ہوتے تو بچوں کو کون پال پوس کر جوان کرتا۔ کون انہیں ادب آداب سکھاتا۔ کون ان کی صحیح تعلیم و تربیت کرتا ہے اور ایسے کام ماں باپ ہی کرتے ہیں۔ اور سچی بات تو یہ ہے کہ ان کے سوا اور کوئی یہ کام بھی نہیں کر سکتا۔

۵۔ پانی

پانی! پانی کا کیا کہنا۔ دیکھنے میں پتلا اور بے حقیقت، مگر اس کی قدر

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

وہی جان سکتا ہے جو کبھی پیاسا رہا ہو۔ یا اس کسان سے پوچھو جو رات دن آسمان کی طرف نگاہ اٹھائے رکھتا ہے۔ اور اس کی موت کا شکار ہوتی نظر آتی ہے زندگی اور صفائی کا بیشتر انحصار اسی پانی پر ہے۔

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

سولہواں باب

انشاء پردازی (خطوط نویسی)

ھدایات

خطوط نویسی کے متعلق حسبِ ذیل امور کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے :-

۱۔ خط لکھتے وقت پہلے دائیں طرف مقام کا نام لکھیے، پھر اس کے نیچے خط لکھنے کی تاریخ لکھیئے۔

۲۔ ضروری اور مناسب القاب و آداب لکھنے کے بعد جو کچھ مطلب لکھنا ہو اسے چھوٹے چھوٹے فقرات میں لکھیئے۔

۳۔ خط ختم کرنے کے بعد اپنا پورا نام اور پتہ لکھیئے۔

۴۔ بڑوں کے خطوط میں ان کی بزرگی کے مطابق الفاظ لکھئے اور چھوٹوں کو خط لکھتے وقت ایسے الفاظ استعمال کیجیئے جن سے شفقت و محبت ظاہر ہو۔

۵۔ لفافہ یا پوسٹ کارڈ مکتوب الیہ (جس کے نام خط لکھا ہے) کا پورا پتہ مفصل لکھیئے۔

۶۔ لفافہ بند کرکے پتے کو پھر اچھی طرح پڑھ لیجیے اور پھر سپرد ڈاک کیجیئے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

القاب

مکتوب الیہ	القاب	خاتمہ
والد، خسر	جناب والد صاحب۔ پیارے ابّا جان	آپ کا بیٹا۔ خاکسار
والدہ۔ ساس	جناب والدہ صاحبہ۔ پیاری امّی جان	" " " "
چچا، چچی	جناب چچا صاحب۔ جناب چچی صاحبہ	آپکا عزیز۔ پیارا بھتیجا۔ خاکسا
دادا	جناب دادا صاحب	آپ کا پوتا
ماموں صاحب	جناب ماموں صاحب	آپ کا فرمانبردار بھانجا
ممانی صاحبہ	جناب ممانی صاحبہ	" " " "
بڑا بھائی	جناب بھائی صاحب	آپ کا پیارا بھائی
بہن	جناب ہمشیرہ صاحبہ	" " " "
چھوٹا بھائی، بہنوئی	برادر عزیز	تمہارا پیارا بھائی
چھوٹی بہن۔ سالی	عزیزہ	" " "
بیٹا۔ بھتیجا	عزیز از جان	تمہارا دعاگو
بیٹی۔ پوتی	عزیزم۔ میری عزیزہ	" "
دوست عام آدمی۔	پیارے دوست	آپ کا مخلص
	مکرم بندہ	آپ کا صادق
بیوی	سرتاج من۔ غمگسار من	آپ کی ناچیز کنیز
خاوند	محرم راز من۔ رفیقۂ من	آپ کا

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

نمونے کے خطوط و عرضیاں

گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول لاہور
یکم فروری ۱۹۷۳ء

بخدمت جناب والد صاحب

السلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ مہینہ ختم ہو چکا ہے۔ میں نے بورڈنگ کا خرچ اور فیس ادا کرنی ہے مگر آپ نے منی آرڈر نہیں بھیجا۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب نے کہا ہے کہ اگر دس تاریخ تک خرچ ادا نہ کرو گے تو بورڈنگ سے خارج کر دیا جائے گا۔ اگر ۹ تاریخ تک فیس ادا نہ ہوئی تو دس تاریخ کے بعد روزانہ ایک آنہ جرمانہ ہو گا۔ اور بیس تاریخ کو نام خارج کر دیا جائے گا لہٰذا جتنی جلد ہو سکے مبلغ پچاس روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ گھر میں تمام بزرگوں کو السلام علیکم۔

آپ کا پیارا بیٹا
ظہیر الحسن
طالب علم جماعت ہفتم فریق الف
گورنمنٹ سنٹرل ماڈل ہائی سکول لاہور

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

سیالکوٹ

۵ فروری ۱۹۷۳ء

برخوردار ظہیر الحسن سلامت رہو

بعد دعا کے واضح ہو کہ آج تمہارے سپرنٹنڈنٹ صاحب بورڈنگ ہاؤس کا خط آیا ہے جس سے معلوم ہو کر مجھے بے حد افسوس ہوا کہ تم تعلیم کی طرف بہت کم توجہ دیتے ہو اور کھیل میں زیادہ مصروف رہتے ہو۔ نیز بازار کی مٹھائیاں کھانے کے عادی ہو۔ غسل سے پرہیز کرتے ہو۔

تمہیں کئی دفعہ ہدایت کر چکا ہوں کہ اگر آج تعلیم حاصل کر لو گے۔ آئندہ زندگی میں روٹی کمانے کے قابل ہو جاؤ گے اس لئے خوب محنت سے تعلیم حاصل کرو۔ بازار کی مٹھائیوں سے پرہیز کرو۔ ان کے کھانے سے بہت سی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اچھے پھل استعمال کرو۔ اور کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچائے رکھو۔

صفائی انسان کے لئے نہایت ضروری ہے۔ غسل سے میل کچیل صاف ہو جاتا ہے اور بدن میں چستی آ جاتی ہے۔

تمہارے خرچ اور فیس کے لئے مبلغ پچاس روپے بذریعہ منی آرڈر کر رہا ہوں ملنے پر اطلاع دیں۔

دعا گو

تمہارا والد محمد اشرف

سیالکوٹ

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

چھوٹی بہن کے نام

شیخوپورہ
یکم فروری ۱۹۷۳ء

عزیزہ سلمیٰ

السلام علیکم۔ خیریت! آج تمہاری استانی کا خط ملا۔ وہ لکھتی ہیں کہ تم تعلیمی کام میں دلچسپی نہیں لیتی ہو۔ تم نے انگریزی کی کمی کو پورا کرنے کی کوشش نہیں کی۔ سہ ماہی اول و دوم کے امتحان میں بھی تمہارے نمبر تسلی بخش نہیں تھے۔ اب سالانہ امتحان سر پر ہے۔ اگر محنت نہیں کرو گی تو فیل ہو جاؤ گی۔ اور بعد میں پچھتاؤ گی۔ ابھی وقت ہے کہ دل لگا کر کام کرو۔ تعلیم حاصل کرنے کا یہی وقت ہے اور تمہیں اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

مجھے امید ہے کہ تم میری نصیحت پر ضرور عمل کرو گی۔ اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے لکھو۔ والدہ صاحبہ کی طرف سے بہت بہت پیار

تمہارا بھائی
محمود رضا خان

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

چھوٹے بھائی کے نام

مسلم لیگ ہائی سکول لاہور
۴ر اپریل سنہ ۱۹۷۳ء

عزیزم شاہد اشتیاق

السلام علیکم خیریت۔ تمہارا خط ملا۔ یہ سن کر بہت ہی مسرت ہوئی کہ تم اپنی جماعت میں اول رہے ہو اور اسی لئے تمہاری سالم فیس معاف ہو گئی ہے آخر تمہاری محنت کا پھل تمہیں مل ہی گیا میں موسم بہار کی تعطیلات میں گھر آؤں گا۔ جو غالباً یکم اپریل کو ہوں گی۔ میں شام کی گاڑی سے آؤں گا۔ اس لئے اسٹیشن پر تانگہ بھیج دینا۔ اگر تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو لکھو۔ تاکہ میں لیتا آؤں۔

کل بڑے بھائی جان کا خط بھی موصول ہوا۔ وہ بھی ۱۵ر اپریل کو گھر آئیں گے
والد صاحب اور والدہ صاحبہ کی خدمت میں السلام علیکم۔ بچوں کو پیار

تمہارا بھائی۔ محمد اسلم

نوٹس

آج مورخہ ۱۰ر اپریل ۱۹۷۳ء بوقت ۴ بجے شام سکول ہذا کی فٹ بال ٹیم کے تمام کھلاڑی فٹ بال میچ کھیلنے کے لئے کھیل کے میدان میں پہنچ جائیں۔

محمد صفدر کیپٹن فٹ بال ٹیم
مسلم لیگ ہائی سکول۔ ایمپرس روڈ۔ لاہور
۱-۴-۷۳

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

دوست کے نام

اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ لاہور

۱۰ر اپریل ۱۹۷۳ء

پیارے دوست خالد!

السلام علیکم۔ مزاج بخیر؟

کل آپ کا خط ملا۔ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ جب بھی آپ کا خط ملتا ہے تو زندگی کے وہ حسین لمحات یاد آتے ہیں جب ہم اکٹھے رہا کرتے تھے۔ کتنے اچھے تھے وہ دن۔ لیکن اب تو ان کی یادیں ہی رہ گئی ہیں۔ خالد بھئی! تمہیں پہلے بھی خط لکھا تھا کہ اپنی کوئی تازہ تصویر ہی بھیج دو۔ لیکن تم ہر دفعہ ٹالتے ہی رہے ہو۔ یوں کیوں نہیں کہتے کہ گھر سے تین روپے نہیں ملتے۔ اگر کوئی ایسی ویسی بات ہو تو مجھے لکھ دو۔ لیکن مجھے تصویر ضرور بھیج دو۔ باقی تم نے جنرل نالج کا گیس مانگا ہے میں آج ماسٹر صاحب سے ملوں گا اور جتنی جلد ہو سکا بھیج دوں گا۔ کوئی فکر نہ کریں۔ بس دل لگا کر پڑھیئے۔ ہاں بھائی سلیم کا کیا حال ہے۔ اس کے متعلق تو تم نے کچھ لکھا ہی نہیں۔ امید ہے وہ بخیریت ہو گا۔

آپکا دوست

تنویر

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

منٹگمری

۰ر جنوری ۱۹۷۳ء

عزیزم ساجد حسین سلامت رہو

پیارے میں نے سنا ہے کہ تم امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ کوئی بات نہیں پھر سے تیاری کرو۔ کامیاب ہو جاؤ گے۔ گھبرانے اور حوصلہ ہارنے کی ضرورت نہیں محنت اور کوشش سے مشکل کام آسان ہو جاتا ہے کہیں اس ناکامی سے حوصلہ نہ ہار بیٹھنا۔ ایسا ہوتا ہی رہتا ہے۔ اگر بد دل ہو کر حوصلہ ہار دو گے تو مستقبل میں زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

گرتے ہیں شہسوار ہی میدان جنگ میں۔ وہ طفل کیا کرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے۔

دعاگو

تمہارا ماموں۔ اے رشید۔ منٹگمری

نوٹس

آج ساڑھے چار بجے شام سنٹرل ماڈل سکول کی ہاکی ٹیم کے ساتھ مقابلہ ہو گا۔ لہذا سکول ہذا کی ٹیم کے تمام کھلاڑی اپنی اپنی وردی میں وقت مقررہ پر کھیل کے میدان میں پہنچ جائیں

اختر علی کپتان ہاکی ٹیم
خزانہ گیٹ ہائی سکول۔ لاہور

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

بخدمت جناب انسپکٹر صاحب ڈاک خانہ جات۔ ضلع شیخوپورہ

جناب عالی

گذارش ہے کہ ہمارے گاؤں کی آبادی دو ہزار ہے جس میں ایک مدرسہ ہے بہت سے سرکاری ملازم ہیں اور کچھ آدمی تجارت پیشہ ہیں۔ مگر گاؤں میں ڈاکخانہ موجود نہیں خطوط اور چٹھیوں کی کافی تعداد گاؤں سے باہر روانہ کی جاتی ہے۔ اور کافی تعداد میں موصول ہوتی ہے۔ اگر ہمارے گاؤں میں ڈاک خانہ جاری کر دیا جائے تو ڈاک خانہ کا خرچ آسانی سے پورا ہو سکتا ہے۔ براہ کرم اس بستی میں ڈاک خانہ جاری فرما کر ممنون احسان فرمائیں۔

عـــــرضـــــــے

باشندگان دہ: نذیر احمد۔ کریم بخش۔ معراج الدین
موضع جدید چک نمبر ۱۴۱
تحصیل و ضلع شیخوپورہ

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

قصور

۵ر جنوری ۱۹۴۳ء

میرے پیارے دوست

السلام علیکم!

آپ کا خط ملا۔ یہ پڑھ کر بہت افسوس ہوا کہ آپ کا جواں سال بھائی موٹر کے حادثے کا شکار ہو گیا ہے۔ اس افسوس ناک خبر سے ہمارا تمام گھر غم کدہ بن گیا۔ مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے، آپ کے گھر کا اُجالا تھے۔ کم گو شریف اور محنتی تھے۔ خدا تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر دے۔

شریکِ غم
عبدالعزیز
قصور

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

منٹگمری

۲۰ر جنوری سنہ ۱۹۶۳ء

میرے پیارے دوست

السلام علیکم

آپ کا تعزیت نامہ ۱۵ر جنوری کو مل چکا تھا۔ خدا آپ کو نیک جزا دے آپ نے جس خلوص و محبت کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے وہ آپ کی دلی محبت کا ثبوت ہے۔

بھائی صاحب کے دوست واحباب اور خاندانی رشتہ دار وقتاً فوقتاً تعزیت کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ ان کی خدمت میں مصروف رہا۔ اس لئے جلد جواب نہیں دے سکا۔

والد صاحب اس صدمۂ جانکا کو برداشت نہ کر سکے اور بیمار ہو گئے اب خدا کے فضل سے ان کو بھی افاقہ ہے۔ اس لئے تمام دوستوں کو جواب لکھ رہا ہوں۔

آپکا غمزدہ دوست

محمد خان

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

لاہور
۱۰ر جنوری سنہ ۱۹۷۳ء

مکرمی چچا صاحب

السلام علیکم

عزیزہ منیرہ بیگم چھ سال کی ہو چکی ہے۔ آپ اسے زنانہ سکول میں داخل کرا دیں۔ چچی صاحبہ کا یہ خیال کسی طرح بھی صحیح نہیں کہ لڑکیوں کو تعلیم دلانا اچھا نہیں۔ ہمارے رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "ہر مسلمان مرد اور عورت پر علم حاصل کرنا فرض ہے"۔ اگر عورتوں کے لئے تعلیم ضروری نہ ہوتی تو ہمارے پیغمبرؐ صرف مردوں کا ہی ذکر فرماتے۔ یوں بھی اگر سوچا جائے تو موجودہ زمانے میں لڑکیوں کو تعلیم دلانا بہت اہمیت رکھتا ہے۔ پڑھے لکھے خاندانوں میں تعلیم یافتہ لڑکیوں کی قدر ہوتی ہے۔ اس کا ہر کام سلیقہ مندی سے ہوتا ہے۔ بچوں کی نگہداشت اور گھر کا انتظام ہر لحاظ سے وہ ناخواندہ عورتوں سے زیادہ اچھا کر سکتی ہے اور آج کل تو حکومت ہر محکمے میں عورتوں کو حصہ دار بنا رہی ہیں۔ چچی صاحبہ سے عرض کریں کہ وہ بے جا ضد کو نظر انداز کر کے منیرہ کو سکول میں داخل کرا دیں۔

شباب علی

از لاہور

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

گجرات

۱۰ر جنوری ۱۹۷۳ء

جناب بھائی صاحب

السلام علیکم

آپ نے میرے پروگرام اور تعلیم کے متعلق دریافت فرمایا ہے۔ میں صبح اٹھ کر نماز پڑھتا ہوں۔ کھانا کھا کر نو بجے مدرسے حاضر ہوتا ہوں۔ تین بجے تک تعلیم میں مشغول رہتا ہوں۔ ہمارے ماسٹر صاحبان نہایت قابل، محنتی اور ہمدرد ہیں۔ اپنے فرائض منصبی کو بہت اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔ سکول کے طلبار کی تعلیمی حالت تسلی بخش ہے اور طلبہ بہت خوش ہیں۔

چار بجے کھیل کے میدان میں جاتا ہوں۔ آپ کو علم ہے کہ مجھے فٹ بال کا شروع ہی سے شوق رہا ہے۔ فٹ بال ٹیم کا کیپٹن بھی ہوں۔ شام کا کھانا کھا کر کچھ دیر سیر کرتا ہوں اور پھر نو بجے سالانہ امتحان کی تیاری کرتا ہوں۔ جب تک گھر رہتا ہوں گھر کے کام کاج میں ہاتھ بٹاتا ہوں۔

آپ کا چھوٹا بھائی

محمود خاں

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

رسالہ جاری کرانے کے لئے خط

از لاہور

مکرمی جناب مینجر صاحب رسالہ تعلیم و تربیت لاہور

السلام علیکم

رسالہ تعلیم و تربیت میں اکثر پڑھتا رہتا ہوں۔ اس کے مضامین بہت ہی مفید اور دلچسپ ہوتے ہیں۔ اسی لئے یہ مجھے بہت پسند ہے۔ مہربانی فرما کر رسالہ ہذا بذریعہ وی پی میرے نام پتہ ذیل پر بھیج دیجئے۔ اور آئندہ ماہ بماہ روانہ کر دیا جائے۔

نیاز مند

ابو طالب۔ طالب علم جماعت ہفتم (ب)
سنٹرل ماڈل ہائی سکول۔ لاہور
۵-۱-۷۳

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مکرم بندہ مینجر صاحب نیو کریسنٹ پبلشرز ۔ اردو بازار ۔ لاہور

السلام علیکم

میں نے حصۂ اطفال کے لئے آپ کا شائع کردہ کتابوں کے سلسلے کا اشتہار پڑھا ہے ۔ ایسی مفید کتابوں کی اشد ضرورت ہے جو اردو کی تمام ضروریات پر حاوی ہوں اور سلیبس کے مطابق بھی ہوں ۔
فی الحال جماعت ہشتم کے لئے اردو کی تیار کردہ کتابوں کی ایک ایک جلد میرے نام بذریعہ وی ۔ پی ارسال فرما دیجئے ۔

سید حسن امام زیدی
طالب علم جماعت ہشتم (سی)

گورنمنٹ ہائی سکول ۔ وحدت کالونی
لاہور

۱-۱-۷۳

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

دعوتی رُقعے

مکرم بندہ حافظ سعید احمد صاحب پریذیڈنٹ سکول کمیٹی

السلام علیکم!

ہمارے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کا تبادلہ سکول ہذا سے ہو چکا ہے آپ یہاں سے کل بروز جمعہ تشریف لے جائیں گے۔ ہم تمام اساتذہ نے ان کو الوداعی پارٹی دینے کا انتظام کیا ہے جس میں قصبے کے دیگر معززین کو بھی دعوت دی گئی ہے۔ آں جناب کا بھی اس پارٹی میں شامل ہونا ضروری ہے۔

امید ہے آپ ٹھیک تین بجے شام شمولیت فرما کر ہماری عزت افزائی کا باعث ہوں گے۔

نیازمند

سرور علی سکول ماسٹر

۱۰ر جنوری ۱۹۷۳ء

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مکرمی مولانا محمد مسلم صاحب

السلام علیکم!

آج رات کو بعد از نماز عشاء بڑ والی مسجد میں مجلسِ میلاد کا انتظام کیا گیا ہے جس کے لئے مشہور نعت خواں بلائے گئے ہیں۔ جن میں اعظم چشتی بھی لاہور سے تشریف لا رہے ہیں۔ آپ کی خدمت میں بھی آدمی بھیجا جا رہا ہے۔ امید ہے۔ ہماری درخواست کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے قاصد کے ساتھ ہی تشریف لے آئیں گے۔ گاؤں والوں کے بے حد اصرار پر آدمی بھیج رہا ہوں اہلِ وہ آپ کا وعظ سننے کا خاص طور پر شوق رکھتے ہیں۔

نیاز مند
محمد یعقوب از پشاور
۲ر جنوری ۱۹۷۳ء

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

جناب چودھری اعظم علی صاحب

السلام علیکم !

آپ کو معلوم ہے کہ ہمارے گاؤں میں دیہات سدھار کا جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں تحصیلدار صاحب لاہور تشریف لا رہے ہیں۔ ان کی زیرِ صدارت جلسہ ہو گا۔ گرد و نواح کے دیہات میں عام اطلاع کر دی گئی ہے اور معززین کو خاص طور پر دعوتی رقعات لکھے گئے ہیں۔ آپ کی شمولیت نہایت ضروری ہے۔ اس لئے آپ کی خدمت میں خاص آدمی بھیجا جا رہا ہے۔
یہ جلسہ ۱۵-۴-۷۳ کو پرائمری سکول کی عمارت میں ٹھیک تین بجے شروع ہو گا۔ آپ دو بجے ہی تشریف لے آئیں اور اپنے مفید مشوروں سے مستفید فرمائیں

محمد ممتاز
۱۰/اپریل ۱۹۷۳ء

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

نمونے کی درخواستیں

بخدمت جناب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ضلع راولپنڈی

جناب عالی!

گذارش ہے کہ ۲، جنوری ۱۹۷۳ء کو زبردست ژالہ باری ہوئی۔ اس ژالہ باری سے گندم کی تمام فصل تباہ ہوگئی ہے۔ چارہ کی فصل کو بھی بے حد نقصان پہنچا ہے۔ کھیتوں میں چھ چھ انچ اولوں کی تہ جم گئی تھی۔ اب تمام زمیندار پریشان ہیں۔ کیونکہ گندم کی فصل ہی زمیندار کی جان ہوتی ہے۔ لہذا براہ مہربانی موقع ملاحظہ فرما کر مالیہ کی ادائیگی معاف فرمائی جائے اور سرکاری خزانہ سے تقاوی عطا فرمائی جائے۔

عرضی

باشندگان راولپنڈی

دستخط مظہر الدین نمبردار

دستخط اللہ رکھا نمبردار

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

بخدمت جناب ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب مدارس ضلع سیالکوٹ دام اقبالہ

جناب عالی!

گذارش ہے کہ ہمارے گاؤں کی آبادی تقریباً چار پانچ ہزار نفوس پر مشتمل ہے مگر گاؤں میں صرف پرائمری سکول ہے۔ انقلاب کے بعد ہم ضلع جالندھر کے مہاجر یہاں آباد ہوئے ہیں۔ جن میں ۵۰ فیصدی خواندہ ہیں اور کافی اشخاص سرکاری ملازم ہیں۔ باقی زمیندار ہیں۔ ہمارے گاؤں میں مڈل سکول کی ضرورت ہے۔ کوئی مڈل سکول گردونواح میں پانچ کوس سے کم فاصلہ پر نہیں ہے۔ بچوں کو بورڈنگ میں داخل کرایا جاتا ہے جس کا خرچ ہم دیہاتیوں کے لئے ادا کرنا مشکل ہے۔ ہم مڈل سکول کے لئے جگہ دینے کو تیار ہیں۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ کونسل ہماری حیثیت کے مطابق جو رقم طلب کرے گی وہ بھی آپ کی خدمت میں پیش کر دیں گے۔ براہ مہربانی اپریل ۱۹۴۳ء سے ہی مڈل سکول کا اجرا کر دیا جاوے۔

عین نوازش ہو گی۔

عرض

ضے

باشندگان دہ۔ موضع کرم آباد
ضلع سیالکوٹ

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

بخدمت جناب ہیلتھ آفیسر صاحب میونسپل کمیٹی ۔ لاہور

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ ہمارے محلے میں کئی دن سے خاکروب صفائی کے لئے نہیں آیا۔ جگہ جگہ کوڑے کرکٹ کے ڈھیر لگے ہیں۔ نالیاں غلیظ اور گندے پانی سے پڑی ہیں۔ بدبو سے ناک پھٹی جا رہی ہے۔ مچھر بے شمار پیدا ہو گئے ہیں۔ اہلِ محلہ ملیریا کا شکار ہو گئے ہیں۔ اگر بہت جلد صفائی نہ کی گئی۔ تو ہیضے جیسی مرض کے پھوٹ پڑ جانے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا جلد از جلد توجہ فرما کر ہمیں شکر گزار فرما دیں۔

عرضی

غلام دستگیر
عبدالرحمٰن
محمد یوسف
محمد عارف
غلام محمد

ہاشمی باغ
لاہور
۱۲ مئی

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

بخدمت جناب راشننگ آفیسر صاحب حلقہ سنت نگر۔ لاہور

جناب عالی

گذارش ہے کہ ڈپو نمبر ۲۵ کا ڈپو ہولڈر بڑا بد مزاج اور بیہودہ سا آدمی ہے۔ گاہکوں کے ساتھ نہایت بداخلاقی سے پیش آتا ہے بچوں کو دھمکاتا ہے اور عام طور پر زیادہ پیسے وصول کرتا ہے۔ نیز بہت سا راشن بلیک مارکیٹ میں بیچ دیتا ہے اس سے محلے والوں کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ انہیں وقت پر راشن نہیں ملتا۔ لہذا تحقیقات کر کے صحیح اور ایماندار آدمی کو ڈپو دیا جائے تاکہ ہماری تکلیف کا سدباب ہو سکے۔

عرضی

محمد انوار	
احمد کریم	ساکنان
محمد علی	سنت نگر
محمد وحید	لاہور

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

رسیدیں

(۱) باعث تحریر آنکہ

آج مورخہ ۷۳/۲/۲۵ کو مبلغ پانچسو روپے نصف جن کے دوسو پچاس روپے ہوتے ہیں۔ بابت قیمت ایک راس گھوڑا جس کا رنگ سفید، قد میانہ دم کٹی ہوئی اور گردن لمبی ہے چوہدری غلام محمد نمبردار ساکن شیخوپورہ سے نقد وصول پاکر یہ رسید لکھ دی تاکہ سند رہے اور وقت ضرورت کام آوے۔

گواہ شد
احمد دین

العبد
فتح محمد ساکن کرشن نگر

گواہ شد
محمد انور

باعث تحریر آنکہ

(۲)

آج مورخہ ۷۳/۲/۲۰ مبلغ (۲۰/۰۰) بیس روپے بابت قیمت ایک عدد کوار جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی اسکول وحدت کالونی لاہور سے وصول پاکر رسید لکھ دی تاکہ سند رہے۔

العبد
نشان انگوٹھا شیخ عطاء الرحمٰن بقلم خود

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

پامیسری نوٹ

بہی اور تمسک کی تحریر میں ایک دو گواہوں کی ضرورت ہے۔ لیکن ساہوکار اور دیگر کاروباری لوگ آپس میں لین دین کرتے وقت پر ونوٹ لکھ دیتے ہیں جس پر صرف ٹکٹ لگایا جاتا ہے اور کسی قسم کی گواہی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف العبد اور کاتب کے دستخط ہوتے ہیں۔ دو سو پچاس روپے تک دو آنے کا ٹکٹ لگایا جاتا ہے دو سو پچاس کے اوپر ایک ہزار تک چار آنے کا ٹکٹ لگتا ہے اور ایک ہزار سے زائد رقم کے لئے آٹھ آنے کا ٹکٹ درکار ہے۔ فارم پرونوٹ چھپا ہوا ہوتا ہے اور اس کی کئی صورتیں ہیں ایک صورت مندرجہ ذیل ہے۔

نقشہ فارم پرونوٹ

دستخط کاتب

ٹکٹ کی جگہ

میں / ہم اقرار کرتا ہوں / کرتے ہیں اور لکھ دیتا ہوں / دیتے ہیں / ہم مبلغ ۔۔۔۔ نصف جن کے ۔۔۔۔ ہوتے ہیں مسمی ۔۔۔۔ ولد ۔۔۔۔ پتہ ۔۔۔۔ کو یا جسے وہ حکم دے مقام ۔۔۔۔ مع سود بحساب ۔۔۔۔ فیصد ماہوار ۔۔۔۔ عندالطلب ادا کر دوں گا۔ معاوضہ نقد وصول پالیا۔ فی رحمہ پیشتر شاہی لہذا یہ پرونوٹ بحق ۔۔۔۔ لکھ دیا کہ سند رہے مورخہ ۔۔۔۔ سنہ ۱۹

العبد

دستخط کاتب

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

سترھواں باب

مدرسے کے مشاغل

(کھیل)

ہمارے اسلامیہ اسکول میں اتوار کا دن خاص طور پر کھیلوں کے لئے ہے اس دن سارے طلبہ کھیل کے میدان میں جمع ہوتے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اور اساتذہ کے لئے کرسیاں بچھ جاتی ہیں۔ طلبہ مختلف کھیلوں کے لئے اپنے اپنے گروپوں میں چلے جاتے ہیں کہیں کبڈی ہوتی ہے۔ کہیں کشتیاں، کہیں کرکٹ کھیلا جاتا ہے تو کسی جگہ فٹ بال کا میچ ہوتا ہے۔ ادھر والی بال کھیلا جارہا ہے تو ادھر رسہ کشی ہو رہی ہے۔ بعض استاد بھی لڑکوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ لڑکے ان کھیلوں میں بڑے شوق سے شریک ہوتے ہیں۔ کھیل ہی کھیل میں خوب ورزش ہو جاتی ہے، پڑھائی کی تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے اور طالب علم تازہ دم ہو جاتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ کھیل بھی تعلیم ہی کا ایک حصہ ہیں۔ اچھے کھلاڑی تعلیم میں بھی اچھے ہوتے ہیں۔ کھیل کے دن بعض سرپرست بھی اسکول میں آجاتے ہیں اور اپنے بچوں کو کھیلتے دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔

بعض دفعہ کھیل مقابلے بھی ہوتے ہیں۔ اچھا کھیلنے والے طلباء کو انعام ملتا ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، معززین اور دوسرے لوگ کثرت

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

سے آتے ہیں اور کھیل دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ ہمارا مدرسہ کھیلوں اور تعلیم کے لحاظ سے بہت مشہور ہے اس میں دور دور سے لڑکے داخلے کے لئے آتے ہیں۔

ہمارا مدرسہ

ہمارے مدرسے میں آٹھویں جماعت تک تعلیم دی جاتی ہے مدرسے میں پانچ کمرے اور ایک ہال ہے۔ ان کمروں میں ایک ڈرائنگ روم ہے اور ایک ہیڈ ماسٹر صاحب کا دفتر ہے یہاں . . . طالب علم پڑھتے ہیں یہ سب طلبا ارد گرد کے دیہات کے رہنے والے ہیں، ان کے کپڑے سادہ اور ان کی عادتیں بہت اچھی ہیں۔ استاد کا حکم فوراً مانتے ہیں، پڑھنے میں بڑی دلچسپی لیتے ہیں۔ مدرسے کے سامنے ایک کھلا میدان ہے اس میں چھٹی کے وقت سب کھیلتے ہیں۔ مختلف کھیل۔ فٹ بال۔ ہاکی۔ کبڈی وغیرہ کھیلے جاتے ہیں۔ کھیل کے میدان میں حاضری لگائی جاتی ہے۔ کبھی کبھی طالب علموں میں کھیلوں کے مقابلے بھی ہوتے ہیں۔ کبھی ارد گرد کے سکولوں کے ساتھ مقابلے ہو جاتے ہیں۔ ہمارے ڈرل ماسٹر صاحب اور ہیڈ ماسٹر صاحب کھیلوں میں خوب دلچسپی لیتے ہیں اور ہمیں خوب مشق کراتے ہیں۔ ہمارا اسکول کھلی جگہ پر واقع ہے تازہ ہوا ہر وقت آتی رہتی ہے۔ آس پاس ہرے بھرے کھیت ہیں جن کو دیکھ کر طبیعت بہت خوش ہوتی ہے سکول کے بڑے دروازہ سے داخل ہوتے ہی سکول کا باغیچہ آتا ہے۔ جسے سب نے دو حصوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔ باغ میں مختلف قسم کے پھولوں کے تختے ہیں۔ پھولوں کی خوشبو سے سکول مہک جاتا ہے۔ ہمارے استاد بڑے محنتی اور ایمان دار ہیں۔ لڑکوں کو پڑھانے میں بڑی محنت سے کام لیتے ہیں۔ سکول کے وقت کے بعد بھی کمزور لڑکوں کو پڑھانے ہیں اور ان کی کمی پوری کرتے ہیں۔

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

ورزش

گھنٹہ بجا۔ لڑکے کمروں سے نکل آئے اور چپ چاپ قدم اٹھاتے کمپس کے میدان میں پہنچ گئے۔ ڈرل ماسٹر صاحب نے قطاریں درست کیں۔ اور مارچنگ پریڈ شروع ہوئی۔

سب ایک ساتھ قدم اٹھا رہے ہیں۔ یہ نظارہ کتنا اچھا ہے۔

اب ورزش شروع ہوئی۔ واہ واہ کیا ایک ساتھ حرکات ہو رہی ہیں۔ دیکھ دیکھ کر دل خوش ہوتا ہے ورزش کرتے کرتے لڑکوں کو پسینہ آنے لگا۔ یہی بچے جوان ہوکر ملک و قوم کی حفاظت کریں گے۔ اور ملک کے دشمنوں کے دانت کھٹے کرکے اپنا اور ملک و قوم کا نام روشن کریں گے۔

بچو! تم بھی ورزش کرو۔ بہادر بنو۔ دنیا میں نام پیدا کرو اور ملک و قوم کے کام آؤ:-

گھنٹہ بج گیا۔ لڑکوں نے اپنے کپڑے پہن لئے۔ اور قطاروں میں چپ چاپ اپنے اپنے کمروں کی طرف جانے لگے۔ اب پھر اسکول کی پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ چھٹی ہونے پر یہ چلے جائیں گے۔ اسکول خالی ہو جائے گا۔ اگلے دن پھر یہی رونق اور چہل پہل نظر آئے گی۔ جو آج دیکھی ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

کہانیاں

(پڑھی یا سنی ہوئی کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھنا)

خاکہ:- ایک لڑکا جنگل میں بکریاں چرا رہا تھا۔ ایک دن شرارتاً ایک ٹیلے پر چڑھ کر چلانے لگا۔ شیر آیا! شیر آیا!!" لوگ گئے مگر شرمندہ ہو کر واپس آگئے۔ لڑکے کی حرکت پر سخت غصہ آیا ایک دن سچ مچ شیر آ ہی گیا۔ لڑکا چلایا۔ لوگ نہ گئے۔ کیوں؟ نتیجہ

تم اوپر کی کہانی کے خاکے کو پڑھو اور اسے اپنے الفاظ میں پھیلا کر لکھو

جھوٹ کی سزا

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک لڑکا جنگل میں اپنی بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا ایک دن اس کو شرارت جو سوجھی تو ایک ٹیلے پر چڑھ کر بہت زور سے چلا چلا کر کہنے لگا۔ شیر آیا! شیر آیا! شیر آیا!!! گاؤں کے لوگ شیر کا نام سن کر حسب عادت لاٹھیاں۔ ڈنڈے اور بندوقیں لے کر جنگل کی طرف بھاگے۔ مگر جب وہاں پہنچے تو لڑکے نے ہنستے ہوئے کہا کہ میں نے تو مذاق کیا تھا اور دیکھنا چاہتا تھا کہ آپ لوگ یہاں آتے بھی ہیں کہ نہیں۔ لوگوں کو اس لڑکے کی اس حرکت پر سخت غصہ آیا۔

اتفاق ایسا ہوا کہ تھوڑے دنوں کے بعد سچ مچ جنگل میں ایک شیر نمودار ہوا۔ اب تو لڑکے کے ہاتھ پاؤں پھول گئے جھٹ ایک درخت پر چڑھ کر چلا چلا کر لوگوں کو شیر کی آمد سے مطلع کیا۔ مگر سب نے آواز پہچان کر کہا کہ یہ وہی ہے جس نے پہلے بھی مذاق کیا تھا۔ گاؤں سے کوئی مدد نہ پہنچی۔ اور شیر اپنی مرضی کے مطابق بکریاں اور بھیڑوں کے

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

پیٹ چاک کرتا رہا۔ آخر میں وہ ایک موٹی بکری کو کھا کر اسی درخت کے سایہ میں بیٹھ گیا۔ جس پر لڑکا چڑھا ہوا تھا۔

سارا ریوڑ درہم برہم ہو گیا۔ لڑکا سخت سہما ہوا تھا۔ اتنے میں رات ہو گئی۔ مگر شیر وہاں سے نہ ہلا۔ لڑکا یہ خیال کر کے کہ شاید شیر رات کے وقت جنگل میں جا کر اور نیچے اتر جانے پر مجھے کھا جائے۔ ساری رات بھوکا پیاسا درخت پر ہی بیٹھا رہا۔

دوسری صبح بعد مشکل اس نے جرأت کی اور شیر کا نام و نشان نہ پا کر ادھر اُدھر سے اپنا ریوڑ اکٹھا کیا۔ شمار کی تو معلوم ہوا کہ ایک سو بائیس جانوروں میں سے ۸۰ باقی رہ گئے ہیں۔

لڑکا جب گھر پہنچا۔ تو اس کا والد بچے کی زندگی بچ جانے پر جہاں خوش ہوا وہاں اس نے اور گاؤں والوں نے اسے پہلی دفعہ جھوٹ بول کر اپنا اعتبار کھو دینے پر بہت سخت سست کیا۔

نتیجہ:۔ جھوٹ بول کر اپنا اعتبار نہ گنواؤ۔

خاکہ:۔ پرانے وقتوں میں ایک بھیڑیا انسانی بچے کو جنگل میں اٹھا کر لے گیا۔ انسان مگر عادات حیوانوں ایسی یعنیہ ایک بندر کو کسی انگریز نے پالا۔ انسانی عادات فرق۔ وجہ۔

صحبت کا اثر

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بچے کو ایک بھیڑیا جنگل میں اٹھا لے گیا۔ مادہ بھیڑیا نے بجائے اسے مار کر کھا لینے کے اپنا دودھ پلا کر پال لیا۔ اور وہ وہیں جنگل میں پل کر جوان ہوا۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

اتفاقاً ایک دفعہ سلطان حیدر علی شکار کھیلتے کھیلتے وہاں پہنچے۔ جہاں اس بھیڑیئے کا خاندان اور وہ انسان رہتا تھا سلطان نے کافی شکاریوں کی مدد سے ان سب بھیڑیوں اور حیوان نما انسان کو زندہ پکڑ لیا۔

سلطان نے اس عجیب حیوان کا بغور مطالعہ کیا اور دیکھا کہ اس کی شکل و صورت تو انسانوں جیسی ہے مگر عادات درندوں کی سی۔ آخر تحقیقات ہوئی تو پتہ چلا کہ آج سے پندرہ برس پہلے ایک بھیڑیا رات کے وقت اس بچے کو اٹھا کر لے گیا تھا۔ بچے کے والدین کو بلایا گیا تو انہوں نے پیٹھ پر ایک خاص زخم کا نشان دیکھ کر کہا کہ یہ ہمارا بیٹا ہے۔

سلطان نے اس بچے کو پھر سے اپنے پاس اچھی سوسائٹی میں رکھ کر پڑھانے لکھانے اور اچھی عادات سکھانے کی کوشش کی۔ مگر اس نے کافی عرصے کے بعد بمشکل دو چار جملے سیکھے اور حیوانی عادتوں کو نہ بھول سکا۔

اسی طرح ایک دفعہ ایک انگریز نے ایک بندر کے بچے کو اپنے بچوں کی طرح پالا، اچھی خوراک کھلاتا اور صاف ستھرے بستر پر سلاتا۔ وہ چند ہی سال میں ایسی ایسی تہذیب و تمدن کی باتیں سیکھ گیا کہ اچھے اچھے آدمی اسے دیکھ کر دنگ رہ جاتے تھے ہاں، بولنے سے مجبور تھا۔

وہ سویرے اٹھ کر باقاعدہ برش سے دانت صاف کرتا۔ اچھے بستروں پر سوتا۔ ہر شخص کو سلام کرتا۔ بازار سے سودا لاتا اور رات کو بڑی ہوشیاری سے بنگلے کی رکھوالی کرتا۔

بچو! تم بھی ہمیشہ نیک صحبت اختیار کرو اور نیک بنو۔ تم نے اگر آج بُری صحبت اختیار کرلی تو ہمیشہ کے لیے بُری باتوں کے عادی بن جاؤ گے اور پھر بڑے ہو کر پچھتاؤ گے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

خاکہ:۔ افغانستان میں اناروں کا باغ، امیر کا اتفاقیہ سیر کرنے آنا، مالی کا ایک انار سے ایک گلاس شربت بھرنا۔ مالیہ باغ معاف ہونا۔ امیر کا مالیہ لگا دینا۔ دوسرے سال دس اناروں سے بھی گلاس کا نہ بھرنا۔ مالی کا جواب دینا کہ مالیہ لگاتے ہی وہ برکت نہیں رہی۔ امیر نے پھر سے مالیہ موقوف کر دیا۔

نیّت کا پھل

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ قلمرو سے افغانستان میں ایک باغ تھا۔ جو شاہراہ اعظم پر واقع ہونے کی وجہ سے مسافروں کے لئے وقف تھا۔ تھکے ماندے مسافر پیڑوں کے نیچے آرام کرتے اور ان کی آمدنی سے انہیں کھانا بھی کھلایا جاتا۔

گرمیوں کے ایک موسم میں امیر کابل سیر کرتے کرتے اس باغ میں آنکلے۔ مالی نے فوراً ایک انار توڑا اور اس کو نچوڑ کر ایک بڑا گلاس امیر کے حضور میں پیش کیا۔

امیر صاحب ٹھنڈا اور میٹھا شربت پی کر بے حد خوش ہوئے اور دریافت فرمایا کہ اس باغ کا تم کیا مالیہ ادا کرتے ہو؟ مالی نے بتایا کہ حضور یہ باغ تو مدت مدید سے وقفِ عام چلا آتا ہے۔ ہمارا خاندان اسی کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ اور اس کی آمدنی محض مسافروں کے لئے ہے۔

امیر نے حکم دیا کہ ایسا باغ جس میں ایسے لاثانی انار ہوں کبھی وقف قرار نہیں دیا جاسکتا آج سے یہ سرکاری ملکیت ہے اور اس کا مالیہ سرکاری خزانے میں داخل ہوا کرے دوسرے سال گرمیوں میں امیر صاحب پھر سے سیر کرتے کرتے وہاں آنکلے اور مالی سے شربت کا گلاس مانگا۔ مالی نے اب دس انار نچوڑے۔ مگر پھر بھی گلاس آدھے سے

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

زیادہ نہ بھر سکا۔ اور امیر صاحب کے دریافت کرنے پر بتایا کہ برکت مالیئے کے لگتے ہی اڑ گئی۔ چنانچہ امیر نے باغ کا پھر سے بغور معائنہ فرمایا۔ مختلف پھل خود توڑ کر چکھے۔ تو دیکھا کہ واقعی سب خشک اور بدذائقہ تھے۔ اس پر آپ نے باغ کو پھر سے وقف عام کر دیا۔ اور وہ پہلے کی طرح سرسبز و شاداب اور دل کش بن گیا۔

بچو! خیرات اور صدقے میں اللہ میاں نے بڑی برکت رکھی ہے۔ اگر تم اس کی راہ میں مال کا ایک حصہ خرچ کرو گے تو وہ دس حصے اسی دنیا اور سو حصے اگلی دنیا میں دیگا اور پھر کسی محتاج کو چیز دے کر جو خوشی ہوتی ہے اتنی کنجوسی کرنے میں نہیں ہوتی۔

مشقیں

ذیل میں کچھ کہانیوں کے اشارات دیئے گئے ہیں۔ ان اشاروں کی مدد سے مفصل کہانیاں لکھئے اور ہر کہانی کا عنوان بھی لکھئے۔

(۱) ایک بوڑھا بستر مرگ پر۔ وہ اپنے بیٹوں کو نصیحت کرتا ہے کہ اتفاق میں بڑی برکت ہے۔ اس کے لئے مثال پیش کرنے کے لیئے وہ چند بکھرے ہوئے تنکے لیتا ہے اور ملاتا ہے۔ آخر میں نتیجہ نکلتا ہے کہ اتفاق میں برکت ہوتی ہے۔

(۲) بادشاہ کا دربار ہے ایک شخص پیغمبری کا دعوے کرتا ہے۔ بادشاہ اور وزیر اس شخص کے متعلق آپس میں گفتگو کرتے ہیں۔ وزیر کہتا ہے کہ مدعی کوئی کرامت دکھائے مدعی کہتا ہے کہ جو کرامت آپ کہیں گے۔ وہی دکھاؤں گا۔ وزیر کہتا ہے اچھا مردہ زندہ کرو۔ مدعی بادشاہ سے تلوار مانگتا ہے اور وزیر کو مار کر زندہ کرنے کا ارادہ ظاہر کرتا ہے۔ بادشاہ مسکرا کر وزیر کی طرف دیکھتا ہے۔ وزیر کرامت دیکھے بغیر

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

ایمان سے آتا ہے۔

(۳) مالک گھر میں نہیں ہے۔ بھیڑیا گھر میں آجاتا ہے کتے سے لڑائی ہوتی ہے بھیڑیا مر جاتا ہے۔ مالک آتا ہے۔ کتے کو لہولہان دیکھتا ہے یہ سوچ کر کتے کو مار دیتا ہے کہ اس نے اس کے بچے کو مار دیا ہوگا۔ پھر اپنے بچے کی آواز سنتا ہے۔ مالک افسوس کرتا ہے، مگر بے سود۔

(۴) زمین کا مالک اپنے مزارع پر ناراض ہوتا ہے۔ سو جوتے یا سو پیاز کی سزا دینے کو کہتا ہے۔ مزارع کہتا ہے کہ پیاز کھالوں گا۔ پوری پیاز نہ کھا سکا تو پھر جوتے کھانے پر راضی ہو جاتا ہے۔ جوتوں کی تاب نہ لا کر پھر پیاز مانگتا ہے۔ غرض دونوں سزائیں بھگتتا ہے۔

(۵) ایک امیر غریبوں میں روٹیاں تقسیم کیا کرتا تھا۔ تمام فقیر بڑی روٹی کے لئے کوشش کیا کرتے تھے۔ ایک چھوٹی سی لڑکی ہر روز آخر میں رہ جاتی تھی اور اسے سب سے چھوٹی روٹی ملتی تھی۔ ایک دن اسے سب سے چھوٹی روٹی میں دو روپے ملتے ہیں۔ لڑکی اپنی ماں کو بتاتی ہے روپے واپس کئے جاتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ جان بوجھ کر روٹی میں ڈالے گئے تھے یہ دیانت داری کا انعام تھا۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

اٹھارہواں باب

غلط فقرات کی درستی

غلط	صحیح
۱۔ میں نے آج ملتان جانا ہے	مجھے آج ملتان جانا ہے۔
۲۔ آپ کی خیریت نیک مطلوب چاہتا ہوں۔	آپ کی خیریت نیک مطلوب یا آپ کی خیریت نیک چاہتا ہوں
۳۔ میرے پیٹ میں درد ہوتی ہے۔	میرے پیٹ میں درد ہوتا ہے
۴۔ درحقیقت میں آپ سچے ہیں	درحقیقت آپ سچے ہیں۔ یا حقیقت میں آپ سچے ہیں۔
۵۔ خدا آپ کو از غیب سے دے	خدا آپ کو غیب سے دے۔
۶۔ آپ کے الفاظوں کو سن کر مجھے بہت رنج ہوا	آپ کے الفاظ سن کر مجھے رنج ہوا۔
۷۔ نہ ہی منیر آیا نہ ہی عارف	نہ ہی منیر آیا نہ عارف
۸۔ اگر وہ نہیں آتے تو اچھا ہوتا	اگر وہ نہ آتے تو اچھا ہوتا۔
۹۔ وہ ہر دن ہمارے پاس آتے ہیں	وہ ہر روز ہمارے پاس آتے ہیں
۱۰۔ میں دن بدن کمزور ہو رہا ہوں	میں روز بروز کمزور ہو رہا ہوں
۱۱۔ آپ کا غریب خانہ کہاں ہے	آپ کا دولت خانہ کہاں ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

غلط	صحیح
۱۲۔ میرا دولت خانہ لاہور ہے	میرا غریب خانہ لاہور ہے۔
۱۳۔ آپ کی مرض خطرناک ہے	آپ کا مرض خطرناک ہے۔
۱۴۔ آج رات میں نے ایک خواب دیکھی	آج رات میں نے ایک خواب دیکھا
۱۵۔ میں تمہارا راہ دیکھ رہا ہوں	میں تمہاری راہ دیکھ رہا ہوں۔
۱۶۔ بلاضرورت وہاں نہ جاؤ	بے ضرورت وہاں نہ جاؤ
۱۷۔ پانچ انگلیاں برابر نہیں ہوتیں	پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں
۱۸۔ آج ہم نے سالن کے ساتھ روٹی کھائی	آج ہم نے سالن سے روٹی کھائی
۱۹۔ خط پڑھ کر بڑی حیرانگی ہوئی	خط پڑھ کر بڑی حیرانی ہوئی۔
۲۰۔ میں منگوار کے دن یہاں آؤں گا	میں منگل کے دن یہاں آؤں گا۔
۲۱۔ ماہ جولائی کے مہینے میں گرمیوں کی چھٹیاں ہوتی ہیں	جولائی کے مہینے میں گرمیوں کی چھٹیاں ہوتی ہیں۔
۲۲۔ یہ تار مجھے آج ہی ملی ہے	یہ تار مجھے آج ہی ملا ہے۔
۲۳۔ نخالص گھی ملنا مشکل ہے	خالص گھی ملنا مشکل ہے۔
۲۴۔ میں آپ کا بہت مشکور ہوں	میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں۔
۲۵۔ رشیدہ بہت اچھی گاتی ہے	رشیدہ بہت اچھا گاتی ہے۔
۲۶۔ آپ کی مزاج تو اچھی ہے	آپ کا مزاج تو اچھا ہے۔
۲۷۔ میری قلم کہیں کھو گئی	میرا قلم کہیں کھو گیا۔
۲۸۔ وہ بے ناغہ یہاں آتا ہے	وہ بلاناغہ یہاں آتا ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

صحیح	غلط
میں اور وہ بیمار ہو گئے تھے	۲۹. میں اور وہ بیمار ہو گیا تھا
فقیر کو خیرات دینا ثواب ہے۔	۳۰. فقیر کو خیرات دینی ثواب ہے
وہ ہر روز میرے پاس آتا ہے۔	۳۱. وہ ہر دن میرے پاس آتا ہے
اس نے ملازمت سے استعفیٰ دے دیا	۳۲. اس نے ملازمت سے استیفا دیدیا
اس نے میرے خلاف گواہی دی۔	۳۳. اس نے میرے برخلاف گواہی دی
میں نے اپنا حساب بے باق کر دیا۔	۳۴. میں نے اپنا حساب بے باک کر دیا
وہ سخت بے پروا آدمی ہے۔	۳۵. وہ سخت لاپرواہ آدمی ہے
کراچی سے لاہور کا کیا کرایہ ہے۔	۳۶. کراچی سے لیکر لاہور تک کیا کرایہ ہے
محمود سے میں نے کہا کہ بیٹا ذرا ادھر آؤ۔	۳۷. محمود سے میں نے کہا کہ بیٹھو ذرا ادھر آؤ
وہ آئے تو میں گیا۔	۳۸. جب وہ آئے تب میں گیا
شور و غل نہ کرو	۳۹. شور و غل نہ کرو
جناب میں آپ کا تابع ہوں۔	۴۰. جناب میں آپ کا تابعدار ہوں

نامکمل فقرات اور ضرب الامثال کی تکمیل

مکمل	نامکمل
ہمت کرے انسان تو کیا کچھ ہو نہیں سکتا۔	۱. ہمت کرے انسان . . . . .
حسد بُری بلا ہے۔	۲. حسد بُری . . . .
تندرستی ہزار نعمت ہے۔	۳. تندرستی ہزار . . . .

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

انیسواں باب

جملے بنانا

یہ کام آپ پچھلی جماعت میں بھی کر چکے ہیں۔ اب مزید مشق کیجیے۔

ا۔ حروف عطف کے ذریعے جملوں کو ملا کر ایک بنانا جیسے

۱۔ وحیدہ نے بیر کھائے۔ ۲۔ امیر نے بیر کھائے۔ ۳۔ نسیم نے بیر کھائے	وحیدہ، امیر اور نسیم نے بیر کھائے۔

ب۔ اسم موصول کے ذریعے مرکب جملہ بنانا جیسے:

۱۔ انار چاہتے ہیں۔ ۲۔ آپ خرید لیں۔	آپ جو انار چاہتے ہیں خرید لیں۔

ج۔ "کہ" حرف بیان کے ذریعے مرکب جملہ بنانا جیسے:

۱۔ یہاں اتنی بھیڑ ہے ۲۔ چلنا دشوار ہے	یہاں اتنی بھیڑ ہے کہ چلنا دشوار ہے

د۔ حرف عطف کے بجائے فعل معطوف کے ذریعے مرکب جملے بنانا جیسے:

۱۔ وحیدہ نے پانی ۲۔ وحیدہ چلی گئی	وحیدہ پانی پی کر چلی گئی۔

ہ۔ حرف شرط اور جزا کے ذریعے مرکب جملے بنانا جیسے:

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۱۔ آپ کا دشمن مرتا ۲۔ وہ زہر کھاتا	}	اگر آپ کا دشمن زہر کھاتا تو وہ مرتا

و ۔ حروفِ علت "کیونکہ" کے ذریعے مرکب جملے بنانا۔

۱۔ احمد بازار نہیں گیا ۲۔ وہ سکول میں تھا	}	احمد بازار نہیں گیا۔ کیوں کہ وہ سکول میں تھا

ز ۔ حروفِ استدراک کے ذریعے مرکب جملے بنانا جیسے:۔

۱۔ میں نے وحید کو پکارا ۲۔ اس نے نہ سنا	}	میں نے وحید کو پکارا۔ لیکن اس نے نہ سنا

مثبت، منفی اور سوالیہ

ا ۔ مثبت جملے:۔

۱۔ رشید روٹی کھاتا ہے (۲) ظہیر کراچی گیا (۳) وحید سو گیا (۴) ابرار روتا ہے۔ (۵) پاکستان ترقی کر رہا ہے (۶) بھارت کی ساکھ ہر لحاظ سے گر رہی ہے (۷) روپیہ خرچ ہو گیا۔ (۸) زاہد باتونی ہے (۹) میں روز نہاتا ہوں (۱۰) صغیر سو رہا ہے۔

ب ۔ منفی جملے:۔

۱۔ رشید روٹی نہیں کھاتا ہے (۲) کیا ظہیر کراچی نہیں گیا (۳) وحید نہیں سویا (۴) ابرار نہیں روتا ہے (۵) پاکستان ترقی نہیں کر رہا ہے (۶) بھارت کی ساکھ ہر لحاظ سے نہیں گر رہی ہے (۷) روپیہ خرچ نہیں ہوا (۸) زاہد باتونی نہیں ہے۔ (۹) میں روز نہیں نہاتا۔ (۱۰) صغیر نہیں سو رہا ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

ج ۔ سوالیہ جملے :۔

۱۔ کیا رشید روٹی نہیں کھاتا ہے ؟ (۲) کیا ظہیر کراچی نہیں گیا ؟ (۳) کیا وحید نہیں سویا ؟ (۴) کیا ابرار نہیں روتا ہے ؟ (۵) کیا پاکستان ترقی نہیں کر رہا ہے ؟ (۶) کیا بھارت کی ساکھ ہر لحاظ سے نہیں گر رہی ہے ؟ (۷) کیا روپیہ خرچ نہیں ہوا ؟ (۸) کیا زاہد باتونی نہیں ہے ؟ (۹) کیا میں روز نہیں نہاتا ؟ (۱۰) کیا صغیر سو نہیں رہا ہے ؟

مجمل کہانی کو مفصل بنانا

ایک کوا بہت پیاسا تھا . . . . پانی کا گھڑا دیکھا . . . . اس کے صرف پیندے میں پانی تھا . . . . کنکر اور ٹھیکریاں اکٹھی کر کے گھڑے میں ڈالنے لگا ۔ پانی گھڑے کے منہ تک آگیا . . . . پانی پی کر پیاس بجھائی ۔

مکمل کہانی

ایک دفعہ ایک کوا بہت پیاسا تھا ۔ اس نے اِدھر اُدھر پانی کی بہت تلاش کی مگر کہیں نہ ملا ۔ کوا پیاس کے مارے مرا جاتا تھا ۔ اور سوچ رہا تھا کہ کیا کیا جائے آخر باغ کے ایک گوشے میں پانی کے گھڑے پر اس کی نظر پڑی ۔ وہ اڑ کر گھڑے کے پاس پہنچا ۔ تاکہ پانی پیئے ۔ مگر افسوس گھڑا پانی سے بھرا ہوا نہ تھا ۔ صرف اس کے پیندے میں تھوڑا سا پانی تھا ۔ کوے نے ہر چند کوشش کی ۔ مگر اس کی چونچ پانی تک نہ پہنچ سکی ۔ کوے نے سوچا کہ پانی تک کیونکر پہنچوں ؟ آخر اسے ایک تجویز سوجھی اس نے چاروں طرف سے کنکر اور ٹھیکریاں اکٹھی کر کے گھڑے میں ڈالنی شروع کر دیں ۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ۔ کہ پانی گھڑے کے منہ تک آگیا ۔ اس نے سیر ہو کر پانی پیا اور

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

خوب پیاس بجھائی۔

گدھا اور نمک

خاکہ:۔ ایک آدمی گدھے پر نمک لاتا تھا . . . گدھے کو راستے میں ایک ندی پار کرنی پڑتی تھی . . . . گدھا پانی میں گر پڑا . . . . . اس کا بوجھ ہلکا ہو گیا . . . . . دوسرے دن پھر لادا . . . . . پھر ندی میں بیٹھ گیا . . . . اس دفعہ بوجھ بھاری ہو گیا . . . خوب سزا ملی۔

مکمل کہانی

ایک شخص کے پاس ایک گدھا تھا۔ اس نے سنا کہ نمک سمندر کے ساحل سے دوسرے مقامات کی نسبت زیادہ سستا ملتا ہے۔ وہ کافی مقدار میں نمک خریدتا اور اسے گدھے پر لاد کر اپنے گاؤں میں لاتا تھا۔ راستے میں ایک ندی تھی۔ جسے گدھے کو ہر روز پار کرنا پڑتا تھا۔ اتفاق سے ایک دن گدھے کا پاؤں پھسلا۔ اور وہ پانی میں گر پڑا۔ نمک پانی میں گھل کر بہنے لگا۔ جب اٹھا تو اس نے اپنے بوجھ کو ہلکا پایا۔ دل میں بہت خوش ہوا۔ دوسرے دن مالک گدھے کو لے کر پھر ساحل پر پہنچا۔ اور گدھے پر نمک لادا۔ پھر اپنے گاؤں کی طرف روانہ ہوا۔ آخر گدھا اسی ندی کے کنارے آ پہنچا۔ جہاں اس نے اپنے بھاری بوجھ کو ہلکا کیا تھا۔ اس دفعہ وہ جان بوجھ کر پانی میں گر پڑا اور اس طرح اس نے دوبارہ اپنے بوجھ کو ہلکا کیا۔ مالک بھی گدھے کی شرارت کو تاڑ گیا تیسرے دن بھی مالک حسبِ معمول ساحل پر پہنچا۔ مگر اس دفعہ نمک کے بجائے اس پر روئی لادی۔ گدھا جب ندی کے کنارے پہنچا۔ تو اسی عادت کے مطابق ندی میں بیٹھ گیا۔ جب تھوڑی دیر کے بعد اٹھا تو بوجھ دگنے سے بھی زیادہ پایا۔ بڑی

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مشکل سے گاؤں میں پہنچا۔ آئندہ کے لئے توبہ کی اور کبھی ندی میں بیٹھنے کا نام نہ لیا۔

مشق

مندرجہ ذیل کہانیوں کے خاکوں یا خلاصوں کی مدد سے مکمل کہانیاں بنا کر لکھئے۔

(۱)

ایک ہاتھی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ روانہ تالاب کو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ درزی کی دکان سے گزرتا ۔ ۔ ۔ ۔ وہ اسے روٹی کا ٹکڑا دیتا ۔ ۔ ۔ ۔ ایک دن درزی غصے میں بیٹھا تھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس کی سونڈ میں سوئی چبھو دی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہاتھی نے اپنی سونڈ کیچڑ سے بھر لی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس کے کپڑوں کو خراب کر دیا ۔ ۔ ۔ ۔ نتیجہ:

(۲)

ایک گدھے کو شیر کی کھال کہیں سے مل گئی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس نے پہن لی۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور لوگوں کو ڈرانا شروع کیا ۔ ۔ ۔ ۔ لوگ بہت ڈر گئے ۔ ۔ ۔ ۔ اس پر وہ بہت خوش ہوا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایک دن وہ کھال جسم کے نیچے گر پڑی ۔ ۔ ۔ ۔ تمام راز فاش ہو گیا ۔ ۔ ۔ ۔ دیہاتیوں نے اس کی خوب مرمت کی ۔ ۔ ۔ نتیجہ:

(۳)

ایک خرگوش ۔ ۔ ۔ اپنی تیز رفتار پر مغرور ۔ ۔ ۔ ۔ سست رفتار والے

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

کچھوے کو نفرت کی نگاہ سے دیکھا . . . . . آخر دونوں نے دوڑ نے کی شرط لگائی . . . . . . دوڑ شروع ہوئی . . . . خرگوش آگے نکل گیا . . . راستے میں سو گیا مگر کچھوا لگاتار چلتا رہا اور اس سے پہلے منزل مقصود پر پہنچ گیا . . . . . . خرگوش شرمندہ ہوا . . . . . نتیجہ ۔

(۴)

ایک کسان مرنے کے قریب ہے . . . چاروں لڑکوں کو بلا کر وصیتیں کرتا ہے اور کہتا ہے . . . میرے پاس ایک بڑا خزانہ ہے . . . . . . ابا جان ! وہ کہاں ہے ؟ . . . ہمارے کھیت میں گڑا ہوا ہے . . . . خزانے کی تلاش . . . لڑکوں نے سارا کھیت کھود ڈالا . . . . روپیہ نہ ملا . . . فصل چوگنی ہو گئی . . . . ابا جان نے سچ کہا تھا . . . محنت کا پھل ضرور ملتا ہے ۔

(۵)

ایک شریف سوداگر . . . سفر کا ارادہ کیا . . . . دکان میں سو من لوہا . . . . . دوست کے پاس امانت . . . . واپسی پر دکان خالی . . . . لوہا چوہے کھا گئے . . . . سوداگر سر جھکا کر چل دیا . . . . . . راستے میں اسی دوست کا لڑکا . . . پکڑ کر گھر لے آیا . . . . دوست سوداگر کے پاس آیا . . . . . لڑکے کو ایک چیل اٹھا کر لے گئی . . . . یہ کیسے ہو سکتا ہے . . . . . . جس ملک میں چوہے سو من لوہا . . . . وہاں چیل لڑکے کو . . . . . . دوست شرمندہ ہوا . . لوہا لا کر دیا اور لڑکے کو گھر لے گیا ۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

(۶)

ایک ننھی سی چیونٹی . . . . تالاب میں گر پڑی . . . . پاس سے ایک فاختہ کا گزر . . . اس کو رحم آگیا . . . درخت کی ٹہنی جھکادی . . . چیونٹی پتے پر چڑھ گئی . . . دل میں ممنون ہوئی . . . . ایک شکاری فاختہ کا نشانہ بنانے کے لیے تاک لگاتا ہے . . . چیونٹی احسان کا بدلہ چکانے کے لیے شکاری کے پیر میں کاٹتی ہے . . . نشانہ خطا کرتا ہے . . . فاختہ کی جان بچ جاتی ہے ۔

(۷)

ایک شخص . . . پیٹ میں سخت درد . . . ڈاکٹر کے پاس گیا . . خدا کے لیے جلد دوا دو . . . پوچھا کیا چیز کھائی تھی . . . جلی روٹی کا ایک ٹکڑا . . . آنکھوں کا معائنہ . . . ڈاکٹر ملازم سے کہتا ہے کہ آنکھوں کی دوا لا . . . . . مریض بے تاب ہوتا ہے . . . درد پیٹ میں اور دوا آنکھوں کی . . . . دل لگی چھوڑیئے . . . . دیر نہ کیجئے . . . . درد کی شدت سے مرا جاتا ہوں . . . . تم جلی ہوئی اور اچھی روٹی میں تمیز نہیں کر سکتے . . . . آنکھوں میں خرابی ہے . . . تمہاری آنکھوں کا علاج کرنا چاہیئے . . . . مریض نادم ہوتا ہے . . . . کھانے کو دیکھ بھال کر کھانے کی ضرورت ہے ۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

اشارات کی مدد سے مسلسل مضمون

آندھی

اشارات:۔ گرمی کا موسم۔ آندھی کے طوفان سے تاریکی چھا جانا۔ مسافروں کو تکلیف۔ آندھی کا شور۔ ریت اڑنا۔ خوفناک منظر۔ گھبراہٹ۔ دعائیں مانگنا۔ درختوں کا اکھڑنا۔ گرد و غبار۔

گرمی کے موسم میں اکثر جب ہوا ایک دم بند ہو جاتی ہے اور جی گھٹنے لگتا ہے تو یک دم آندھی کا طوفان نمودار ہوتا ہے۔ جس سے سارے کرۂ ارض پر تاریکی چھا جاتی ہے کمزور مکانات گر پڑتے ہیں۔ ہلکی چیزیں اڑ جاتی ہیں اور اکثر مسافر راستہ بھول جاتے ہیں۔ درختوں کے پھل اور پودوں کے پھول جھڑ جاتے ہیں۔

پرسوں کی بات ہے کہ گرمی سے جی بہت گھبرا رہا تھا۔ شام کا وقت تھا ایک دوست نے کہا۔ چلو دوست سیر کے لئے چلیں۔ میں بھی کام سے اکتایا ہوا اور گرمی سے سخت نالاں تھا۔ اس لئے فوراً ساتھ چل کھڑا ہوا۔

ابھی ہم کوڑا جنگل کے کنارے پہنچے ہی تھے کہ اس نے کہا۔ وہ دیکھو یار سامنے سے کیسی گھٹا اٹھی ہے اور ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے اس نے ہمیں آ لیا۔ اب تو نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن والا معاملہ ہو گیا۔ گھر دور تھا۔ نزدیک کوئی جگہ چھپنے کی نہ تھی۔ اتنے میں ایک گھنی جھاڑی ہمیں نظر آئی اور ہم اس میں چھپ کر بیٹھ گئے۔ ہوا کے چلنے سے اس قدر شور برپا ہوا۔ کہ الاماں! الاماں!! درختوں کی سائیں سائیں سے ایک بھیانک منظر پیدا ہو گیا۔ ریت کے ذرات اڑ اڑ کر ہمارے منہ،

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

آنکھوں اور کانوں میں جا رہے تھے۔

سنسان جنگل کا کنارہ۔ آبادی سے دوری اور آندھی کا یہ خوف ناک منظر قیامت کا ایک نقشہ پیش کر رہا تھا۔ پھر تاریکی ایسی کہ ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دیتا تھا۔ ہوا کی شدت کا یہ عالم تھا کہ جھاڑیاں جڑوں سمیت اکھڑنا چاہتی تھیں اور ہم خود ڈرے جاتے تھے۔ اس مصیبت میں اس کے سوا اور کوئی چارہ ہی نہ تھا کہ ہم ایک دوسرے کی تسلّی کرتے اور آیت الکرسی سورۃ لیسین پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے۔

خدا خدا کر کے آندھی ڈیڑھ گھنٹے کے بعد تھمی۔ دیکھا کہ کئی بڑے بڑے سرکش درخت ٹوٹ کر نیچے گر پڑے ہیں مگر چھوٹے پودے لچک کی وجہ سے اپنی اپنی جگہ پر لہلہا رہے ہیں۔

جب ہم گھر واپس روانہ ہوئے۔ تو سورج غروب ہو چکا تھا اور سخت اندھیرا تھا بڑی مشکل سے اندازہ کر کے گھر پہنچے۔ خدا کا شکر ادا کیا۔ گھر والے پہلے ہی سخت پریشان تھے اور ہمارے صحیح سلامت واپس آجانے سے بے حد خوش تھے۔ گھر کا حلیہ بھی بگڑا ہوا تھا۔ صاف ستھرے برتن۔ بستر۔ کپڑے۔ دیواریں سب گرد آلود ہو گئے تھے۔

اسی رات کوئی آٹھ بجے سخت بارش ہوئی جس کی وجہ سے سب پودے، درخت، عمارتیں وغیرہ دھل گئیں اور فضائے عالم کا ذرہ ذرہ دھل کر پاک وصاف ہو گیا اور چمکنے لگا۔ خوفناک آندھی کا یہ دن مجھے زندگی بھر یاد رہے گا۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

تعطیلات موسم گرما

اشارات: تعطیل کا ہونا۔ سکاؤٹ کی روانگی۔ سفر کے انتظامات۔ سکاؤٹنگ کی ٹریننگ
پہاڑ کا خوشگوار موسم۔ شادی میں شرکت اور پہاڑ کی سیر۔ واپسی۔ سکول میں حاضری۔

سکول یکم جولائی کو بند ہوا۔ تو پروگرام کے مطابق سکول کے سکاؤٹس، سکاؤٹ کیمپ میں شمولیت کرنے کے لئے روانہ ہوئے۔ میں پٹرول لیڈر اور خوراک کمیٹی کا ممبر ہونے کی وجہ سے مختلف انتظامات کرنے کا ذمہ دار تھا۔ ہم ہر قسم کا رختِ سفر لے کر تاریخ مذکور کو شام کے چھ بجے گاڑی پر سوار ہو کر دوسری صبح گیارہ بجے منزل پر پہنچے۔ وہاں سب قسم کے انتظامات پہلے سے موجود تھے۔ ہم نے دس دن وہاں رہ کر سکاؤٹنگ کی ٹریننگ بھی لی اور خوشگوار موسم کا لطف بھی اٹھایا۔

، اگست کو میں گھر پہنچا تو عزیز مرزا میرے ایک ہم جماعت دوست کے بھائی کی شادی کا دعوتی خط اور دوسری صبح وہاں روانہ ہو گیا۔ شادی میں علاقہ کے معززین شامل تھے۔ رسومات بے حد سادہ اور کم خرچ تھیں نیز یہ تو عزیز مرزا کا اخلاص تھا کہ میں ان کے اصرار پر چار دن ٹھہر گیا۔ ورنہ عام براتی تو صبح کو آئے اور شام کو رخصت ہو گئے۔

گھر پہنچا تو آپا اور بھائی سب گرد ہو گئے کہ تم تو ساری چھٹیاں سفر میں گزار آئے ہو۔ ذرا سناؤ کہ گھوڑا گلی جا کر کیا کیا اور جا کے میں بیاہ کی کیا شان تھی۔ میں نے کہا کہ ایک دن کی مہلت دو کہ متواتر سفر اور تھکاوٹ کی وجہ سے نڈھال ہو رہا ہوں ذرا طبیعت سنبھل جائے۔ خیر ان بے قراروں کی شرافت سمجھئے یا میری خوش قسمتی کی پہلی درخواست میں ہی دو دن کی مہلت مل گئی۔

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

بدھ کی رات کھانا کھانے بیٹھے تو آپا نے سفر کا حال سنانے کا وعدہ یاد دلایا اور میں نے سفر کی ضروری اور موٹی موٹی باتیں دو گھنٹے میں سنا ڈالیں۔ بچوں کے سوالوں اور بار بار ٹوکنے سے طبیعت برہم تو ضرور ہو جاتی تھی۔ مگر جذبۂ سکاؤٹنگ کو ہاتھ سے نہ جانے دیا۔

اگلی صبح میرے دوست تشریف لائے۔ شکر کیا کہ ایک ہم جماعت اور ہم خیال دوست کی رفاقت میسر آئی۔ ہم دوپہر تک تو سکول کا کام کرتے پھر دوپہر کا کھانا کھا کر سو جاتے۔ شام کو نکریں پہن کر باغ میں جاتے۔ خوب محنت سے کام کرتے کسی شام کو بارش ہو جاتی تو باغیچہ میں جانے کی بجائے گھر میں ہی کھیلتے۔ اباجی کے ایک دوست سفر حج پر جاتے ہوئے اپنا بیٹری سیٹ ریڈیو یہاں چھوڑ گئے تھے۔ ہم اس سے بچوں کے پروگرام اور خبریں سن کر از حد محظوظ ہوتے رہے۔

ہم ہر ہفتے اباجی کے ساتھ بندوق لے کر جنگل میں شکار کھیلنے بھی جاتے شکار تو کم ہاتھ آتا البتہ چلنے پھرنے بھاگنے دوڑنے سے ورزش خوب ہو جاتی۔

تعطیلات کے خاتمے سے دس روز پہلے سکول کا کام ختم ہو گیا۔ تو میں نے اپنے رشتہ داروں سے ملنے کا پروگرام بنایا۔ تین دن اپنے چچا ملک کے پاس۔ دو دن خالہ کے ہاں اور ایک دن ماموں صاحب کے گھر گزار کر واپس آ گیا۔

واپس آ کر بستہ سنبھالا۔ بستر اور کپڑے تیار کئے اور سکول کھلنے سے ایک دن پہلے اپنے ہم مکتب کے ساتھ موٹر لاری میں سوار ہو کر شام کے وقت بورڈنگ ہاؤس آ پہنچا۔ یہاں ہماری رہائش کے انتظامات مکمل ہو چکے تھے۔ دوسری صبح سے سکول کھل گیا اور پہلی سی رونق ہو گئی۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

بورڈنگ ہاؤس

اشارات :۔ بورڈنگ ہاؤس کی عمارت ۔ ہوا دار کمرے ۔ صفائی ۔ ڈسپنسری کھانے کا انتظام ۔ بورڈنگ ہاؤس کا نام ۔ تعلیم میں محنت ۔ اچھے اخلاق ۔

ہمارے بورڈنگ ہاؤس کی عمارت مدرسے سے تین فرلانگ کے فاصلے پر ہے یہ ایک اچھی خاصی خوب صورت اور نئی عمارت ہے جسے حال ہی میں معززین علاقہ نے ہونے والے پاکستانی نونہالوں کی رہائش کے لیے تعمیر کرایا ہے ۔

اس کے کمرے اور بارکیں کھلی پختہ صاف اور ہوادار ہیں ۔ جن میں رہنے سے خوب لطف آتا ہے ۔ عمارت کے جنوب میں جالی دار مطبخ ہیں جو ہر وقت باوجود لکڑی کے جلنے اور کھانا پکنے کے صاف ستھرے رہتے ہیں چوہوں اور مکھیوں کا وہاں نشان تک نہیں ۔ باورچی خانوں کے متصل ایک کھانے کا کمرہ ہے ۔ جس میں سب طلبا صاف ستھرے کپڑے پہنے بروقت جاکر کھانا کھاتے ہیں ۔

بورڈنگ ہاؤس کے مشرق میں ایک پختہ کنواں ہے جو دو گھنٹے صبح اور تین گھنٹے شام کو چلتا ہے اس کا پانی بے حد ٹھنڈا اور گرمیوں میں خوب لطف دیتا ہے لڑکے خوب نہاتے اور کپڑے دھوتے ہیں ۔ کنوئیں کا پانی باغیچے کے لیے کھیتی ہے ۔

بورڈنگ ہاؤس کے صحن میں جگہ جگہ گملے رکھے ہوئے ہیں ۔ ان میں لگے ہوئے پودے اور پھول خوب بہار دکھاتے ہیں باغیچے میں جھولے اور پینگیں لگی ہوئی ہیں چھٹی کے روز اور فارغ اوقات میں خوب کھیلتے ہیں ۔

بورڈنگ ہاؤس کے ساتھ ہی ایک ڈسپنسری ہے ، جہاں سے چھوٹی موٹی دوائیں

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مل سکتی ہیں۔ یہاں ایک کمپونڈر دو گھنٹے کے لئے روزانہ آتا ہے مگر ڈاکٹر صاحب ہفتے میں صرف دو دن آتے ہیں۔

بورڈنگ ہاؤس میں رہنے سے طالب علم گھر والوں سے تو ضرور جدا ہو جاتا ہے اور والدین اس کی نگرانی بھی زیادہ نہیں کر سکتے۔ مگر جہاں ہمارے بورڈنگ ہاؤس کی ایسی عمارت اور ایسا میزبان نیک ناظم ہو تو پھر یہ زندگی گھر سے بدرجہا بہتر بن جاتی ہے۔ یہاں رات دن علم کا چرچا رہتا ہے۔ طلباء کے اخلاق کو بہتر بنانے کے لیے پوری کوشش کی جاتی ہے۔ ان کی عادات میں باقاعدگی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ بڑے ہو کر ایک اچھی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

یہاں کا کھانا اچھا اور صاف ستھرا پکا ہوا ہوتا ہے۔ رہائش اور خوراک کا انتظام بیشتر ہمارے اپنے ہاتھوں میں ہے۔ ناظم صاحب صرف انتظام کی نگرانی کرتے ہیں۔

دیہات سُدھار

اشارات:۔ پاکستان کی آبادی۔ دیہات کی طرف حکومت کی توجہ، زراعت بجلی کا انتظام، تعلیم کی ترقی، دیہات میں مڈل اور ہائی سکول، صحت اور صفائی، اقتصادی حالت۔

پاکستان کی زیادہ آبادی دیہات میں رہائش رکھتی ہے اور یہی آبادی ہے۔ جو سارے ملک کے لئے غلہ پیدا کر کے خلق خدا کو غذا بہم پہنچاتی ہے اس لئے حکومت کی زیادہ توجہ اب دیہات کی طرف ہے اور ہونی بھی چاہیئے کیوں کہ کسی حکومت

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

کو اس وقت تک کامیاب حکومت نہیں کہا جا سکتا جب تک وہ اکثریت کی بہبودی میں کوشاں نہ ہو۔ اس وقت دیہات کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے جو کام کئے جا رہے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

زراعت:۔ پاکستان میں قابلِ کاشت زمین کا تمام تر رقبہ زیر کاشت لانے کی تجویزیں ہو رہی ہیں۔ نہروں کا جال پھیلایا جا رہا ہے۔ جہاں نہروں کا انتظام نہیں ہو سکتا۔ وہاں ٹیوب ویل لگانے کی تجویز ہے۔ کچھ اضلاع ایسے ہیں جہاں کی زمین ناقابلِ کاشت ہو گئی ہے کاشت کاروں کو پریشانی کا سامنا ہے حکومت اس کو ٹھیک کرنے کے لئے انتظامات مکمل کر رہی ہے کام شروع ہو رہا ہے کافی کامیابی کی امید ہے بجلی کے ذریعے ٹیوب ویل کام کرنے لگے ہیں۔

بجلی کا انتظام:۔ بجلی کی کمی کو بہت زیادہ محسوس کیا جا رہا ہے اور حکومتِ پاکستان اس کمی کو پورا کرنے کیلئے کوشاں ہے اگر پاکستان نے اپنی اس کمی کو پورا کر لیا۔ تو پھر دیہات میں بجلی کا جال پھیلا دیا جائیگا جس سے دیہات میں صنعت و رفت اور آبپاشی کی سہولت کا انتظام بہت بہتر ہو جائیگا

تعلیم:۔ دیہات میں اس وقت تعلیم کا انتظام تسلی بخش ہے پرائمری سکول تو خاصے جاری ہیں مگر مڈل اور ہائی سکول بہت ہی کم ہیں۔ زیادہ سے زیادہ مدت سے جاری کرنے کی سکیم زیر غور ہے اس کیلئے حکومت اپنے خزانے سے فراخدلی کے ساتھ روپیہ خرچ کرنے کو تیار ہے اور کر رہی ہے تعلیم اپنی جگہ بے حد مفید ہے مگر ملک کو زراعتی اور دستکاری کی تعلیم کی اشد ضرورت ہے سکولوں کے ساتھ ان دونوں کی تعلیم کا انتظام نہایت ضروری ہے۔

صحت و صفائی:۔ ہمارے دیہات غلاظت کا گھر ہیں۔ اس وجہ سے دیہاتی امراض کا شکار رہتے ہیں ان کے لئے علاج کا بہتر انتظام نہیں۔ نیم حکیم میسر آتے ہیں

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

دیہات میں ہسپتال کھولنے ضروری ہیں۔ مگر حکومت ابھی تک اس قابل نہیں کہ کثیر اخراجات برداشت کر سکے۔ اگر بڑے بڑے زمیندار حکومت کا ہاتھ بٹائیں تو کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ بعض زمیندار پچاس پچاس مربع زمین کے مالک ہیں۔ ان کے لئے اپنے گاؤں میں ہسپتال جاری کرنا کچھ مشکل نہیں۔ دیہات میں پنچائتوں کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ صفائی کا انتظام ان کے ذریعے بہتر طور پر ہو سکے گا۔

اقتصادی حالت:۔ ہر گاؤں میں کوآپریٹو سوسائٹی ضرور ہونی چاہیئے۔ اس کا جال وسیع پیمانے پر پھیلایا جانا ضروری ہے تاکہ زمیندار اپنی ضرورت پوری کر سکیں۔ ان کے ساتھ اچھے بیج کی دکانیں ہوں۔ اس سے حکومت کو بہت نفع ہو سکتا ہے اور دیہاتیوں کی مالی حالت بھی بہتر ہو سکتی ہے۔

پنچائتیں بنائی جائیں تاکہ دیہاتی مقدمہ بازی کے خرچ سے بچ جائیں اور پنچائتوں میں ان کے فیصلے ہو جایا کریں۔

مشق

مندرجہ ذیل اشارات کی مدد سے مضمون لکھئے۔

ریل گاڑی

ریل گاڑی۔ موجد سٹیفنسن۔ انجن۔ بھاپ کی مدد سے ہندوستان میں ۱۸۵۳ء سے ابتدا۔

فوائد:۔

تجارتی مال بھیجنے اور منگوانے میں سہولت۔ ڈاک پہنچنے میں جلدی۔ سرکار انتظام ملک برقرار بلکہ بہتر بنا سکتی ہے فوج اور پولیس جلد نقل و حرکت کر سکتی ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

اپنی تحریر کو پیروں میں تقسیم کرنا

۱۔ مضمون ہو یا کہانی اس کو پیروں میں تقسیم کرنا چاہیئے۔ اگر ایسا نہ ہو تو مضمون ناقص خیال کیا جاتا ہے۔

۲۔ اپنی تحریر میں جہاں کوئی نئی بات لکھنی ہو۔ اس کے لیئے نیا پیرا شروع کیا جائے۔

۳۔ ایک بات جہاں پوری ہو جائے وہاں وہ پیرا ختم ہونا چاہیئے۔ جب دوسری بات کے لیئے نئی سطر سے لکھنا شروع کیا جائے۔

کبڈی

ہمارا ملکی کھیل ہے۔

کبڈی کھیلنے کا طریقہ:۔ پاکستان میں کبڈی مختلف طریقوں سے کھیلی جاتی ہے۔ ہر علاقے میں اس کے کھیلنے کا رواج مختلف ہے۔ سکولوں میں کبڈی دائرے میں کھیلی جاتی ہے۔ مگر دیہاتی اس طریقے کو پسند نہیں کرتے بالعموم کبڈی اس طریقے سے کھیلی جاتی ہے۔

کھلے میدان میں دو ڈھیریاں بنائی جاتی ہیں اور دونوں کے درمیان پندرہ بیس فٹ کا فاصلہ رکھا جاتا ہے۔

ڈھیروں کے دونوں طرف برابر برابر تعداد میں کھلاڑی کھڑے ہو جاتے ہیں۔ دونوں ڈھیروں کے درمیان لکیر کھینچ دی جاتی ہے یہ لکیر چھونے کے لیئے ہوتی ہے۔

ایک منصف مقرر کر لیا جاتا ہے جو فیصلہ کرتا ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

ایک ٹولی کا کھلاڑی لکیر سے دوسری طرف جاتا ہے اور کبڈی کبڈی کہتا ہوا دوسری طرف کے کسی کھلاڑی کو چھونے کی کوشش کرتا ہے۔ دوسری ٹولی کے کھلاڑی داؤ بچا کر اسے پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر وہ کسی کھلاڑی کو چھو کر واپس اپنی طرف آجائے تو اس ٹولی کا ایک نمبر شمار کر لیا جاتا ہے اگر وہ پکڑا جائے اور لکیر نہ چھو سکے تو دوسری ٹولی کا نمبر شمار ہوتا ہے درمیانی لکیر چھونے کے لئے ہوتی ہے پکڑنے والا کھلاڑی اس وقت تک پکڑے ہوئے کھلاڑی کو نہیں چھوڑتا جب تک اس کا سانس ختم نہ ہو جائے۔

ایک وقت میں صرف ایک کھلاڑی پکڑ سکتا ہے۔ اگر ایک ٹولی کے دو آدمی اسے بیک وقت پکڑ لیں تو ان کی بجائے نمبر دوسری ٹولی کا ہوتا ہے۔ باری باری دونوں طرف سے دونوں ٹولیوں کے کھلاڑی کبڈی ڈالتے ہیں۔

جس ٹولی کے مقررہ نمبر پہلے ہو جائیں وہ ٹولی جیت جاتی ہے۔

سانس توڑ کر دوبارہ سانس شروع کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔

کبڈی کا لطف:۔ دیہاتی اس کھیل میں خاصی دلچسپی لیتے ہیں جہاں ان کے کان میں بھنک پڑ جائے کہ فلاں گاؤں میں کبڈی کا مقابلہ ہوگا۔ کام کاج چھوڑ کر بھی وہیں پہنچ جاتے ہیں جب کوئی کھلاڑی نمایاں کام کرتا ہے تو خوشی کا اظہار کیا جاتا ہے اپنے اپنے وہڑے کو خوب داد دی جاتی ہے۔ اچھے کھلاڑی کو کھیلتے وقت ہی انعام دیتے ہیں کندھوں پر اٹھاتے ہیں اور بے پناہ شاباش دیتے ہیں۔ کھلاڑی بھی خوب اپنے اپنے جوہر دکھاتے ہیں ڈھول بجتا ہے جس سے کھلاڑی جوش میں آجاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی تماشائیوں میں واہ واہ کے نعرے بلند ہوتے ہیں۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

ہوائی حملے سے بچاؤ

سائنسدانوں نے ہوائی جہاز بنا کر سفر میں کتنی سہولت پیدا کر دی ہے۔ ریڈیو سے گھر بیٹھے مشہور آدمیوں کے خیالات سے مستفید ہو سکتے ہیں اگر انہی آلات سے کوئی اچھا کام نہ لیا جائے۔ تو یہ تباہی کا باعث بن جاتے ہیں۔ ریڈیو سے دشمن لڑائی کے وقت عوام کے دلوں میں خوف پیدا کرتا ہے ہوائی جہازوں سے آتش گیر اور تباہ کن بم پھینک کر آبادیوں کو برباد کر دیا جاتا ہے لڑائی میں ایٹم بم کے بعد ہوائی جہاز تباہی کا باعث ہوتے ہیں یہ چونکہ آگ برسانے والے اور تباہ کرنے والے ہیں۔ اس لئے ہر حکومت اپنے باشندوں کو ان کے اثرات سے بچنے کے لئے مختلف طریقے سکھاتی ہے پاکستان بھی آزاد ہے اس کے عوام کو بھی ہوائی حملوں سے بچاؤ کے طریقے سیکھنے چاہئیں۔

طریقے

جب خطرے کی گھنٹی بجے یا ہوائی جہاز کی آواز آئے اگر تم کھلے میدان میں ہو۔ تو زمین پر پیٹ کے بل لیٹ جاؤ جہاز دور ہو تو دوڑ کر کسی درخت کے نیچے چلے جاؤ۔ اور اگر وقت زیادہ ہو تو دوڑ کر کسی نزدیک کی پناہ گاہ میں آرام کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

کھلے میدان میں لیٹنا پڑے تو چھاتی زمین پر نہ لگنے دو۔ منہ میں کوئی کپڑا ٹھونس لو اور کانوں میں روئی دے لو۔ اگر لیٹنے کی فرصت نہ ہو۔ تو سیدھے کھڑے ہو کر ایک بازو پھیلا لو۔ یاد رکھو کہ اگر حرکت کرو گے تو جہاز والے کو معلوم ہو جائے گا

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

کرکری جاندار چیز ہے اور وہ تم پر حملہ کر دے گا۔

اگر دن کے وقت ہوائی حملہ ہو۔ اور تم کسی مکان میں ہو تو کھڑکیاں اور دروازے بند کرلو اور کسی دروازے یا کھڑکی کے نزدیک نہ بیٹھو۔ ایسی جگہ ہو تو بہتر ہے۔ جہاں مکان کا ملبہ نہ گر سکے۔ ممکن ہو تو ایک خندق کھود لو اور اس کے اندر بیٹھ جاؤ۔ خندق میں پاؤں کے بل بیٹھو اور کسی دیوار سے سہارا نہ لو۔

رات کے وقت حملہ ہو تو روشنی بجھا دو۔ ایک مکان کی روشنی سارے شہر کی تباہی کا سبب بن سکتی ہے۔ اگر مکان میں روشنی کا رکھنا منظور رہو تو دروازوں کھڑکیوں اور روشن دانوں پر سیاہ کپڑا ڈال دو۔ اور روشنی زیادہ سے زیادہ مدھم رکھو۔

ہوائی حملے کے اندیشے سے پہلے گھر میں ریت اور پانی کا ذخیرہ جمع رکھنا چاہیئے۔ جب ہوائی حملہ ہو چکے اور خاتمہ کی اطلاع ملے تو فوراً محفوظ جگہ سے نکل کر آگ بجھانے میں مشغول ہو جاؤ۔

پناہ گاہ سے نکلتے یا داخل ہوتے وقت قطار میں رہو۔ ہر کام ترتیب سے کرو۔ خوف زدہ نہ ہو بلکہ حوصلہ رکھو اور خوش رہو۔ حکومت کی طرف سے جو اشخاص ان حملوں کے انتظام کے لئے مقرر ہوں ان کے ہر حکم کی تعمیل کرو۔ ان کے پروگرام میں خلل نہ ڈالو۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

خدمتِ خلق

صفات دو قسم کی ہیں صفات محمودہ، صفات مذمومہ، جس میں محمودہ صفات پائی جائیں وہ دنیا میں عزت پاتا ہے اور جس میں صفات مذمومہ پائی جائیں۔ اس سے سب نفرت کرتے ہیں۔ صفات محمودہ میں ایک صفت خدمتِ خلق بھی ہے۔

انسان کے ذمہ دو قسم کے حقوق ہیں۔ یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ حقوق العباد میں خدمت خلق بہترین صفت ہے۔

ہم زندگی میں عام طور پر یہ دیکھتے ہیں کہ جو شخص سچے دل سے لوگوں کی خدمت کرتا ہے تمام لوگ اس کی عزت کرتے ہیں اور جو خدمت خلق سے کتراتا ہے۔ عوام اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

استاد اگر محنت سے بچوں کو پڑھاتا ہے تو وہ بھی اپنی قوم کی بہترین خدمت کرتا ہے ملازم اگر اپنے فرائض کو محنت اور ہمدردی سے ادا کرتا ہے رشوت نہیں لیتا۔ کام کو جلدی ختم کرتا ہے۔ غریب کا کام ہمدردی سے کرتا ہے تو اسے بھی قوم کا خادم کہیں گے۔ ڈاکٹر ہم سے ہمدردی کرے۔ کالج کا خیال نہ کرے۔ غور سے علاج کرے دوکاندار مال کو مناسب قیمت پر بیچے خالص اشیاء فروخت کرے۔ مہنگی چیزوں میں سستی چیزیں نہ ملائے۔ کاریگر اچھا پختہ مال تیار کرے تو یہ سب خدمتِ خلق ہے۔ ان کے علاوہ ایسے اور کام جن سے عوام کو فائدہ پہنچے۔ سب خدمت خلق میں شمار ہیں۔

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

مضمون نویسی کے اصول

۱۔ جو مضمون لکھنا ہو اس کو چند حصوں میں تقسیم کیجیے۔

۲۔ سرخیوں کے تحت مضمون لکھیے۔

۳۔ عبارت آسان اور الفاظ عام فہم ہوں۔ ایسے الفاظ استعمال کیجیے جن کے معنی تمہیں یاد ہوں۔

۴۔ اپنے خیالات کا اظہار اچھے الفاظ میں کیجیے۔

۵۔ املا کا خاص طور پر خیال رکھیے۔

۶۔ فقرات چھوٹے ہوں۔

۷۔ غیر ضروری باتوں کے لکھنے سے پرہیز کیجیے۔

۸۔ اگر کوئی موزوں شعر یا محاورہ استعمال ہو سکے تو ضرور کیجیے۔

۹۔ ایک ہی لفظ کو بار بار استعمال نہ کیجیے۔ نہ ایک بات کو دوبارہ دہرائیے۔

۱۰۔ ہجے درست اور سطریں سیدھی ہوں۔

۱۱۔ جو بھی لکھنا ہو خوش خط لکھیے۔

۱۲۔ مضمون نویسی میں گرائمر کی پابندی اور روزمرہ کا ضرور خیال کیجیے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

ہمارا اسکول

نام و محل وقوع: ہمارے اسکول کا نام اسلامیہ سکول ہے۔ یہ ایسی جگہ پر واقع ہے کہ اس کے دو طرف بڑی بڑی سڑکیں ہیں۔

عمارت: مڈل سکول کا پرائمری حصہ ایک طرف ہے اور مڈل حصے کی عمارت دوسری طرف پرائمری حصے کے دو کمرے ہیں۔ ایک برآمدہ ہے اور صحن ہے۔ مڈل سکول کی عمارت کے پانچ کمرے ہیں۔ عمارت کی سطح زمین سے دو فٹ بلند ہے۔ چاروں کمروں کے سامنے برآمدہ ہے۔ صحن کافی کھلا ہے۔ سکول کے چاروں طرف فصیل ہے۔ جس میں ایک طرف بڑا دروازہ ہے۔

تعلیم: ہمارے سکول کی تعلیمی حالت بہت اچھی ہے۔ سال گذشتہ جماعت ہشتم کا نتیجہ نوے فیصدی تھا۔ دو لڑکوں نے وظیفہ حاصل کیا تھا۔ جماعت پنجم کے بھی ایک لڑکے نے وظیفہ لیا تھا۔ ایک ہیڈ ماسٹر اور دس استاد ہیں۔ ماسٹر صاحبان بڑی محنت سے پڑھاتے ہیں۔ ہیڈ ماسٹر بڑے قابل ہیں۔ روزانہ جماعتوں کا معائنہ کرتے ہیں اور ماسٹر صاحبان کو مناسب ہدایات دیتے رہتے ہیں۔

لڑکے نہایت شوق سے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سکول میں لڑکوں کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے اس وقت چھٹی اور ساتویں کے تین سیکشن ہیں۔

کھیل اور میدان: سکول میں فٹ بال، والی بال، رسہ کشی اور کبڈی کی ٹیمیں بنی ہوئی ہیں۔ اس سال ٹورنامنٹ ہمارے سکول میں ہوا۔ جس میں ہمارا سکول کبڈی میں

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

اول رہا۔ والی بال اور رسہ کشی میں دوسرے نمبر پہ تھا۔ سکول میں آدھ گھنٹہ کے لئے
ہر جماعت ڈرل کرتی ہے۔ سکول کے ساتھ ایک میدان ہے جس میں گھاس لگائی گئی ہے

باغیچہ:۔ سکول کے صحن میں ایک باغیچہ ہے۔ جس میں رنگارنگ کے پھول اپنی
بہار دے رہے ہیں۔ گلاب کے پودوں کی چاروں طرف باڑ ہے۔ نلکا لگا ہوا ہے
جس کے ذریعے آب پاشی ہوتی ہے۔

کتب خانہ:۔ سکول میں ایک کتب خانہ ہے جس میں ہر قسم کی آٹھ سو کے
قریب کتابیں ہیں۔ ہر بدھ اور ہفتہ کو کتابیں تقسیم کی جاتی ہیں اور ہفتے کے بعد واپس
لے لی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک روزانہ اخبار اور تین رسالے جاری ہیں۔ جو
کتب خانے میں رکھے رہتے ہیں۔ طلباء اور اساتذہ فارغ وقت میں ان کا مطالعہ کرتے
اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

علم

انسان کو خدا تعالےٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ انسان کے سوا باقی تمام مخلوق ایک ہی روش پر قائم ہے۔ پیدائش سے موت تک ان کے تمام افعال محدود ہیں مگر انسان ہمیشہ ترقی کرتا رہتا ہے۔ اس کی یہ ترقی علم ہی کی وجہ سے ہے۔ جوں جوں علم میں اضافہ ہوتا ہے عقل بڑھتی ہے جوں جوں عقل بڑھتی جاتی ہے نئی نئی ایجادات سے دنیا حیران ہوتی جاتی ہے۔ زندگی کے تمام طریقے بدلتے جاتے ہیں علم کی بدولت یورپ ترقی کے میدان میں سب سے آگے بڑھ چکا ہے۔

غرض انسان کو تمام فضیلت علم کے باعث ہے۔ غور سے دیکھو کئی جانور قد و قامت میں انسان سے بہت بڑے ہیں۔ مگر آدمی اپنے علم کی وجہ سے سب سے غالب ہے فرشتے عبادت میں انسان سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔ مگر خدا نے فرشتوں پر انسان کو ترجیح دی اور اسے اپنا خلیفہ بنایا۔ کیونکہ اس کو علم سے سرفراز کیا ہے۔

علم کے فوائد:۔ ان پڑھ آدمی اندھے کی مانند ہے۔ اس کے لیے اینٹ اور کتاب برابر ہے۔ بلکہ کتاب کی نسبت اینٹ اس کے لیے زیادہ مفید ہے پڑھا لکھا آدمی کتابیں پڑھ کر اپنی واقفیت میں اضافہ کر لیتا ہے بیکار وقت کو کتاب کے مطالعے سے کارآمد بنا سکتا ہے مگر ان پڑھ کی واقفیت سنی سنائی باتوں پر ہوتی ہے اور وہ بیکار وقت ضائع کرتا ہے۔

تعلیم یافتہ دوکاندار دوسری منڈیوں کے بھاؤ معلوم کر کے اپنے سودے کو ایسی منڈی میں فروخت کرتا ہے جہاں سے وہ زیادہ منافع حاصل کر سکے۔ تجارت کے

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

اتار چڑھاؤ سے واقف رہتا ہے اور جاہل دوکاندار کو ان باتوں کی خبر نہیں ہوتی کسی نے بتا دیا تو معلوم ہو گیا ورنہ بے خبر رہتا ہے۔

تعلیم یافتہ دنیادار اپنی خط وکتابت اپنے ہاتھ سے کر لیتا ہے۔ گھر کے راز پوشیدہ رہتے ہیں ان پڑھ آدمی خط وکتابت کے لئے دوسرے کا محتاج ہے۔ کچہری میں ان پڑھ آدمی کو سخت وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ معمولی معمولی معاملوں میں خواندہ اشخاص کی منتیں کرتا ہے۔ اور علم نہ ہونے کے باعث اکثر خرچ بھی بہت ہو جاتا ہے اور پھر نقصان اٹھاتا ہے۔

خواندہ زمیندار ناخواندہ زمیندار سے کئی باتوں میں فائدے میں رہتا ہے جدید آلات کشاورزی جدید طریقہ زراعت کا علم حاصل کر کے ان سے بہتر طور پر فائدہ حاصل کرتا ہے ان پڑھ کے لئے تو اپنا مالیہ ولگان معلوم کرنا بھی مشکل ہے۔

خواندہ مرد اور خواندہ عورت اپنے گھر کا حساب کتاب رکھ سکتے ہیں۔ آمدنی وخرچ کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ اپنے بچوں کی بہتر تربیت کر سکتے ہیں۔ دینی فائدہ یہ ہے کہ مذہبی کتابوں کے مطالعہ سے اپنے مذہب کی پوری پوری واقفیت حاصل ہو جاتی ہے بزرگانِ دین کے حالات پڑھ کر اخلاقی بلندی حاصل ہوتی ہے۔ تاریخ کی کتابوں سے اپنے اسلاف کے کارنامے معلوم ہوتے ہیں۔

آج کل اخبار کا زمانہ ہے۔ صبح اٹھتے ہی ملکی اور غیر ملکی حالات کا علم حاصل کرنے کے لئے ہر شخص بے چین ہوتا ہے۔ ان پڑھ آدمی کسی کے ہاتھ میں اخبار دیکھتا ہے تو اس سے بار بار سوال کرتا ہے کہ تازہ خبر کیا ہے اور پڑھا ہوا آدمی خاموشی کے ساتھ اخبار کے سارے حالات معلوم کر لیتا ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

حکومتیں آج کل اپنے تمام باشندوں کو علم کے نور سے منور کرنا چاہتی ہیں
اس قسم کے فوجی اسلحہ تیار ہو گئے ہیں۔ بلکہ ان پڑھ آدمی وہاں کام نہیں دے سکتا۔
فوجی کے لیے اب پڑھا لکھا ہونا اشد ضروری ہے غرض زمانہ ایسا ہے کہ ہر طرف
علم ہی کا چرچا ہے۔ بغیر علم کے انسان کسی بھی کام کا نہیں۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

موسم گرما

پاکستان میں چار موسم ہیں۔ گرما۔ سرما۔ بہار۔ خزاں۔ گرمی کا موسم اپریل سے شروع ہو کر اگست تک رہتا ہے۔

موسم گرما کی حالت:۔ گرمی کا موسم آیا۔ پلٹی جہاں کی کایا سورج نے آسمان سے آگ برسانی شروع کر دی۔ زمین تپ گئی۔ ننگے پاؤں زمین پر چلیں تو آبلے پڑ جاتے ہیں۔ لُو چلتی ہے۔ پسینہ آتا ہے۔ دوپہر کے وقت راستے، بازار اور میدان سنسان ہو جاتے ہیں۔ اور دور تک آدمی نظر نہیں آتا، پرندے اڑنا بند کر کے پتوں میں چھپ جاتے ہیں۔ کتے درختوں کے نیچے یا دیوار کے سائے میں بیٹھ کر ہانپنا شروع کر دیتے ہیں۔ بھینسیں سارا سارا دن جوہڑوں میں بیٹھ کر جگالی کرتی رہتی ہیں۔ مسافر سفر چھوڑ کر سائے کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اُف دل گھبراتا ہے شہروں کے لوگ سرد خانوں میں پنکھے چھوڑ کر لیٹ جاتے ہیں۔ ہاتھ سے پانی کا گلاس نہیں چھوٹتا۔ برف ڈال کر گلاس پر گلاس چڑھاتے ہیں۔ دیہات میں صراحیوں میں پانی بھر کر اور گیلا کپڑا لپیٹ کر رکھتے ہیں۔ بار بار نہاتے ہیں۔ مگر چین نہیں آتا۔ مکانوں میں دبک کر بیٹھ جاتے ہیں۔ پنکھا ہاتھ سے نہیں چھوٹتا۔ خدا خدا کر کے دن گزرتا ہے۔ مگر رات کو بھی کب چین ہے۔ جسم پسینہ پسینہ ہو رہا ہے۔ ساری رات پہلو بدل بدل کر کٹتی ہے۔ نیند عنقا ہو جاتی ہے۔ کپڑا اوڑھیں تو دم گھٹتا ہے نہ اوڑھیں تو مچھر کاٹتے ہیں۔ بچے چونک چونک کر اٹھتے ہیں۔ ماں ان کو کندھے

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

سے لگائے۔ گودی میں اٹھائے ایک پاؤں پر کھڑی رہتی ہے۔ پنکھا ہلاتی ہے۔ مگر بچہ چپ ہونے کا نام نہیں لیتا۔ یہ پھول سا بچہ بھلا اتنی گرمی کیسے برداشت کرے۔ ماں تنگ آکر نہلاتی ہے۔ تو کچھ وقت کے لئے بچہ سو جاتا ہے مگر پھر گرمی کی تکلیف سے چونک پڑتا ہے۔

یہ ساری مصیبتیں صرف غریبوں کے لئے ہیں۔ امیر لوگ تو ٹھنڈی جگہ پہاڑوں پر چلے جاتے ہیں۔ اور گرمی کے دن عیش سے کاٹتے ہیں۔ گرمیاں گزریں اور واپس گھروں میں پہنچ گئے۔ بھائی سردیاں اور گرمیاں تو غریبوں کے لئے ہیں۔ جن میں نہ پہاڑ پر جانے کی ہمت اور نہ بجلی کے پنکھے لگوانے کی استطاعت ہوتی ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

نامکمل کہانی کو مکمل کیجئے

ہمدردی

گلزار اور اشتیاق ایک دن دریا کو گئے اتوار کا دن تھا. سکولوں کے لڑکے کشتیوں میں بیٹھ کر سیر کا لطف اٹھا رہے تھے۔ دونوں دوست دریا کے کنارے کھڑے ہو کر آپس میں باتیں کر رہے تھے. کیا دیکھتے ہیں کہ ایک کشتی دریا میں الٹ گئی. کشتی میں دو لڑکے تھے دونوں ڈوبنے لگے گلزار اور اشتیاق نے آؤ دیکھا نہ تاؤ کپڑے اتارے اور دریا میں کود پڑے۔ ____

اس کہانی کو مکمل کیجئے اور بتایئے کہ انہوں نے دریا میں کود کر کام کیا؟

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

(۲)

لڑکے کی بہادری

ایک لڑکا دریا کے کنارے بکریاں چرا رہا تھا جہاں وہ بکریاں چرا رہا تھا
وہاں دریا کا پُل تھا۔ جس پر سے ریل گزرتی تھی۔ پل کو آگ لگی ہوئی تھی۔ اور وہ
جل رہا تھا۔ لڑکے نے دور سے گاڑی کا دھواں دیکھا سوچنے لگا کہ گاڑی کے سب
مسافروں کو کس طرح بچایا جائے ________________

(اس کہانی کو مکمل کیجئے کہ کس طرح گاڑی کو لڑکے نے اپنی قربانی دیکر روکا)

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

(۳۱)

خوئے بد را بہانہ بسیار

ایک بھیڑیا خوراک کی تلاش میں آوارہ سرگرداں پھر رہا تھا۔ ایک ندی کے کنارے پہنچا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک موٹا تازہ برّہ پانی پی رہا ہے۔ اسے دیکھ کر منہ بھر آیا۔

(اس کہانی کو مکمل کیجیے۔ کس طرح بھیڑیے نے برّے کی جان لی)

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

(۴)

چوری کی عادت

ایک طالب علم نے اپنے ہم جماعت کی کتاب چرالی، ماں نے فائدہ کی بات سمجھ کر بیٹے کی پیٹھ ٹھونکی۔ اس نے ایک فونٹین پین اٹھایا۔ پھر کسی کی گھڑی چرائی چوری کی عادت رفتہ رفتہ راسخ ہوگئی۔ لڑکا پکا چور بن گیا۔ گرفتاری اور سزائے قید بھگتنی پڑی۔ اگر شروع میں ماں اسے منع کر دیتی تو یہ دن نہ دیکھنا پڑتا۔

(اس کہانی کو مکمل کر لیجیے)

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

(۵)

لالچی کُتّا

ایک کُتّے کے منہ میں گوشت کا ٹکڑا۔ ندی پر پہنچا۔ پانی میں اس نے اپنا سایہ دیکھا۔ سمجھا دوسرا کتا ہے۔ اس سے گوشت کا ٹکڑا چھیننے کی کوشش کرنا۔ اپنا ٹکڑا بھی کھو بیٹھنا ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

(اس کہانی کو مکمل کیجئے)

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

اشارات

مشہور آدمی

۱۔ نام حسب و نسب اور خاندانی حالات

۲۔ تاریخ پیدائش

۳۔ جائے پیدائش

۴۔ بچپن کے حالات

۵۔ تعلیم و تربیت

۶۔ زمانہ تعلیم

۷۔ جوانی کے کارنامے

۸۔ عادات و خصائل

۹۔ قومی و ملکی خدمات

۱۰۔ وفات و یادگار

چند مشہور ہستیاں

(۱)

قائداعظم محمد علی جناحؒ

۱۔ نام حسب و نسب اور خاندانی حالات

۲۔ تاریخ پیدائش و جائے پیدائش

۳۔ ابتدائی تعلیم

۴۔ بچپن کے حالات

۵۔ استعداد علمی اور شخصیت۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

۶. قومی خدمت اور سیاسی عقیدہ

۷. عادات و خصائل

۸. ارشادات قائد اعظمؒ

۹. وفات

۱۰. مدفن کے متعلق حالات

---

(۲)

وزیر اعظم پاکستان

ڈاکٹر لیاقت علی خان مرحوم

۱. نام حسب و نسب اور خاندانی حالات

۲. تاریخ پیدائش و جائے پیدائش۔

۳. ابتدائی تعلیم

۴. استعداد اور علمی قابلیت

۵. سیاسی عقیدہ

۶. ملکی و قومی حالات

۷. وفات کی کیفیت اور مدفن۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

(۴)

علامہ اقبال مرحوم

(۱) نام وغیرہ (۲) تاریخ پیدائش وجائے پیدائش (۳) ابتدائی حالات وزمانہ تعلیم (۴) تعلیمی وادبی خدمات (۵) علامہ کی شخصیت (۶) عادات وخصائل (۷) جذبۂ حب پیغمبر علیہ السلام (۸) تصانیف (۹) وفات یا یادگار۔

پاکستان

چند اشارات:- (۱) نظریہ پاکستان (۲) پاکستان کب وجود میں آیا (۳) پاکستان کے بانی کا مختصر حال (۴) پاکستان سے قبل کس کی حکومت تھی (۵) ملک کی تقسیم (۶) مہاجرین کی حالت (۷) فوج کی خدمات (۸) پاکستان کی موجودہ حالت (۹) پاکستان کا شاندار مستقبل۔

بیانیہ مضامین

مضمون کی کئی قسمیں ہیں۔ جن میں سے ایک قسم بیانیہ بھی ہے۔ بیانیہ مضامین میں انسان یا تو اپنے اوپر بیتی ہوئی کیفیت بیان کرتا ہے یا کسی میلے، نمائش، میچ وغیرہ کا آنکھوں دیکھا حال اس طرح لکھتا ہے۔ جیسے اس کے سامنے سب کچھ ہو رہا ہے ایسے مضمون آپ اگلی جماعتوں میں تحریر کریں گے۔ اگرچہ غیر شعوری طور پر کسی حد تک کچھ مضامین کا حصہ اس جماعت کے مضامین میں بھی بیانیہ طرز تحریر لئے ہوئے ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

محاورات

نمبر شمار	محاورات	معنی	استعمال
١	آب آب ہونا	شرمندہ ہونا	وہ اپنے بیٹے کو حوالات میں بند دیکھ کر آب آب ہو گیا۔
٢	آبرو خاک میں ملانا	بے عزت ہونا	محمود غزنوی کے حملوں نے راجپوتوں کی آبرو خاک میں ملا دی۔
٣	اینٹ سے اینٹ بجانا	بالکل تباہ و برباد کرنا	اس کی بد نظمی نے تو کمپنی کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔
٤	آپا دھاپی پڑنا	اپنی اپنی فکر میں لگنا	غدر کے زمانے میں ہر طرف آپا دھاپی پڑی ہوئی تھی۔
٥	آٹھ آٹھ آنسو رونا	بہت رونا	سوداگر اپنے مال کے ضائع ہونے پہ آٹھ آٹھ آنسو رو دیا۔
٦	آنسو پونچھنا	تسلی دینا	جب تم نے تباہ ہی کر دیا تو پھر آنسو پونچھنے سے کیا فائدہ۔
٧	آنکھیں پھیرنا	انجان بننا	آخر غریبی میں دوستوں نے بھی آنکھیں پھیر لیں۔
٨	آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	معمولی سی چیز جو سمجھ میں یا نظر میں نہ آئے	سوال تو آسان تھا مگر ایک پیچ سمجھ میں نہ آنے کی وجہ سے آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل والا معاملہ ہو گیا۔
٩	اپنا الو سیدھا کرنا	دوسروں کو بیوقوف بنا کر اپنا مطلب نکالنا	تمہیں دوسروں کے نقصان سے کیا مطلب تم تو اپنا الو سیدھا کرو۔
١٠	اپنا سا منہ لیکر رہ جانا	نہایت شرمندہ ہونا	جب حمید کی نہ چلی تو وہ اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

استعمال	معنی	محاورات	نمبر شمار
تم نے دل کی بات بتا کر اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری ہے۔	اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کرنا	اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا	۱۱
باغیوں کے ساتھ بے گناہ بھی مارے گئے گویا گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔	بروں کے ساتھ نیکوں کی بھی شامت آنا	گیہوں کے ساتھ گھن پسنا	۱۲
دیکھو میاں، اس شخص سے بچو یہ آستین کا سانپ ہے۔	چھپا دشمن، ظاہری دوست	آستین کا سانپ	۱۳
ہزار، بارہ، سو طالب علموں کا پانچ سیر شیرینی سے کیا ہوگا آپ بھی اونٹ کے منہ میں زیرہ دیتے ہیں	ضرورت سے کہیں زیادہ کم	اونٹ کے منہ میں زیرہ	۱۴
اس فتنہ پرداز کی باتوں نے سارے شہر میں آگ لگا دی ہے۔	فساد پیدا کرنا	آگ لگانا	۱۵
وہ اصول کا پکا ہے ادھر کی دنیا ادھر ہو جائے لیکن بے اصول نہ کرے۔	کتنا ہی زبردست انقلاب آجائے	ادھر کی دنیا ادھر ہو جانا	۱۶
جوانی میں اٹھلا کر نہ چلو۔ ذرا بڑھاپے کو بھی یاد رکھو۔	ناز اور غرور سے چلنا	اٹھلا کر چلنا	۱۷
جب ایک مضمون کو یاد کرتے کرتے دل اکتا جائے تو دوسرا کام لے بیٹھو۔	کسی چیز یا کام کی زیادتی سے جی اچاٹ ہونا	اکتا جانا	۱۸
وہ آتش مزاج شخص ہے۔ ذرا اس پر کوئی اعتراض ہو تو آگ بگولا ہو جاتا ہے۔	سخت غضبناک ہونا	آگ بگولا ہونا	۱۹

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	محاورات	معنی	استعمال
۲۰	اللہ کو پیارے ہونا	مر جانا	والد صاحب تو عرصہ دراز سے اللہ کو پیارے ہو گئے ہیں
۲۱	اوسان خطا ہونا	ہوش و حواس جاتے رہنا	جنگل میں شیر کو آمنے سامنے دیکھ کر اس کے اوسان خطا ہو گئے۔
۲۲	آنکھوں ہی آنکھوں میں	اشاروں میں	باندی کو بیگم نے آنکھوں ہی آنکھوں مین جانے کو کہا۔
۲۳	الزام دینا	قصور وار ٹھہرانا	قصور سرا سر آپ کا ہے اس بیچارے کو مفت میں الزام دیتے ہیں۔
۲۴	بیڑا پار کرنا	کام بنانا	خدا کی رحمت ہی اس گرداب بلا سے بیڑا پار کرے گی۔
۲۵	بات کا بتنگڑ بنانا	مبالغہ کرنا	سیدھی سادھی باتیں کرو۔ بات کا بتنگڑ بنانے سے کیا فائدہ
۲۶	بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جانا	ڈر جانا۔ سہم جانا	سعید کی بدمعاشی سن کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔
۲۷	بھیگی بلی بتانا	بہانے کرنا	اٹھ کر بھی دیکھو گے یا اندر ہی سے بھیگی بلی بتاتے رہو گے
۲۸	بیل منڈھے چڑھنا	کامیاب ہونا	بھائی! مجھے تو یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی۔
۲۹	بال کی کھال اتارنا	چھان بین کرنا	پولیس نے اصلیت معلوم کرنے کے لئے بال کی کھال اتار لی۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	محاورات	معنی	استعمال
۳۰	باسی کڑھی میں ابال آنا	پھر جوش پیدا ہونا	باسی کڑھی میں ابال آیا اور اس نے پھر دس سال کے بعد تجارت شروع کر دی۔
۳۱	بھڑاس نکالنا	دل کا غبار نکالنا	آخر اس نے رو رو کر دل کی بھڑاس نکال لی۔
۳۲	بے پر کی اڑانا	جھوٹی خبر مشہور کرنا	اس نے بے پر کی اڑا دی کہ کل چھٹی ہے۔
۳۳	بات دلکنا	بات کاٹنا	چھوٹوں کو بڑوں کی بات دلکتی مناسب نہیں۔
۳۴	بارہ پتھر باہر کرنا	جلسے سے باہر نکال دینا	دوستوں نے اسے اپنی مجلس سے بارہ پتھر باہر کر رکھا ہے۔
۳۵	بول بالا کرنا	عروج ہونا غلبہ ہونا	آخر میں حق کا بول بالا اور باطل کا منہ کالا ہوتا ہے۔
۳۶	بگڑ بیٹھنا	خفا ہو جانا	آپ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ بیٹھتے ہیں یوں کس طرح گزارہ ہوگا۔
۳۷	بادل نخواستہ	مجبوراً	دل تو نہیں چاہتا تھا لیکن بادل نخواستہ مجھے اس محفل میں شریک ہونا پڑا۔
۳۸	بن نہ پڑنا۔ بن ہی نہ آنا	چارہ نظر نہ آنا	تعلیم یافتہ لوگوں کی بے روزگاری کے باوجود تعلیم دلائے بن ہی نہیں آتی۔
۳۹	پانچوں انگلیاں برابر نہیں	سب آدمی ایک جیسے نہیں ہوتے	بڑے بھائی کو دیکھو تو پرہیزگار اور چھوٹا ایک بدمعاش سچ ہے کہ پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں۔
۴۰	پاؤں پھیلانا	بہت لالچ کرنا	میاں چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاؤ۔
۴۱	پاؤں دھو دھو کر پینا	بہت عزت کرنا	دنیا مولوی صاحب کے پاؤں دھو دھو کر پیتی ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	محاورات	معنی	استعمال
۴۲	پالا پڑنا	کسی سے واسطہ پڑنا	ایسے بُرے شخص سے تو دشمن کو بھی پالا نہ پڑے۔
۴۳	پتھر کی لکیر	بہت پختہ۔ پکی بات	میری بات کو پتھر کی لکیر جانو۔
۴۴	پھوٹ پھوٹ کر رونا	بہت رونا	ساجدہ گڑیا کے گم ہو جانے پر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔
۴۵	پھول جھڑنا	خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا	قائداعظمؒ مرحوم بولتے تھے۔ تو منہ سے پھول جھڑتے تھے۔
۴۶	پٹی پڑھانا	ورغلانا	شیطان نے اسے یہ پٹی پڑھائی کہ مہمان کو قتل کر کے روپیہ ہضم کر لیا جائے۔
۴۷	پیٹ کا ہلکا	کم ظرف۔ جو راز کی بات چھپا نہ سکے	اختر نے راز افشا کر ہی دیا وہ پیٹ کا ہلکا ہے۔
۴۸	پاؤں من من بھر کے ہو جانا	قدم نہ اٹھ سکنا	کچھ تو تھکا ہوا تھا اور سامنے ایک خونخوار بھیڑیا دکھائی دیا۔ بھاگ کیسے سکتا پاؤں تو من من بھر کے ہو گئے۔
۴۹	پھڑک اٹھنا	بے حد خوش اور حیران ہونا	گرم گرم اشعار سن کر سب پھڑک اٹھتے ہیں۔
۵۰	پلہ بھاری ہونا	مقابلے میں بہتر ثابت ہونا	اسی ٹولی کا پلہ بھاری رہا کرتا ہے جو اپنے حریف کو علم کے زور سے زیر کر دے
۵۱	پرچم لہرانا	جھنڈا بلند کرنا	جانباز کوہ پیماؤں نے نانگا پربت کی چوٹی پر جا کر پرچم لہرایا۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

استعمال	معنی	محاورات	نمبر شمار
ہندوستان ضلع دا آشتی کا پرچار کرتا ہے۔ لیکن سرحد پر چھیڑ خانیاں بھی کرتا رہتا ہے۔	تبلیغ کرنا	پرچار کرنا	۵۲
آپ کی منہ مانگی مراد مل گئی اب تو میرا پنڈ چھوڑ دو۔	پیچھا نہ کرنا	پنڈ چھوڑنا	۵۳
ایسی جنگ ہوئی کہ ہزاروں نوجوان تلوار کے گھاٹ اتر گئے۔	قتل کرنا	تلوار کے گھاٹ اُتارنا	۵۴
تاب نظارہ نہیں آئینہ کیا دیکھنے دوں اور بن جائیں گے تصویر جیراں ہوں گے۔	حیران رہ جانا	تصویر بن جانا	۵۵
جب رشیدہ کی امی نے سب لڑکیوں کے سامنے اس کی مرمت کی تو بیچاری کی ترکی تمام ہو گئی۔	شیخی نکل جانا	ترکی تمام ہونا	۵۶
سید تھالی کا بینگن ہے جس کا پایا زبردست ہوتا ہے۔ اس کی طرف ہو جاتا ہے۔	زمانہ ساز۔ بے اصول	تھالی کا بینگن	۵۷
بوڑھے آدمی کی کون بات سنے وہ بے چارے تو تین میں ہے نہ تیرہ میں۔	بے وقعت کا شمار کسی میں نہ ہونا	تین میں نہ تیرہ میں	۵۸
استاد صاحب نے تیوری چڑھا کر کہا کہ سکول وقت پر آیا کرو۔	ناراض یا غصے ہونا	تیوری چڑھانا	۵۹
ایسے کمینے آدمی پر تین حرف بھیجو۔	لعنت بھیجنا	تین حرف بھیجنا	۶۰
نادر شاہ کے حملے نے دہلی کو بری طرح تہ و بالا کر دیا۔	زیر و زبر کرنا	تہ و بالا کرنا	۶۱

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	محاورات	معنی	استعمال
۶۲	جان کے لالے پڑنا	زندگی کی امید نہ رہنا	اس مرتبہ تو وہ ایسا بیمار ہوا کہ جان کے لالے پڑ گئے۔
۶۳	جان جوکھوں کا کام	ایسا کام جس میں جان کے جانے کا خطرہ ہو	ہوا بازی یا کوہ پیمائی دونوں کام جان جوکھوں کے ہیں۔
۶۴	جان کی بازی لگانا	جان کو خطرہ میں ڈالنا	حق کا بول بالا کرنے کے لئے لوگوں کو جان کی بازی لگانی پڑتی ہے۔
۶۵	خراج تحسین پیش کرنا	سراہنا۔ تعریف کرنا	وزیر اعظم پاکستان کو سب جماعتوں نے خراج تحسین پیش کیا۔
۶۶	ٹس سے مس نہ ہونا	نہ ہلنا کچھ اثر نہ ہونا	اماں جان نے ہزار بار بلایا۔ مگر نصیر ٹس سے مس نہ ہوا۔
۶۷	خاک میں ملانا	برباد کر دینا	تم نے اپنی کمینی حرکتوں سے خاندان کی عزت و عظمت کو خاک میں ملا دیا ہے۔
۶۸	دال میں کالا ہونا	کسی خرابی یا عیب کا اندیشہ	آج آپ کا انداز گفتگو نرالا ہے ضرور کچھ دال میں کالا ہے۔
۶۹	ہڈیاں پیلنا	محنت کرنا	آپ کو ملازم کی تنخواہ میں اضافہ کرنا چاہیے کیونکہ وہ بے چارہ دن رات ہڈیاں پیلتا ہے۔
۷۰	سناٹے میں رہ جانا	حیران رہ جانا	اپنے بیٹے کی کرتوت سن کر بیچارہ باپ سناٹے میں رہ گیا۔
۷۱	ٹکے کا آدمی	بے حیثیت شخص	وہ ٹکے کا آدمی ہے حکام تک اس کی رسائی کیسے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	محاورات	معنی	استعمال
۷۲	چوری اور سینہ زوری	جرم کرنا اور پھر اکڑنا	پہلے چوری کی اور پھر رو کر ڈراتے ہو۔ یہ چوری اور سینہ زوری۔
۷۳	سانچے میں ڈھالنا	نہایت حسین بنانا	قدرت نے نورجہاں کو حسن کے سانچے میں ڈھالا ہے۔
۷۴	جتن کرنا	تدبیر کرنا، کوشش کرنا	ہم نے لاکھ جتن کئے لیکن اسے راہ راست پر نہ لا سکے۔
۷۵	گل کھلانا	عجیب اور حیرت انگیز کام کرنا	زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا۔
۷۶	ہوا ہو جانا	تیزی سے غائب ہو جانا	وہ دن ہوا ہوئے کہ پسینہ گلاب تھا۔
۷۷	داغ بیل ڈالنا	بنیاد رکھنا	سر سید ہی نے علی گڑھ یونیورسٹی کی داغ بیل ڈالی تھی۔
۷۸	ہاتھوں ہاتھ لینا	عزت کرنا	جگر مراد آبادی پاکستان آئے۔ تو لوگوں نے ان کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔
۷۹	ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا	در پردہ کوئی عیب کرنا	محسن میاں تو ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنے کے عادی ہو گئے ہیں بیشک رشوت بری بلا ہے۔
۸۰	ترکی بہ ترکی جواب دینا	منہ توڑ جواب دینا	وہ بلا وجہ ہمارے مقابلے پر آگئے۔ مگر ہم نے بھی ترکی بہ ترکی جواب دیا۔
۸۱	ٹھوکریں کھانا	مصیبتیں اٹھانا	جمیل نے بچپن تو کھیل کود میں گنوا دیا اب در در کی ٹھوکریں کھاتا ہے۔
۸۲	ٹسوے بہانا	جھوٹ موٹ رونا	میں تمہیں اچھی طرح جانتا ہوں تمہارے ٹسوے بہانے سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

نمبر شمار	محاورات	معنی	استعمال
۸۳	جنگل میں منگل	جہاں عیش کی جگہ نہ ہو وہاں بھی عیش کا سامان ہونا	کالے کالے بادل۔ یہ سبز سبز جنگل۔ جنگل میں بھی ہے منگل ہر شے۔
۸۴	جلتی آگ پر تیل ڈالنا	غصہ دلانا	وہ تو ہمیشہ جلتی آگ پر تیل ڈالتا ہے دوسروں کے غصے کو ٹھنڈا کرنا اسے آتا ہی نہیں۔
۸۵	جوتیوں میں تیل بٹنا	لڑائی جھگڑا ہونا	پہلے تو اسمٰعیل شیخی میں آگیا اور اس نے غنڈوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ اب اس کی جوتیوں میں تیل بٹ رہی ہے
۸۶	چھاتی پر مونگ دلنا	پریشان کرنا	اب تک وہ مجھے پریشان کرتا رہا ہے اب میں اس کی چھاتی پہ مونگ دلوں گا۔
۸۷	چھٹی کا دودھ یاد آنا	بہت تکلیف میں پڑ جانا	دیکھو حامد مجھے زیادہ نہ ستاؤ ورنہ ایسی مرمت کروں گا کہ تمہیں چھٹی کا دودھ یاد آجائے گا۔
۸۸	چراغ گل ہونا	خاتمہ ہونا	اورنگ زیب کے بعد سلطنت کے وارثوں میں ایسی پھوٹ پڑی کہ آخر خاندان مغلیہ کا چراغ گل ہو گیا۔
۸۹	چکنی چپڑی باتیں کرنا	جھوٹی باتوں سے فریب دینا	اس نے چکنی چپڑی باتیں کر کے آخر اپنا مطلب نکال ہی لیا۔
۹۰	خمیازہ اٹھانا	بدلہ پانا	امتحان میں کامیابی حاصل کرنی ہے تو خوب محنت کرو۔ ورنہ بعد میں خمیازہ اٹھاؤ گے۔
۹۱	خیالی پلاؤ پکانا	ناممکن باتوں کے منصوبے دل میں لانا	شکیل تو شیخ چلی ہے بیسیوں پلاؤ پکاتا رہتا ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

استعمال	معنی	محاورات	نمبر شمار
اپنے رشتہ داروں کا خون سفید ہو گیا ہے بیگانے ہی کام آ رہے ہیں۔	بے مروت ہونا	خون سفید ہونا	۹۲
علامہ اقبالؒ نے بانگ درا کیا لکھی ہے گویا دریا کوزے میں بند کر دیا ہے۔	تھوڑے لفظوں میں زیادہ مطلب بیان کرنا	دریا کو کوزے میں بند کرنا	۹۳
اس کا باپ کمرے میں آیا تو وہ دیکھتے ہی دم بخود رہ گیا۔	حیران رہ جانا	دم بخود رہ جانا	۹۴
جب محمد علی نے مجھے کمینہ کہا تو میرے دل پر چوٹ لگی کیونکہ میں سچے دل سے اسے اپنا جگری دوست سمجھتا تھا۔	صدمہ ہونا	دل پر چوٹ لگنا	۹۵
پانی پت کی پہلی لڑائی میں بابر نے لودھی کے دانت کھٹے کر دیئے۔	حریف کو شکست دینا	دانت کھٹے کرنا	۹۶
افسانہ نگاروں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ رائی کا پہاڑ بنا دیتے ہیں۔	بات کا تبنگڑ بنانا	رائی کا پہاڑ بنانا	۹۷
بھائی حمید! میرے زخموں پر نمک نہ چھڑکو میں پہلے ہی غموں کا مارا ہوا ہوں۔	رنج کو زیادہ کرنا	زخموں پہ نمک چھڑکنا	۹۸
جعفری صاحب نے محمود کو سبز باغ دکھا کر اپنا الّو سیدھا کر لیا۔	دھوکا دینا	سبز باغ دکھانا	۹۹
جب رات بھیگی تو مجھے بھی نیند آنے لگی۔	رات کا سرد ہونا	رات بھیگنا	۱۰۰

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

مشقیہ مضامین

۱۔ ریلوے سفر:۔ گھر سے روانگی اور ریلوے سٹیشن پر پہنچنا۔ ٹکٹ خریدنا۔ گاڑی میں سوار ہونا۔ راستے کا نظارہ۔ کوئی حادثہ۔ منزل مقصود۔

۲۔ محرم:۔ یہ تیوہار کس کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ واقعات۔ لوگ اسے کس طرح مناتے ہیں۔ ہمارے لئے سبق۔

۳۔ کوئی میلہ:۔ میلہ کسے کہتے ہیں۔ کس کی یاد میں میلہ ہوتا ہے؟ میلہ دیکھنے کے لئے جانا۔ راستے کا نظارہ۔ میلے کی کیفیت۔

۴۔ پانی:۔ کن کن شکلوں میں موجود ہے؟ پانی کا استعمال۔ پانی کی بہم رسانی۔ پانی کے فوائد۔ موجودہ ایجادات اور پانی۔

۵۔ اپنے سکول کا ایک دن کا پروگرام:۔ حاضری کا وقت۔ دعا پڑھنا۔ تفریح ڈرل۔ کھیل۔

۶۔ گندم:۔ بونا اور کاٹنا۔ پودے کے حصے۔ آب و ہوا۔ فوائد۔ پاکستان میں ہوتا ہے۔

۷۔ گلاب کا پھول:۔ ہر شکل وصورت۔ کاشت کا طریق۔ استعمال و فوائد۔

۸۔ موسمی بخار:۔ وجہ۔ علامات، علاج، حفظ ماتقدم

۹۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال:۔ پیدائش و بچپن۔ تعلیم۔ کلام کی خوبیاں تصنیفات

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

رگوں پر اثر۔

۱۰۔ ریڈیو:۔ کب ایجاد ہوا۔ فوائد۔ تجارت پر اثر۔ کاروبار میں آسانی
تفریح کا سامان۔

۱۱۔ اپنا عزیز دوست:۔ حلیہ۔ نام۔ حالات۔ دوست کی خوبیاں۔

۱۲۔ پسندیدہ کتاب:۔ نام مصنّف، مضمون، خاص بات۔

۱۳۔ پاکستان:۔ کب بنا۔ صوبے۔ نظام حکومت۔ زرعی اور معدنی
پیداوار۔ ہمارا فرض۔

۱۴۔ ہیضہ:۔ وجہ علامات۔ علاج معالجہ۔ حفظ ما تقدم۔

۱۵۔ قلم اور تلوار:۔ قلم کے فوائد۔ تلوار کے فوائد۔ قلم بہتر ہے یا تلوار۔

۱۶۔ شہری اور دیہاتی زندگی:۔ شہری زندگی کے حالات۔ دیہاتی
زندگی کے حالات۔ کون سی بہتر ہے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

پرچہ نمبر (۱)

۱۔ غلط فقرات کو درست کیجیے۔

۱۔ یہ راہ شیخوپورہ کا ہے۔

۲۔ ممکن ہو سکتا ہے کہ آپ کی بات درست ہو۔

۳۔ ملکہ نے فرمایا ہم آتی ہیں۔

۴۔ عورتیں کھانا کھاتیں ہیں۔

۵۔ موازی چار روپے وصول پائے۔

۲۔ بزرگوں کا . . . کرو۔ خدا . . . ہوتا ہے۔ باادب بانصیب . . . . .
بے نصیب۔ سچائی کو . . . . نہ چھوڑو۔ خواہ کتنی ہی . . . . اٹھانا پڑے۔

۳۔ خاکے سے کہانی بنائیے۔

ایک شکاری۔ جنگل۔ بیمار بندر۔ اس کا علاج۔ پانی ختم ہو جانا۔ موت کا ڈر۔ بندر کا نا۔ بل لانا۔ نیکی کا بدلہ نیکی۔

۴۔ اپنے بڑے بھائی کو خط لکھو۔ اس میں اپنا روزانہ معمول کا ذکر کیجیے۔

یا

تمہارے بھائی کی شادی ہے۔ اپنے دوست کو دعوتی کارڈ لکھیے۔

۵۔ مضمون لکھیے۔

میرا دوست۔ میں نے تم کو کیوں دوست بنایا۔ دوست کا حلیہ۔ دوست کے اوصاف۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

پرچہ نمبر (۲)

۱۔ غلط فقرات کو درست کیجئے۔

۱۔ جناب کا نیا زمانہ آیا۔

۲۔ یہ عورت بڑی لکھتی ہے۔

۳۔ آپ کی مزاج کیسی ہے۔

۴۔ دیکھو وہ لڑکے نے ماری چھلانگ چلتی گاڑی سے۔

۵۔ یہاں ہر امراض کا علاج ہوتا ہے۔

۲۔ خاکے سے کہانی بنایئے۔ حضرت عمرؓ کا زمانہ۔ ایک شخص کا قتل۔ قاتل کی گرفتاری ایک ہفتے کی اجازت کہ بچوں سے مل آؤں۔ حضرت ابوذرؓ کا ضامن ہونا۔ سات دن کے بعد انتظار۔ دور سے گرد اڑنا۔ قاتل کا آنا۔ حضرت عمرؓ کا خوش ہو کر معاوضے پر فیصلہ کرا دینا۔

۳۔ بذریعہ ریل تمہارے دوست نے کچھ سامان پارسل کیا تھا۔ مگر تمہیں پندرہ دن ہو چکے ہیں نہیں ملا۔ شکایتی درخواست سٹیشن ماسٹر کے نام لکھیے۔

یا

اپنے گاؤں میں ڈاک خانہ جاری کرانے کے لئے درخواست لکھیے۔

۴۔ مضمون لکھیے۔

تعطیلات موسم گرما کب ہوئیں۔ کس طرح گزریں۔ کوئی خاص واقعہ۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

پرچہ نمبر (۳)

۱۔ غلط فقرات کو درست کیجئے۔

۱۔ مبلغ چار آنے وصول پائے ۲۔ راہ گزر لاہور کا ہے۔

۳۔ کوہ ہمالیہ دنیا میں سب سے اونچا پہاڑ ہے۔ ۴۔ آپ کی خیریت نیک مطلوب چاہتا ہوں۔ ۵۔ تمہارے آنے سے دلی خوشی ہوئی۔

۲۔ خالی جگہیں پُر کیجئے۔

۱۔ ناچ نہ جانے..... ٹیڑھا ۲۔ دل کو دل سے...... ہے۔

۳۔ لالچ بُری....... ہے ۴۔ مان نہ مان میں تیرا......

۵۔ جس کی لاٹھی.......

۳۔ شکاری کا شکار کی تلاش میں جانا... جال کا بچھانا... کوے کا دیکھنا۔ ... اور کہنا کتنا نادان ہے شکاری... شکاری کا کہنا... تو نہ سہی تیرے اور بھائی بند... کوے کا جال میں پھنسنا...... شکاری کا کہنا... کوے کا کہنا... بُرے دن آتے ہیں۔ تو عقل جاتی رہتی ہے۔

۴۔ اپنے چھوٹے بھائی کو خط لکھئے تاکہ وہ تعلیم میں دلچسپی لے اور تعلیم کے فوائد بھی لکھئے۔

یا

رسید راہداری لکھئے۔

۵۔ مضمون:۔ ہمارا مدرسہ۔ نام۔ جائے وقوع۔ کمرہ جات۔ عملہ مدرسہ اور کھیل

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

پرچہ نمبر ۴

۱۔ غلط فقرات کو درست کیجئے۔

۱۔ دو آنے کی دہی لاؤ۔

۲۔ میرے کان میں پھنسی نکل آئی ہے۔

۳۔ آپ کا ناک بہ رہا ہے۔

۴۔ آبِ زمزم کے پانی کو پینا ثواب ہے۔

۵۔ بزرگوں کی ادب کرو۔

۲۔ خالی جگہیں پُر کیجئے۔

۱۔ بد اچھا . . . . . . ۲۔ جو گرجتے ہیں . . . .

۳۔ اونٹ رے اونٹ . . . . . . ۴۔ ہاتھ کنگن کو . . . .

۵۔ سارا دھن جاتا دیکھئے تو . . . .

۳۔ تمہیں پانچ روپے کس سے لینے تھے۔ وصولی کی رسید لکھئے۔

۴۔ کوے کا پیاسا ہونا . . . گھڑا دیکھنا . . . جس کے پیندے میں تھوڑا سا پانی تھا . . . . سوچنا . . . کنکریاں اس میں ڈالنا . . . . پانی کا اوپر آنا . . . کوے کا پینا۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

پرچہ نمبر ۵

۱. فاعل. فعل اور مفعول کی تعریفیں لکھئے۔

۲. مسند اور مسند الیہ علیحدہ علیحدہ لکھئے۔

۱. پھول سرخ ہے ۔ ۲. طارق نیک ہے۔

۳. جملہ اسمیہ کے اجزا معلوم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ مثال دے کر وضاحت کیجئے۔

۴. رونا مصدر سے ماضی بعید معروف مذکر اور دوڑنا مصدر سے ماضی استمراری معروف کی گردان کیجئے۔

۵. مضاف اور مضاف الیہ کسے کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر چار فقرے لکھ کر مضاف اور مضاف الیہ کی وضاحت کیجئے۔

۶. مرکب توصیفی کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۷. خالی جگہوں کو موزوں الفاظ سے پر کیجئے۔

۱. خدا کے . . . بندے کسی کو . . . نہیں دیتے (۲) والدین کی . . . کرو۔ (۳) اپنا . . . ہر . . . . یاد کرو۔ (۴) آپس میں . . . اور . . . . سے رہو۔ (۵) بزرگوں کا . . . . مانو۔ (۶) ہر ایک کے . . . . سے پیش آؤ۔

۸. مندرجہ ذیل غلط فقرات کو درست کیجئے۔

۱. آم میٹھا ہے (۲) میری قلم کہاں ہے (۳) عرب ایک ریگستان ہے (۴) میں نے لاہور جانا ہے (۵) تمہاری بھائی بیمار ہے (۶) اپنی اولاد کو اپنی بیماری کا اطلاع خط لکھو۔

۹. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

عجائب گھر، فٹ بال میچ، علامہ اقبال، ماں باپ کی خدمت کرنا، لاہور شہر،

نوٹ :۔ جوابات خوش خط لکھئے۔

پرچہ نمبر ۶

۱۔ جانا مصدر سے ماضی شکیہ معروف مونث اور چلنا مصدر سے ماضی تمنائی معروف مذکر کی گردان کیجیے۔

۲۔ عبارت ذیل میں خالی جگہوں کو موزوں الفاظ سے لکھیئے۔

جب اکبر۔ ۔ پر اس کی۔ ۔ ۔ تیرہ۔ ۔ ۔ کی تھی۔ بیرم خاں۔ ۔ ۔ کے کام چلاتا تھا اکبر ہر وقت۔ ۔ ۔ مشغول رہتا۔ بیرم خاں کے۔ ۔ ۔ ہونے پر اکبر نے۔ ۔ ۔ ۔ اپنے ہاتھ میں لے لی اور۔ ۔ ۔ کرنے لگا۔ اکبر کے۔ ۔ ۔ میں بڑا۔ ۔ ۔ ۔ تھا ملک میں ہر طرف۔ ۔ ۔ تھی۔ فریادیوں کی۔ ۔ ۔ بڑے۔ ۔ ۔ سے سنتا تھا۔

۳۔ مندرجہ ذیل غلط فقروں کو درست کیجیے۔

۱۔ دو پیسے کی دہی لاؤ (۲) میں نے انگور کھائے (۳) تمہاری قلم خراب ہے (۴) نماض پڑھو (۵) میرے سر میں درد ہوتی ہے۔

۴۔ ذیل کے خاکے سے مکمل کہانی بنائیے۔

حضرت محمد مصطفٰے کا مکے سے مدینے کی طرف ہجرت کرنا۔ غار ثور میں جانا۔ کفار کا تعاقب کرنا۔ کفار کا ناکام واپس آنا حضورؐ کا مدینے پہنچنا۔ مدینے والوں یعنی انصار کا سلوک۔

۵۔ ہیلتھ آفیسر صاحب لاہور کارپوریشن کی خدمت میں اپنے محلے کی صفائی کے

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

بارے میں عرضی لکھیے۔

۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔

عرس داتا گنج بخش صاحبؒ، قائداعظم محمد علی جناحؒ، ہوائی جہاز، ریڈیو۔

۷۔ فعل مضارع، فعل حال اور فعل مستقبل کی گردان لکھیے اور مثالیں دیجیے۔

۸۔ مندرجہ ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

امیر، شرفار، عالم، تدابیر، باغ، اخبار۔ حال، حاضر، شعرار، کفار۔

۹۔ مندرجہ ذیل کی تشریح کیجیے اور اپنے فقروں میں استعمال کیجیے۔

آ بیل مجھے مار۔ اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔ اندھوں میں کانا راجہ۔ اندھیر نگری چوپٹ راجہ۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

پرچہ نمبر ۷

۱۔ اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی تعریفیں لکھئے اور مندرجہ ذیل اسماء میں سے اسم معرفہ اور نکرہ علیحدہ علیحدہ کیجئے۔

دریائے راوی، منیر، لاہور۔ احمد، سر سید احمد خاں، کتاب، آسمان سلیٹ۔ کرسی

۲۔ گرنا مصدر سے فعل حال معروف مذکر اور اٹھنا مصدر سے فعل مستقبل معروف مؤنث کی گردان کیجئے۔

۳۔ مندرجہ ذیل کون کون سے فعل ہیں۔ صیغے بھی لکھئے۔

ہم لاہور جائیں گے۔ وہ پہاڑ پر جاتا تھا۔ تم کہاں گئے تھے۔ انہوں نے سیب کھائے۔ لوگ لڑتے ہیں۔

۴۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے فقروں میں استعمال کیجئے۔

کہ۔ مگر۔ لیکن۔ البتہ۔ پھر۔ کیونکہ۔ جتنا۔ اتنا۔ اگر۔ جیسا۔

۵۔ مرکب اضافی کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۶۔ مندرجہ ذیل فقروں میں سے اسم۔ فعل اور حرف علیحدہ علیحدہ کیجئے۔

۱۔ اکبر نے فقیر کو روٹی دی۔ (۲) چھت پر کون ہے (۳) ہم سے بات مت کرو۔

۴۔ اسے سکول تک پہنچا آؤ (۵) بلی کرسی کے نیچے ہے۔

۷۔ مندرجہ ذیل محاورات کی تشریح کیجئے اور اپنے فقروں میں استعمال کیجئے۔

ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔ راستے پر آنا۔ شیر و شکر ہونا۔ صاف صاف کہنا۔ طاق پر رکھنا۔ عش عش کرنا۔ غبار رکھنا۔ فاختہ اڑانا۔

From The Library of B.A.M.B
Scanned by CamScanner

۸۔ مندرجہ ذیل ضرب الامثال کا مطلب لکھئے۔

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا، اندھے کو کیا چاہیئے دو آنکھیں۔ ابھی دلی دور ہے۔

اوروں کو نصیحت خود میاں فضیحت۔ الٹے بانس بریلی کو

۹۔ ذیل کے خاکے سے کہانی مکمل کیجئے۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا بغداد کی طرف جانا۔ ماں کا سچ بولنے کی نصیحت کرنا راستے میں ڈاکوؤں کا ملنا۔ قافلہ کا لوٹ جانا۔ آپ کا پچاس اشرفیوں کے لئے سچ بولنا۔ ڈاکوؤں کے سردار کا لوٹ مار سے توبہ کرنا۔

۱۰۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔

علم۔ بچوں کو زیور پہنانے کی خرابیاں۔ ملیریا بخار۔ ہاکی کا میچ۔

۱۱۔ مندرجہ ذیل فقرات کو آسان اُردو میں تبدیل کیجئے۔

(الف) نظام مالگزاری میں وہ پوری طرح شیر شاہ کا خوشہ چین نظر آتا ہے (ب) ندی نالے نقرئی سانپوں کی طرح بل کھاتے ہوئے چلے جاتے ہیں (ج) ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے (د) اس عالی شان مسجد کے مینار آسمان سے باتیں کرتے ہیں۔

(ہ) یہ کتاب کیا ہے۔ اپنے زمانے کی معاشرتی معلومات کا خزانہ ہے۔

۱۲۔ مندرجہ ذیل محاورات میں سے کسی پانچ کو مناسب فقروں میں استعمال کیجئے۔

چاٹ لگنا۔ جان میں جان آنا۔ دل بھر آنا۔ سر قلم کرنا۔ کھو یا جانا۔ دست و گریباں ہونا۔ برہم ہونا۔ ماتھا ٹھنکنا۔ درماں کرنا۔ دست گیری کرنا۔

۱۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھئے۔

خاتون۔ فضا۔ فن۔ تصویر۔ علم۔ وقعت۔ تصنیف۔ شعر۔ حکم۔ تحفہ۔

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

پرچہ نمبر (۸)

۱۔ مندرجہ ذیل عنوانوں میں سے کسی ایک پر سلیس اُردو اور با محاورہ اُردو میں لکھیے۔

۱۔ مفکر پاکستان (علامہ اقبال) ۲۔ بانیٔ پاکستان (مسٹر جناح)

۳۔ سکول کا جلسہ تقسیم انعامات ۴۔ برسات کا نظارہ

۲۔ اپنے والد صاحب کو خط لکھیے۔ جس میں سالانہ امتحان کی کامیابی کا ذکر ہو نیز کتابوں اور فیس کے لئے مبلغات کا مطالبہ ہو۔

۳۔ مندرجہ ذیل اسمار کی جمع سے واحد اور واحد سے جمع لکھیے۔

(ا) دلیل۔ حاکم۔ فاضل۔ روح۔ بلور۔

(ب) طلاب۔ اساتذہ۔ قوانین۔ رسوم۔ دلائل۔

۴۔ مذکر کے مؤنث اور مونث کے مذکر لکھیے۔

ماموں۔ بھیڑ۔ بھتیجی۔ ہاتھی۔ دلہن۔

۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

مقدم۔ دلوں پر قبضہ کرنا۔ نظروں میں نہ جچنا۔ ہرگز۔ آفت برپا ہونا۔ بھانپنا۔ دست و گریباں ہونا۔ اسراف کرنا۔ خودسر۔ بذاتِ خود۔

۶۔ جملہ اسمیہ اور فعلیہ میں کیا فرق ہے۔ تعریفیں مع امثلہ کیجیے۔

۷۔ حسبِ ذیل خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

۱۔ یہ وادی . . . میں جنت کو شرماتی ہے۔ (۲) یہ پانی . . . میں آئینے کو شرماتا ہے

۳۔ شفق کی سُرخی . . . کو شرماتی ہے۔

ختم شد

From The Library of B.A.M.B

Scanned by CamScanner

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد — کِشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان — اَرضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام — قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت — پائندہ، تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچم ستارہ و ہلال — رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال — جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال